e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14•RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 115 Friday , January 24 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۴) شمارہ نمبر (۱۱۵) لکھنؤ بروز جمعہ ۲۴-جنوری ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۳/رجب المرجب ۱۴۴۶-ھ صفحات-۸

ممبئی: چھوٹا راجن کا قریبی گینگسٹر ڈی کے راؤ گرفتار

ممبئی: بدنام زمانہ گینگسٹر ڈی کے راؤ کو ممبئی کرائم برانچ نے جبری وصولی کے معاملے میں گرفتار کر لیا ہے۔ ڈی کے راؤ کا اصل نام دیلیپ ملیش وورا ہے اور اس کا مجرمانہ کیریئر کئی دہائیوں پر محیط ہے۔ ماضی میں وہ متعدد ہارڈ کیلی اور جبری وصولی جیسے جرائم میں ملوث پایا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، اسوسی ایٹڈ کرائم برانچ ممبئی کو ایک ہوٹل مالک کی شکایت موصول ہوئی تھی، جس میں الزام لگایا گیا کہ ڈی کے راؤ اور اس کے ساتھیوں نے ہوٹل پر قبضہ کرنے کی سازش کی اور ڈھائی کروڑ روپے کا تاوان طلب کیا۔ شکایت کے مطابق، ڈی کے راؤ نے جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی تھی۔ کرائم برانچ نے معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے مختلف دفعات کے تحت کیس درج کیا اور تحقیقات کا آغاز کیا۔ اس دوران پولیس کو بڑی کامیابی ملی اور ڈی کے راؤ سمیت ۴ افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔

اولا-اوبر پر لگا تفریق کرنے کا الزام

نئی دہلی۔ کیب ایگریگیٹرس یعنی سفر کے لیے گاڑی بکنگ کرنے والی مشہور کمپنی اولا اور اوبر پر الگ الگ ماڈل کے موبائل فون کے ساتھ تفریق آمیز رویہ اختیار کرنے کا الزام لگ رہا ہے۔ مرکزی وزیر برائے امور صارفین پرہلاد جوشی نے اس سلسلے میں سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کر جانکاری دی ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ انھیں پچھلے دنوں اس طرح کی شکایتیں ملیں جن میں دیکھا گیا کہ آئی فون اور اینڈرائیڈ فون میں کیب ایگریگیٹرس ایک ہی جگہ کے لیے الگ الگ کرایہ وصول کر رہے ہیں۔ 23 جنوری کو ٹیکس پر کیے گئے اپنے پوسٹ میں پرہلاد جوشی نے لکھا ہے کہ "گزشتہ دنوں یہ دیکھا گیا تھا کہ مختلف موبائل ماڈلز (آئی فون اینڈرائیڈ) پر مبنی کرایہ میں فرق نظر آیا ہے۔ اس پر کارروائی کرتے ہوئے صارفین امور کے محکمے نے سی سی پی اے (سنٹرل کنزیومر پروٹیکشن اتھارٹی) کے ذریعہ سے اولا اور اوبر جیسی اہم کیب ایگریگیٹرس کو نوٹس جاری کر کے جواب مانگے ہیں۔"

ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کیلئے آرام دہ دائرے سے باہر نکلنا ضروری

نوجوانوں کو کمفرٹ زون سے گریز کرنا چاہیے، بہترین کارکردگی پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے: وزیر اعظم نریندر مودی

وزیر اعظم نے نیتا جی سبھاش چندر بوس کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 23 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے نیتا جی سبھاش چندر بوس کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ملک کے نوجوانوں سے کہا کہ وہ ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے لئے آرام کی تلاش سے دور رہیں اور محنت اور کارکردگی پر توجہ دیں۔ نیتا جی کے یوم پیدائش پر اوڈیشہ کے کٹک میں منعقدہ پراکرم دیوس پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے سسٹر مودی نے ویڈیو لنک کے ذریعے کہا کہ آج جب ہمارا ملک ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو حاصل کرنے میں مصروف ہے، ہمیں نیتا جی سبھاش چندر بوس کی زندگی سے مسلسل ترغیب ملتی ہے۔ نیتا جی کی زندگی کا سب سے بڑا مقصد تھا۔ آزاد ہند۔ اپنے عزم کو پورا کرنے کے لیے انھوں نے اپنے فیصلے کو صرف ایک کسوٹی پر آزمایا۔ وزیر اعظم نے کہا نیتا جی ایک خوشحال گھرانے میں پیدا ہوئے، انہوں نے سیول سرونر کا امتحان پاس کیا۔ وہ برطانوی راج میں اعلیٰ افسر بن کر آرام دہ زندگی گزارنا چاہتے تھے، لیکن انہوں نے آزادی کے لیے مشکلات کا انتخاب کیا، چنانچہ راج کا انتخاب کیا، ملک و بیرون ملک کھونے کو ترجیح دی، نیتا جی سبھاش کمفرٹ زون کے پابند نہیں تھے۔ اسی طرح آج ہم سب کو ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے لیے اپنے کمفرٹ زون سے باہر آنا ہوگا۔ ہمیں خود کو عالمی سطح پر بہترین بنانا ہے، مدعی کا انتخاب کرنا ہے، کارکردگی پر توجہ مرکوز کرنی ہے۔" انہوں نے کہا کہ نیتا جی نے ملک کی آزادی کے لیے آزاد ہند فوج بنائی، اس میں ملک کے ہر طبقے کے بہادر مرد و خواتین شامل تھے۔ سب کی زبانیں الگ الگ تھیں لیکن احساس ایک تھا ملک کی آزادی۔ یہ اتحاد آج ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے بھی ایک بڑا سبق ہے۔ تب ہمیں سوراج کے لیے متحد ہونا تھا، آج ہمیں ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے متحد رہنا ہے۔ سسٹر مودی نے کہا آج دنیا میں ہر جگہ ہندوستان کی ترقی کے لیے ملک میں سازگار ماحول ہے۔ دنیا ہندوستان کی طرف دیکھ رہی ہے کہ ہم اس 21ویں صدی کو ہندوستان کی صدی کیسے بناتے ہیں اور ایسے اہم دور میں ہمیں نیتا جی سبھاش کی تحریک سے ہندوستان کے اتحاد پر زور دینا ہے۔ ہمیں ان لوگوں سے بھی ہوشیار رہنا ہوگا جو ملک کو کمزور کرنا چاہتے ہیں، جو ملک کی وحدت کو پارہ پارہ کرنا چاہتے ہیں۔ اوڈیشہ کے گورنر پرو فیسر ہریبابو کمبھم پاٹی نے کہا کہ نیتا جی سبھاش کو ہندوستان کی وراثت پر بہت فخر تھا۔ وہ اکثر جزیرے کا نام نیتا جی کے نام پر رکھتا، یوم جمہوریہ کی پریڈ میں آئی این اے کے سپاہیوں کو سلام کرتا، حکومت کے اس جذبہ کی علامت ہیں۔ وراثت پر ہمیں فخر ہے۔ میں خوش قسمت ہوں کہ مجھے آزاد ہندوستان کے 75 سال مکمل ہونے پر لال قلعہ پر ترنگا لہرانے کا موقع ملا۔ میں اس تاریخی موقع کو کبھی نہیں بھول سکتا۔ نیتا جی کی وراثت سے تحریک لیتے ہوئے ہماری حکومت نے 2019 میں دہلی کے لال قلعے میں نیتا جی سبھاش کو وقف ایک میوزیم بنایا۔ اسی سال سبھاش چندر بوس ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایوارڈز کا آغاز کیا گیا۔ 2021 میں حکومت نے فیصلہ کیا کہ نیتا جی کے یوم پیدائش کو اب پراکرم دیوس کے طور پر منایا جائے گا۔ انڈیا گیٹ کے قریب نیتا جی کا ایک بہت بڑا مجسمہ نصب کرنا، انڈمان میں جزیرے کا نام نیتا جی کے نام پر رکھنا، یوم جمہوریہ کی پریڈ میں آئی این اے کے سپاہیوں کو سلام کرنا، حکومت کے اس جذبہ کی علامت ہیں۔

سنبھل میں کنوؤں کی تلاش کا سلسلہ جاری

اب تک مل چکے 19 قدیم کنویں

جامع مسجد کے قریب بھی کنویں کی چل رہی کھدائی

سنبھل۔ اتر پردیش کے سنبھل میں 24 پرگنا کے دائرے میں 19 کنویں ہیں جو انتظامیہ کی تلاشی مہم کے دوران تقریباً بازیاب ہو چکے ہیں۔ اب انتظامیہ کی جانب سے ان کنوؤں کو غیر قانونی قبضے سے آزاد کرا کر اسے خوبصورت بنانے کا کام کیا جا رہا ہے۔ اس حوالے سے میونسپلٹی کے ای او وی بھوشن تیواری نے کہا کہ "ابھی کنوؤں کو تفریحاً تلاش کرایا گیا ہے۔ کچھ کنویں میونسپل علاقے میں ہیں اور کچھ دیہی علاقوں میں۔ شہر میں تھانے کے سامنے کنواں کی کھدائی ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ بھی کام چل رہا ہے۔" واضح ہو کہ کھدائی میں کہاروں کی گلی میں بنا ہوا کنواں مکمل طور پر پٹ (بھر) چکا ہے اور یہاں پر برگد کے نیچے بنا ہوا کنواں بھی تقریباً نابود ہو چکا ہے۔ محلہ دھوبیان میں مسجد کے قریب ایک کنواں تھا جس کے بارے میں محلے کے لوگوں نے بتایا کہ اس پر غیر قانونی طور پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ شاہی پورہ، بھالے بھاج خاں میں آریہ سماج مندر کے قریب، پٹی گران، جھالی جامن، بارہ دری، پٹھہ اتوار وغیرہ جیسے محلوں میں کنویں پٹ (بھر) چکے ہیں۔ وہیں شاہی جامع مسجد کے قریب تقریباً 25 سال قبل تجاوزات کی وجہ سے بند کیے گئے کنویں کی کھدائی بدھ (22 جنوری) کو شروع ہو گئی تھی۔ کھدائی کے دوران کنواں بھی صاف طور پر نظر آنے لگا اور وہاں پر ایک کل کا پائپ بھی کھڑا ہوا ملا۔ قابل ذکر ہے کہ محلہ کوٹ مشرقی میں جامع مسجد کے قریب ایک قدیم کنواں ہوا کرتا تھا۔ رام لیلا کمیٹی کے صدر سنجے گپتا پولی کا کہنا ہے کہ "یہ کنواں کافی پرانا ہے اور یہاں پر پوجا۔ ارچنا" بھی ہوتی تھی۔ لیکن سال 2000 کے آس پاس میں اس کنواں کو پاٹ (بھر) دیا گیا تھا۔ اس کے متصل ہی جامع مسجد کی دکانوں کی تعمیر ہوئی تھی۔ لیکن اب کنوؤں کی تلاشی مہم کے دوران یہاں کے بارے میں بھی جانکاری دی گئی۔ بدھ کو میونسپل کی ٹیم نے جے سی بی کے ذریعہ اس کنویں کی کھدائی کا عمل شروع کر دیا ہے۔" جامع مسجد کے قریب میں ہو رہی کنویں کی کھدائی کے بارے میں ای او شری بھوشن تیواری نے بتایا کہ "کھدائی شروع کروا دی گئی ہے۔ کھدائی میں کنواں بھی ملا ہے۔ کنواں تقریباً 60 سے 70 فٹ گہرا ہو سکتا ہے۔ فی الحال نصف کھودا جا چکا ہے۔ کام ابھی بھی جاری ہے۔

270 غیر ملکیوں کی حراست کی وجہ نہیں بتانے پر آسام حکومت سے سپریم کورٹ ناراض

چیف سکریٹری کو حاضر ہونے کی ہدایت

سپریم کورٹ نے آسام حکومت کے ٹیمپرارٹی کیمپ میں 270 غیر ملکیوں کو حراست میں رکھنے کی وجوہات کا جواب نہ دینے کے لیے ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ جسٹس اجے ایس اوکا اور جسٹس اگسٹین جارج مسیح کی بنچ نے اس سلسلے میں آسام کے چیف سکریٹری کو سماعت کی اگلی تاریخ پر ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ موجود رہنے کی ہدایت دی ہے۔ بدھ کو معاملے کی سماعت ریاستی حکومت کو حلف نامہ داخل کرنے کے لیے 6 ہفتے کا وقت دیا تھا اور امید ظاہر کی گئی کہ وہ ٹرانزٹ کیمپ میں 270 غیر ملکی شہریوں کو حراست میں رکھنے کی وجوہات کے علاوہ ان کو باہر نکالنے کے لیے کیے گئے اقدامات کی بھی تفصیل دے گی۔ بنچ نے کہا "حلف نامہ میں حراست میں رکھنے کا کوئی جواز نہیں بتایا گیا ہے۔۔۔ جلاوطنی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ یہ اس عدالت کے احکام کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ ہم چیف سکریٹری کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ موجود رہنے اور حکم کی تعمیل نہیں ہونے کے بارے میں وضاحت دینے کی ہدایت دیتے ہیں۔

اپنے گروانا ہزارے کو دھوکہ دینے والے دہلی کے لوگوں کو پھر دھوکہ دیں گے

وزیر اعلیٰ یوگی نے شمالی دہلی کے کراری اسمبلی حلقہ سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار بجرنگ شکلا کی حمایت میں ایک انتخابی ریلی سے کیا خطاب

نئی دہلی، 23 جنوری (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے دہلی کے ووٹروں سے عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال سے ہوشیار رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ جنہوں نے اپنے گرو انا ہزارے کو دھوکہ دیا، وہ پھر یقینی طور پر دہلی والوں کو دھوکہ دیں گے۔ یوگی نے آج شمالی دہلی کے کراری اسمبلی حلقہ سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار بجرنگ شکلا کی حمایت میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا "مسٹر کیجریوال نے اپنے گرو انا ہزارے کو دھوکہ دیا، وہ دوبارہ دہلی کے لوگوں کو دھوکہ دیں گے۔" عام آدمی پارٹی کے سربراہ کو جھوٹ کی اے ٹی ایم مشین قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہلی میں بنیادی سہولیات نہیں ہیں، مہاپالیکہ میں اچھی اور شاندار سڑکیں ہیں، یہ پتہ نہیں چلتا ہے کہ دہلی کی سڑکوں میں گڈھے ہیں یا گڈھوں میں سڑکیں ہیں۔ عام آدمی پارٹی نے دہلی کی تصویر بدصورت بنا دی ہے، اس لئے عام آدمی پارٹی کو اقتدار میں آنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا "یہ لوگ اخبار سے ہوشیار رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ جنہوں نے اپنے گرو انا ہزارے کو دھوکہ دیا، وہ پھر یقینی طور پر دہلی والوں کو دھوکہ دیں گے۔ یوگی نے آج شمالی دہلی کے کراری اسمبلی حلقہ سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار بجرنگ شکلا کی حمایت میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا "مسٹر کیجریوال نے اپنے گرو انا ہزارے کو دھوکہ دیا، وہ دوبارہ دہلی کے لوگوں کو دھوکہ دیں گے۔" عام آدمی پارٹی کے سربراہ کو جھوٹ کی اے ٹی ایم مشین قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہلی میں بنیادی سہولیات نہیں ہیں، مہاپالیکہ میں اچھی اور شاندار سڑکیں ہیں، یہ پتہ نہیں چلتا ہے کہ دہلی کی سڑکوں میں گڈھے ہیں یا گڈھوں میں سڑکیں ہیں۔ عام آدمی پارٹی نے دہلی کی تصویر بدصورت بنا دی ہے، اس لئے عام آدمی پارٹی کو اقتدار میں آنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا "یہ لوگ اخبار سے ہوشیار رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ جنہوں نے اپنے گرو انا ہزارے کو دھوکہ دیا، وہ پھر یقینی طور پر دہلی والوں کو دھوکہ دیں گے۔ یوگی نے آج شمالی دہلی کے کراری اسمبلی حلقہ سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار بجرنگ شکلا کی حمایت میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا "مسٹر کیجریوال نے اپنے گرو انا ہزارے کو دھوکہ دیا، وہ دوبارہ دہلی کے لوگوں کو دھوکہ دیں گے۔" عام آدمی پارٹی کے سربراہ کو جھوٹ کی اے ٹی ایم مشین قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہلی میں بنیادی سہولیات نہیں ہیں، مہاپالیکہ میں اچھی اور شاندار سڑکیں ہیں، یہ پتہ نہیں چلتا ہے کہ دہلی کی سڑکوں میں گڈھے ہیں یا گڈھوں میں سڑکیں ہیں۔ عام آدمی پارٹی نے دہلی کی تصویر بدصورت بنا دی ہے، اس لئے عام آدمی پارٹی کو اقتدار میں آنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا "یہ لوگ اخبار سے ہوشیار رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ جنہوں نے اپنے گرو انا ہزارے کو دھوکہ دیا، وہ پھر یقینی طور پر دہلی والوں کو دھوکہ دیں گے۔ یوگی نے آج شمالی دہلی کے کراری اسمبلی حلقہ سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار بجرنگ شکلا کی حمایت میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا "مسٹر کیجریوال نے اپنے گرو انا ہزارے کو دھوکہ دیا، وہ دوبارہ دہلی کے لوگوں کو دھوکہ دیں گے۔" عام آدمی پارٹی کے سربراہ کو جھوٹ کی اے ٹی ایم مشین قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہلی میں بنیادی سہولیات نہیں ہیں، مہاپالیکہ میں اچھی اور شاندار سڑکیں ہیں، یہ پتہ نہیں چلتا ہے کہ دہلی کی سڑکوں میں گڈھے ہیں یا گڈھوں میں سڑکیں ہیں۔ عام آدمی پارٹی نے دہلی کی تصویر بدصورت بنا دی ہے، جبکہ دہلی میں بنگلہ دیشیوں کو بسانے کا کام جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے دعویٰ کیا کہ دہلی میں ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت فسادات کروائے گئے تھے اور آپ کے کونسلر اس میں ملوث پائے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پریاگ راج میں مہا کمبھ کا شاندار انعقاد کیا جا رہا ہے اور اب تک 10 کروڑ عقیدت مند ماں گنگا میں اشنان کر چکے ہیں۔

سوشل میڈیا پر جھوٹ بولنا ہے۔ ان لوگوں نے دہلی کو کچرے کا ڈھیر بنا دیا ہے۔ ایسے میں اب لوگ ایک ماڈل کے طور پر اتر پردیش کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت عام آدمی پارٹی نے اوکھلا انڈسٹریل ایریا میں صنعتیں لگانے کی اجازت نہیں دی ہے جبکہ دہلی میں بنگلہ دیشیوں کو بسانے کا کام جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے دعویٰ کیا کہ دہلی میں ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت فسادات کروائے گئے تھے اور آپ کے کونسلر اس میں ملوث پائے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پریاگ راج میں مہا کمبھ کا شاندار انعقاد کیا جا رہا ہے اور اب تک 10 کروڑ عقیدت مند ماں گنگا میں اشنان کر چکے ہیں۔

'آئرن اتیج کی شروعات سرزمینِ تمل ناڈو سے ہوئی تھی'

وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن کا دعویٰ، راہل گاندھی کا اظہار خوشی

تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے دعویٰ کیا ہے کہ آئرن اتیج (دور آہن) کی شروعات تمل ناڈو کی سرزمین سے ہوئی تھی۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق تمل ناڈو میں آئرن اتیج کا آغاز 5300 سال قبل ہوا تھا جس کے ثبوت سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ حقیقت تمل ناڈو میں آثار قدیمہ کی تحقیق اور کھدائی کے بعد سامنے آئی۔ آثار قدیمہ کے نمونے ہندوستان کے علاوہ بیرونی ممالک کے لیبارٹریز کو بھیجا گیا تھا جن سے تیران کرنے والی حقیقت سامنے آئی ہے۔ جن لیبارٹریز کو نمونے بھیجے گئے تھے ان میں پونے، احمد آباد اور امریکہ کے فلوریڈا میں بیٹا لیبارٹری شامل ہیں۔ ان لیبارٹریز کے نتائج نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ 3345 قبل مسیح لوہا جو بھی ہندوستان میں دریافت ہوا تھا۔ اس خوش آئند اور حیرت انگیز انکشاف کے حوالے سے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے مسرت کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ "ہندوستان کی شاندار وراثت دنیا کو ہمیشہ متاثر کرتی رہتی ہے۔ تمل ناڈو میں آثار قدیمہ کی حالیہ دریافتوں سے 5300 سال قبل لوہے کے استعمال کا پتہ چلتا ہے جو آئرن اتیج میں ہندوستان کی ابتدائی ترقی کو ظاہر کرتا ہے۔" وہ مزید لکھتے ہیں کہ "تمل ناڈو کا تعاون ہمارے ملک میں بے شمار سنگ میل کے ساتھ ہندوستان کی جدیدیت اور اتحاد کی عکاسی کرتا ہے۔

گنتنترا دیوس کے اوسر پر 26 جنوری کو سٹی مونٹیسری سکول، لکھنؤ دوارا

'پرمپتا ہے ایک، وشو پریوار ہمارا ہے،'

وشے پر پردرشت کی جانے والی جھانکی

جھانکی کی وشیشتائیں

(1) **جھانکی کے پرتھم بھاگ** میں انیکتا میں ایکتا پردرشت کرتے ہوئے ایک سمبھو کے اوپر ایک ہی پرمپتا پرماتما کی اور سے یوگ–یوگ میں بھیجے گئے اوتاروں رام، شری کرشن، مہاتما بدھ، ایسا مسیح، محمد صاحب، گورو نانک دیو تتھا بہاؤ اللہ کا اور اس یوگ میں اوسر پر اپنے اپنے سندیش دیتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔

(2) **جھانکی کے دوتیہ بھاگ** میں ایک ہی چھت کے نیچے مندر، مسجد، گرجا گھر، گوردوارا، بودھ وہار، بہائی مندر آدی وبھنن پوجا استھل دکھائے گئے ہیں جو یہ سندیش دیتے ہیں کہ سبھی دھرموں کا سرجک ایک ہی پرمپتا پرماتما ہے۔ اسی چھت کے نیچے سی ایس ایس کے بچے "پرمپتا ہے ایک، وشو پریوار ہمارا ہے" گیت پر نرتیہ پرستوت کر رہے ہیں۔

(3) **جھانکی کے ترتیہ بھاگ** میں ایک سکول کو سماج کے پرکاش کے کیندر کے روپ میں دکھایا گیا ہے۔ اس سکول میں ایک بچے کو وشو ناگریک کے روپ میں وکسیت کرنے کے لیے اسے رام کی مریادا، کرشن کی نیائے، بدھ کی سمیک گیان، ایسا کی کرونا، گورو نانک دیو جی کے تیاگ اور بہادر اللہ کی ایکتا کی شکشاؤں کو دیتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔

(4) **اس جھانکی کے چوتھے اور انتیم بھاگ** میں ایک بچے کو گلوب اٹھاتے ہوئے دکھایا گیا ہے جو سارے وشو کو 'وسودھیو کٹمبکم' اور 'وشو پریوار ہمارا ہے' کی شکشا دے رہا ہے۔ ہماری راشٹریہ شکشا نیتی–2020 اور سنیکت راشٹر کے ستت وکاس لکشیہ–4 (SDG 4) کے انوسار بھارت اور وشو کے سبھی سکولوں کو وشو ناگریکتا کی شکشا دینی ہے، جس سے بچے سارے وسودھا کو کٹمبھ مانتے ہوئے اُسے سندر اور سُرکشت بنانے کا پرایاس کر سکیں۔

جھانکی گیت

پرمپتا ہے ایک، وشو پریوار ہمارا ہے،
سارے جگ میں گونج اٹھے، جگ جگت کا نارا ہے۔
چاہے ہندو، چاہے مسلمان، سکھ ایسائی ہو،
روسی، چینی، افریقی ہو چاہے ایشیائی ہو،
ایک باغ کے پھول ہیں ہم، یہ چمن ہمارا ہے،
سارے جگ میں گونج اٹھے...

نانک، ایسا، بدھ، محمد پریم کا پاٹھ پڑھائیں،
اونچ نیچ کا بندھن توڑو، سبھی سنت بتلائیں،
ستیہ اہنسا کے پھولوں سے چمن سنوارا ہے،
سارے جگ میں گونج اٹھے...

رامائن، بائبل، قرآن دے، شردھا، پریم اور بھکتی،
دھرم شاستر دیتے سبکو، نشکام کرم کی شکتی،
الگ–الگ ہیں دھارائیں، پر ایک کنارا ہے،
سارے جگ میں گونج اٹھے...

ایک چندر ہے اور ایک سورج، ایک بھومی پر رہتے،
ایک ایشور کی چھایا سب پر، بھیدبھاو کیوں کرتے،
ہم ایک ہی تھے، ہم ایک رہیں، سنکلپ ہمارا ہے،
سارے جگ میں گونج اٹھے...

سٹی مونٹیسری سکول، لکھنؤ

مولا یہ انتہائے اسیری کو رگئی
زندان میں جوانی و پیری گزر گئی
(مرزا دبیر)

مولا پا اِنتہاؤ اسیری گزر گئی
زندان مے جوانی و پیری گزر گئی
(باب الحوائج)

۷۸۶
مجلس غم
بسلسلہ شہادتِ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
وبیادِ حضرت عمران ابن
عبدالمطلب علیہ السلام (حسان آب)

25 رجب 1446 ھ
26-جنوری-2025
07:00 بجے شب
حجۃ الاسلام والمسلمین علیجناب مولانا
مطلوب مہدی
صاحب قبلہ (دہلی)
منجانب
سید ابوالفخار زیدی وفا خواہ بیت الغدیر
NO.8429862987/9956840520

۲۵ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ
۲۶ جنوری ۲۰۲۵
07:00 بجے شب
خطابت
حجۃ الاسلام والمسلمین علیجناب مولانا
مطلوب مہدی
قبلہ
بیت الغدیر نزد نیل کنٹھ ہاسپٹل بالاگنج لکھنؤ
آپ سبھی سے شرکت کی گزارش ہے

Khitabat
ALI JANAB MAULANA
MATLOOB MEHDI SB. QIBLA
Minjanib
Syed Abu Iftekhar Zaidi Khanwadae
Baitul Ghadir

غزہ میں تباہ شدہ عمارتوں سے 200 لاشیں برآمد

بن پھٹے بموں کی صفائی کیلئے 10 سال درکار

غزہ: (ایجنسی)۔ غزہ میں جنگ بندی کے بعد عمارتوں کے ملبے سے اسرائیلی حملوں میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی لاشیں ملنے کا سلسلہ جاری ہے اور اب تک 200 لاشیں مل چکی ہیں، جبکہ اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں بن پھٹے بموں کی صفائی کے لیے کم از کم 10 سال درکار ہیں۔ قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق غزہ کے محکمہ شہری دفاع اور طبی عملے نے حماس اور اسرائیل کے درمیان اتوار کو ہونے والی جنگ بندی کے بعد سے 200 لاشیں برآمد کی ہیں۔ غزہ کی شہری دفاع کے سربراہ محمد باصل نے کہا کہ بھاری مشینری کی عدم موجودگی کی وجہ سے لاشیں نکالنے کی کارروائی میں مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل نے ہماری کئی مشینیں تباہ کر دی ہیں جبکہ 100 سے زائد ملازمین کو قتل کیا ہے۔ محمد باصل نے اندازہ ظاہر کیا کہ اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں شہید ہونے والے تقریباً 10 ہزار فلسطینیوں کی لاشیں تاحال نہیں ملی ہیں اور ان کی تدفین نہیں ہو سکی ہے۔ رواں ماہ جاری ہونے والے اقوام متحدہ کے تصفیات کے تخمینے کے مطابق اسرائیل کی بمباری کے بعد باقی رہ جانے والے 5 کروڑ ٹن سے زائد ملبے کو صاف کرنے میں 21 سال لگ سکتے ہیں اور اس پر 2.1 ارب ڈالر لاگت آسکتی ہے۔ دریں اثناء الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ادارے اوسی آئی اے کا کہنا ہے کہ غزہ کی بحالی کے لیے ایک چیلنج بارودی سرنگوں اور دیگر بن پھٹے بموں کو صاف کرنا ہوگا۔ اوسی ایچ آئی اے نے اقوام متحدہ اور دیگر انسانی حقوق کی تنظیموں کے گروپ گلوبل پروٹیکشن کلسٹر کی ایک حالیہ رپورٹ کا حوالہ دیا جس میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ غزہ میں ملبے میں دبے ہوئے کھاتے میں موجود تقریباً 42 ملین ٹن ملبے سے نکالنے پر 10 سال میں 50 کروڑ ڈالر لگیں گے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ انسانی امور (اوسی ایچ آئی اے) نے کہا ہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے چوتھے دن گزشتہ روز 808 امدادی ٹرک غزہ کی پٹی میں داخل ہوئے۔ اوسی ایچ آئی اے نے اسرائیلی حکام اور جنگ بندی معاہدے کے ضامنوں امریکا، مصر اور قطر سے موصول ہونے والی معلومات کا حوالہ دیا۔

اسرائیل نے جنین کیمپ کے تمام محلوں کو خالی کرالیا: صہیونی وزیر دفاع کی مزید دھمکیاں

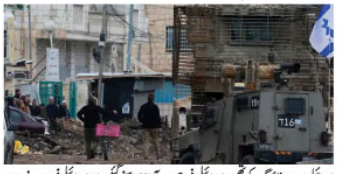

حل ابیب: (ایجنسی)۔ اسرائیلی فورسز نے شمالی مغربی کنارے کے شہر جنین اور اس کے کیمپ میں مسلسل تیسرے روز بھی آپریشن جاری رکھا۔ صہیونی فورسز نے کہا کہ اس تناظر میں اسرائیلی وزیر دفاع نے جنین میں دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنے کے لیے بھرپور کام جاری رکھنے کا کہا۔ اسرائیلی فوج نے کیمپ میں موجود تمام محلوں کو خالی کرا دیا ہے۔ فوجی کیمپ سے پانی، بجلی اور مواصلاتی نیٹ ورک کاٹ رہی ہے۔ پرتشدد جھڑپوں اور جمینین سے سینکڑوں لوگوں کی زبردستی نقل مکانی کے دوران فوجی آپریشن فی الحال جنین کیمپ کے جنوب مغرب میں الدرج اور الحواشین محلوں میں مرکوز ہے۔ حالیہ پیش رفت میں اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ مغربی کنارے میں برقین میں سیکیورٹی آپریشن کے دوران ایک فوجی زخمی ہوا ہے۔ اس سے پہلے اسرائیلی فوج نے دو بندوق برداروں کو ہلاک کر دیا تھا، جن کے بارے میں کہا گیا تھا کہ انھوں نے دو ہفتے قبل کیے گئے ایک آپریشن میں ہوٹل کے گاؤں میں اسرائیلیوں پر فائرنگ کی تھی۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے واضح کیا ہے کہ مسلح افراد کے ساتھ تقریباً چار گھنٹے تک جھڑپ ہوئی تھی۔ اس آپریشن میں مسلح افراد قتل کر دیا گیا تھا۔ اس سے پہلے اسرائیلی فورسز نے جنین کے مغرب میں واقع برقین قصبے میں ایک گھر کو مسمار کر دیا تھا۔ اسرائیلی فوج نے بھاری بلڈوزر سے مکان کو بلڈوز کرنے کے بعد منہدم کر دیا۔ جنین کے میدانی علاقوں میں اسرائیلی فورسز نے جنین کے جنوب میں واقع گاؤں فحمہ پر دھاوا بول دیا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی فورسز نے گاؤں پر دھاوا بول دیا اور شہریوں پر زہریلی آنسو گیس پھینکی جس سے پرتشدد تصادم شروع ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ کیمپ میں دو بڑے دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں اور اسرائیلی فورسز نے مزید فوجی کمک اور بلڈوزر اس کے مضافات میں جمع کیا دیے۔ اسرائیلی نے سینکڑوں فلسطینی خاندانوں کو کیمپ چھوڑنے پر بھی مجبور کر دیا اور شہریوں کو سخت معائنہ کے طریقہ کار کا نشانہ بنایا۔ اسرائیلی فوج نے 11 افراد کو قتل کر لیا اور اس کے بلڈوزر نے انفراسٹرکچر اور سرکاری ہسپتال کے داخلی راستے کو تباہ کر دیا۔ صہیونی فوج نے شہر کے سپتالوں کا محاصرہ کر کے طبی عملے کی نقل و حرکت پر بھی پابندی لگا دی۔ اسرائیلی افواج کی فوجی گاڑیوں کی بھاری نقل و حرکت کے درمیان سانیٹری زاب بھی عمارتوں کے اوپر موجود ہیں اور ہر حرکت پذیر چیز پر گولی چلا رہے ہیں۔ اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے کہا ہے کہ فوج مغربی کنارے میں غزہ میں سیکھے گئے اسباق کو لاگو کر رہی ہے۔ انہوں نے خطے میں فوجی حکمت عملی میں تبدیلی پر زور دیا۔ ایک اسرائیلی فوجی ترجمان نے مغربی کنارے میں ہونے والے آپریشن کو اگست میں ہونے والے آپریشن سے نسبتاً مماثل قرار دیا۔ تاہم اُست کے اس آپریشن میں اسرائیلی فورسز نے ڈرون اور ہیلی کاپٹروں کی مدد سے مغربی کنارے کے جنین اور دیگر شہروں میں کارروائی کی تھی۔ دوسال سے بھی کم عرصے میں جنین میں اسرائیلی فوج کی جانب سے شروع کی گئی یہ تیسری بڑی دراندازی ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع کے مطابق اسرائیل مغربی کنارے میں ایرانی ہتھیاروں کا تعاقب کر کے جنین میں اپنے "آئرن وال" فوجی آپریشن کو جواز فراہم کرتا ہے۔ دوسری جانب فلسطینی اتھارٹی کا خیال ہے کہ اسرائیل اپنے قومی منصوبے کو نقصان پہنچانے کے لیے اس دعوے کا فائدہ اٹھا رہا ہے۔ مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کی موجودگی مغربی کنارے میں مسلح مزاحمت کا بنیادی محرک ہے۔

امریکا: ہجرت روکنے کے اقدامات، ٹرمپ کا جنوبی سرحد پر 10 ہزار فوجی بھیجنے کا منصوبہ

واشنگٹن: (ایجنسی)۔ امریکی اخبار "واشنگٹن پوسٹ" کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ تارکین وطن کو روکنے کے لیے سخت اقدامات کے تحت میں 10 ہزار فوجیوں کو جنوبی سرحد پر بھیجنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ اخبار نے سرکاری کاغذات کے حوالے سے مزید بتایا کہ ٹرمپ نے سرحدی افسران کو ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ پناہ کے طالب ان مسافروں کو داخل ہونے سے روک دیں جو "متعدی امراض" والے ملک کے راستے آئے ہوں۔ البتہ اس سلسلے میں کسی خاص مرض کا تعین نہیں کیا گیا ہے۔ یہ اقدام پناہ کے طالب افراد کی بڑی تعداد کے لیے سرحد کی بندش کا باعث ہوگا۔ اس سے قبل بدھ کے روز ایک غیر نگلی خبر رساں ایجنسی نے وائٹ ہاؤس کے حوالے سے بتایا تھا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جنوبی سرحد سے تارکین وطن کا داخلہ معطل کرنے سے متعلق ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے ہیں۔ ایک دوسری غیر نگلی خبر رساں ایجنسی نے امریکی ذمے داران کے حوالے سے بتایا کہ وزارت دفاع "پینٹاگان" نے ٹرمپ کے حکم نامے کے بعد امریکا اور میکسیکو کے درمیان سرحد کو محفوظ بنانے کے لیے تقریباً 1500 فوجی بھیجے ہیں۔ دوسری جانب میکسیکو نے بدھ کے روز امریکی سرحد پر بڑے پیمانے پر تعینات کردی ہے۔ یہ اقدام امریکی صدر کی جانب سے مذکورہ اعلان پر عمل درآمد کی تیاری کے سلسلے میں ہے۔ امریکی ریاست ٹیکساس کی سرحد کے نزدیک خالی قلعہ پر عارضی پنجیوں کے لیے دعات کے ڈھانچے کھڑے کر دیے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ پیر 20 جنوری کو دستخط کیے گئے ایگزیکٹو آرڈر کے مطابق امریکا حالیہ برسوں میں تارکین وطن کے بہاؤ کو کھپانے سے قاصر ہے لہٰذا نئے پناہ گزینوں کا داخلہ ملکی مفاد کے موافق ہونا چاہیے۔

بنگلہ دیش: 2009ء کی بغاوت میں گرفتار 178 فوجی رہا

ڈھاکہ: (ایجنسی)۔ بنگلہ دیش نے جمعرات کو ان 178 سابق فوجی اہلکاروں کو جیل سے رہا کر دیا ہے، جو گزشتہ تقریباً 16 سال سے ایک پرتشدد بغاوت میں ملوث ہونے کے الزام میں قید تھے۔ اس وقت ڈھاکہ سے شروع ہونے والی دو روزہ بغاوت کے دوران بنگلہ دیش رائفلز (بی ڈی آر) کی فوجیوں نے 74 افراد کو قتل کر دیا تھا اور اس میں درجنوں اعلیٰ فوجی افسران ہلاک ہو گئے تھے۔ سن 2009ء میں اس وقت کی وزیر اعظم شیخ حسینہ کی حکومت کو اقتدار سنبھالنے کے چند ہفتوں بعد ہی غیر منظم کر دیا گیا تھا۔ بغاوت کے خاتمے کے بعد اس میں حصہ لینے کے الزام میں ہزاروں افراد کو پکڑ لیا گیا تھا، جس میں ابتدائی طور پر 150 سے زیادہ افراد پر مقدمہ چلا کر انہیں موت کی سزا سنائی گئی تھی۔ ان مقدمات کی کارروائی کے طریقہ کار پر انسانی حقوق کے لیے سرگرم گروپوں نے سوالات اٹھائے تھے اور ان میں سے والی مبینہ کوتاہیوں پر تنقید کی تھی۔ جمعرات 23 جنوری کو جن افراد کو جنات پر رہا کیا گیا، انہیں پہلے ہی قتل کے الزام سے بری کیا جا چکا ہے، تاہم انہیں دھماکہ خیز مواد رکھنے کے قوانین کی خلاف ورزی کے الزام میں حراست میں رکھا گیا تھا۔ ان کے مقدمات مذکورہ بغاوت کے ایک دہائی سے زائد عرصے بعد بھی زیر التوا ہیں۔ حال ہی میں رہا ہونے والے 38 سالہ عبدالقائم نے اے ایف پی کو ایک بیان دیتے ہوئے کہا،XXX میں اپنے جذبات کے الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا۔ میں اپنی بیٹی کے پاس واپس جا رہا ہوں۔" ان قیدیوں کی رہائی اکثر رشتے داروں کو خواب محسوس ہو رہی ہے جان قیدیوں کی رہائی اکثر رشتے داروں کو خواب محسوس ہو رہی ہے۔ جن افراد کی رہائی بنگلہ دیش کی معزول وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کے اس جنوبی ایشیائی ریاست پر 15 سال تک قائم رہنے والی مطلق العنان حکومت کے خلاف طالب علموں کی قیادت میں ہونے والی بغاوت کے چند ماہ بعد عمل میں آئی ہے۔ 16 سال سے جیل میں قید نیم فوجی اہلکاروں کی رہائی کی خبر پھیلتے ہی جمعرات کو صبح سویرے بنگلہ دیشی جیلوں کے باہر قیدیوں کے رشتہ داروں نے جمع ہونا شروع کر دیا تھا۔ رہا ہونے والے مردوں میں سے ایک کی 40 سالہ شریک حیات شیمولی اختر نے اس موقع پر خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کو بتایا،XXX یہ سب ایک خواب لگ رہا ہے۔ میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔ اگر حسینہ اقتدار میں ہوتیں تو میرے شوہر کبھی بھی جیل سے باہر نہیں آ سکتے تھے۔" اس خاتون کا مزید کہنا تھا یہاں کوئی انصاف نہیں تھا۔ ہمارے ساتھ، جو ہوا، وہ غیر منصفانہ تھا۔ میرے شوہر کو بغاوت پر آقل کے بارے میں کچھ نہیں معلوم تھا۔ جب انہیں گرفتار کیا گیا تو وہ بی ڈی آر میں صرف ایک نوآموز تھے۔" رہا ہونے والوں کے رشتے دار اپنے پیاروں سے مل کر جذباتی ہو گئے۔ رہا ہونے والوں کے رشتے دار اپنے پیاروں سے مل کر جذباتی ہو گئے۔ بنگلہ دیش میں 2009ء کی دو روزہ بغاوت کے بارے میں گزشتہ سرکاری تحقیقات کی بنیاد دراصل عام فوجیوں میں برسوں سے پائے جانے والے غصے کو ٹھہرایا گیا تھا۔ یہ فوجی اپنی تنخواہوں میں اضافے اور اپنے ساتھ ہونے والے سلوک میں بہتری کی اپیلیں کرتے رہے، جنہیں نظر انداز کیا جاتا رہا۔ واضح رہے کہ یہ تحقیقات شیخ حسینہ کے دور میں کی گئی تھیں۔ ان کے حمایتیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ فوج کو کمزور کرنے اور اپنی طاقت کو مضبوط کرنے کے منصوبے کے تحت بغاوت کو منظم کرنے کی سازش میں ملوث تھیں۔ ان کا تختہ الٹے جانے کے بعد سے، تشدد میں ہلاک ہونے والے فوجیوں کے اہل خانہ تحقیقات کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے مہم چلاتے رہے۔

عمران خان نے حکومت کے ساتھ مذاکرات کا سلسلہ منسوخ کر دیا

اسلام آباد: (ایجنسی)۔ پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان نے حکومت کے ساتھ مصالحتی مذاکرات منسوخ کر دیے ہیں، ایک ہفتہ قبل ایک عدالت نے انہیں بدعنوانی کے الزام میں 14 سال قید کی سزا سنائی تھی۔ یہ بات اس جماعت کے چیئرمین کی طرف سے بتائی گئی ہے۔ پاکستان میں حکومتی اتحاد اور اپوزیشن جماعت پاکستان تحریک انصاف کے درمیان جاری سیاسی تناؤ میں کمی کے لیے گزشتہ ماہ فریقین کے درمیان مصالحتی مذاکرات کا سلسلہ شروع ہوا۔ حکومتی اور تحریک انصاف کے نمائندوں کے درمیان یہ بات چیت 72 سالہ عمران خان کو بدعنوانی کے ایک مقدمے میں 14 برس قید کی سزا سنانے سے قبل شروع ہوئی تھی۔ عمران خان کے خلاف درجنوں کیسز میں سے بدعنوانی کے اس مقدمے کو سب سے بڑا کیس قرار دیا جاتا ہے جس میں عمران خان اور ان کی اہلیہ پر الزام تھا کہ انہوں نے ریئل اسٹیٹ ٹائیکون ملک ریاض کو سہولت کاری کے بدلے اپنے قائم کردہ ایک فلاحی ادارے کے لیے غیر قانونی فوائد حاصل کیے۔ پاکستان تحریک انصاف کے ایک مظاہرے کا منظر پاکستان تحریک انصاف کے ایک مظاہرے کا منظر پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین کو ہر علی خان نے ایک پرائیویٹ ٹیلی وژن چینل جیو نیوز ٹی وی پر براہ راست نشر ہونے والے تبصرے میں کہا کہ عمران خان نے مذاکرات منسوخ کر دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان نے اپنے فیصلے سے حکومت کو سات دن کی ڈیڈ لائن ختم ہونے کے بعد آگاہ کیا، جو انہوں نے حکومت کے پارٹی کے مطالبات کا جواب دینے کے لیے دی تھی۔ پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین کو ہر علی خانیا پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین کو ہر علی خانمران خان کی جماعت پاکستان تحریک انصاف کے بنیادی مطالبات میں اگست 2023 میں ان کی گرفتاری کا سبب بننے والے واقعات اور نومئی 2023 کے واقعات کی تحقیقات کے لیے دو الگ الگ جوڈیشل کمیشن بنانے کا مطالبہ شامل ہے۔

امریکہ: رہائشی کمپلیکس میں آگ، چار ہلاک

میسوری: (ایجنسی)۔ امریکی ریاست میسوری کے شہر کینساس کے مضافاتی علاقے میں ایک اپارٹمنٹ کمپلیکس میں آگ لگنے سے چار افراد ہلاک ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں دو بچے بھی شامل ہیں۔ خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق امریکی ریاست میسوری کے انڈپینڈینس نامی شہر کے انڈی رج اپارٹمنٹس میں یہ آگ بدھ کو صبح وقت کے مطابق صبح چھ بجے کے قریب لگی۔ انڈپینڈینس میں فائر بریگیڈ کے سربراہ جمی واکر نے ایک نیوز کانفرنس کے دوران بتایا کہ آگ بجھانے کے بعد تین اور آٹھ سال کی عمر کے بچوں سمیت چار افراد کی لاشیں ملیں۔ واکر نے مزید بتایا کہ آگ سے دو درجن رہائشی یونٹوں کو نقصان پہنچا ہے؛ مزید یہ کہ آگ بجھانے والے عملے نے چار گھنٹے کی جدوجہد کے بعد اس آگ پر قابو پایا۔ واکر کے مطابق 32 دیگر افراد بے گھر ہو گئے ہیں اور آگ بجھانے کے عمل کے دوران دو فائر فائٹرز بھی مبینہ طور پر زخمی ہوئے۔

یورپی یونین میں شمسی توانائی نے کوئلے کو پیچھے چھوڑ دیا

واشنگٹن: (ایجنسی)۔ یورپی یونین میں اب کوئلے سے کہیں زیادہ شمسی توانائی کا استعمال ہو رہا ہے اور قابل تجدید توانائی میں یہ منتقلی ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیرس معاہدے سے دستبردار ہونے کا اعلان کیا ہے۔ ماحولیات سے متعلق تھنک ٹینک ایمبر نے جمعرات کے روز تازہ ترین رپورٹ جاری کی ہے، اس کے مطابق سن 2024 کے دوران پہلی بار یورپی یونین میں بجلی کے حصول کے لیے شمسی توانائی کا استعمال کوئلے کے استعمال سے کہیں زیادہ کیا گیا اور یوں شمسی توانائی نے کوئلے کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ یورپی یونین میں شمسی توانائی تیزی سے بڑھتا ہوا حصول توانائی کا ذریعہ ہے، جس کا فی الوقت مجموعی توانائی کی فراہمی میں 11 فیصد حصہ ہے۔ شمسی اور ہوا سے پیدا ہونے والی توانائی مجموعی طور پر قابل تجدید توانائی کے ذرائع کا اب 47 فیصد ہو گیا ہے، جو کہ سن 2019 میں صرف 34 فیصد تھا۔ یورپی ہلاک میں اب صرف 10 فیصد بجلی کوئلے سے پیدا ہوئی ہے۔ اس رپورٹ میں فوسل ایندھن پر انحصار میں مسلسل کمی کو بھی اجاگر کیا گیا ہے، جس میں گیس کی پیداوار میں مسلسل پانچویں برس بھی گراوٹ درج کی گئی اور مجموعی طور پر فوسل ایندھن سے پیدا ہونے والی توانائی 29 فیصد کی تاریخ کی کم ترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ ایمبر میں توانائی کے ماہر کرس رسلو نے کہا کہ اب "فوسل فیول یورپی یونین کی توانائی پر اپنی گرفت کھو رہے ہیں۔" یورپی یونین میں قابل تجدید توانائی کے لیے سن 2019 میں "گرین ڈیل" نامی پالیسی نافذ کی گئی تھی اور یہی صاف توانائی کی جانب تیز منتقلی میں اہم رول ادا کرتی رہی ہے۔ شمسی اور ہوا کی توانائی شمسی اور ہوا کی توانائی رپورٹ کے مطابق ہوا اور شمسی توانائی کے زیادہ سے زیادہ استعمال کے ساتھ ہی خطے نے سن 2019ء سے تقریباً 61 بلین ڈالر مالیت کے فوسل ایندھن کی درآمدات سے بھی گریز کیا ہے۔ برسلز میں قائم ایک یورپی تھنک ٹینک ای تھری جی نے سن 2019ء سے تقریباً 61 بلین ڈالر مالیت کے فوسل ایندھن کی درآمدات سے بھی گریز کیا یورپی کرین کے خلاف روسی جنگ کے بعد گیس کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے بھی یورپ کو سستے اور صاف ستھرے متبادل کی تلاش میں قابل تجدید توانائی کی طرف رجوع کرنے پر مجبور کیا۔ یورپی یونین میں گیس کی گرتی ہوئی طلب نے بھی روسی گیس پر انحصار کو نمایاں طور پر کم کر دیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہوا اور شمسی توانائی کے زیادہ سے زیادہ استعمال کے ساتھ ہی خطے نے سن 2019ء سے تقریباً 61 بلین ڈالر مالیت کے فوسل ایندھن کی درآمدات سے بھی گریز کیا ہے۔ برسلز میں قائم ایک یورپی تھنک ٹینک ای تھری جی سے وابستہ توانائی کے تجزیہ کار بیٹرڈی پوس نے کہا، "یہ ایک واضح پیغام ہے کہ ان کی توانائی کی ضروریات صاف توانائی کے ذریعے پوری کی جائیں گی، گیس کی درآمد سے نہیں۔" یورپی کمیشن کی سربراہ اُرزولا فان ڈیئر لائن نے منگل کے روز کہا کہ یورپ "ان تمام اقوام کے ساتھ مل کر کام کرتا رہے گا، جو فطرت کی حفاظت اور گلوبل وارمنگ کو روکنا چاہتی ہیں۔" توانائی کے بحران، جرمنی کی انگلا گھسی توانائی پر پیدا رپورٹ ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے، جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ماحولیات سے متعلق معروف پیرس معاہدے سے امریکہ کو نکال لیا ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ امریکہ کے پاس دنیا میں تیل اور گیس کے "سب سے بڑے" ذخائر ہیں اور وہ انہیں استعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ گرین ہاؤس گیس خارج کرنے والا دنیا کا دوسرا سب سے بڑا ملک ہے۔ ایمبر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اس طرح کی پیش رفت کے درمیان صاف توانائی میں یورپی یونین کی قیادت اور بھی اہم ہو جاتی ہے۔

سوئٹزرلینڈ کے دورے پر آئے اسرائیلی صدر کے خلاف نسل کشی کے الزامات کا جائزہ لینے کا عمل شروع

سوئٹزرلینڈ: (ایجنسی)۔ سوئٹزرلینڈ کے پراسیکیوٹرز نے کہا ہے کہ وہ اسرائیل کے (سوئٹزرلینڈ کے دورے پر آئے ہوئے) صدر آئزک ہرزوگ کے خلاف متعدد شکایات کا جائزہ لے رہے ہیں، کیونکہ اطلاعات کے مطابق ای جی اوزان پر غزہ میں نسل کشی پر اکسانے کا الزام لگا رہی ہیں۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق سوئٹزرلینڈ کے اٹارنی جنرل کے دفتر (اوے جی) نے تصدیق کی ہے کہ اسے آئزک ہرزوگ کے خلاف متعدد مجرمانہ شکایات موصول ہوئی ہیں، جو اس ہفتے سوئٹزرلینڈ کے ریزورٹ ڈیوس میں ورلڈ اکنامک فورم میں موجود تھے۔ اوے جی نے اے ایف پی کو ایک ای میل میں کہا ہے کہ مجرمانہ شکایات کا اب معمول کے طریقہ کار کے مطابق جائزہ لیا جا رہا ہے۔ دفتر سوئٹزرلینڈ کی وزارت خارجہ کے ساتھ رابطے میں ہے تاکہ "متعلقہ شخص کے استثنیٰ" کا جائزہ لیا جا سکے۔ دفتر نے دائر کردہ مخصوص شکایات کے بارے میں کوئی تفصیلات فراہم نہیں کی ہیں۔ معتبر سوئس خبر رساں ایجنسی اے ٹی ایس نے خبر دی ہے کہ ان میں سے ایک شکایت نسل کشی کے خلاف ایک این جی او (لیگل ایکشن آگینسٹ جینوسائیڈ) کی جانب سے آئی ہے۔ خبر کے مطابق این جی او آئزک ہرزوگ کے خلاف نسل کشی پر اکسانے اور انسانیت کے خلاف جرائم کا مقدمہ چلانے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے غزہ میں نسل کشی اور جنگی جرائم کے نظریاتی جواز میں فعال کردار ادا کیا، شہری آبادی اور عسکریت پسندوں کے درمیان فرق کو مٹا دیا۔ اسرائیلی حکام جنگی جرائم اور نسل کشی کے الزامات کی بار بار تردید کرتے رہے ہیں، اور حماس پر شہریوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کرنے کا الزام عائد کرتے رہے ہیں۔ اسرائیل صدر نے منگل کو پیوڈوں میں خطاب کیا اور بدھ کی صبح ملاقاتیں کیں، لیکن یہ واضح نہیں ہے کہ آیا وہ اب بھی سوئٹزرلینڈ میں ہیں یا نہیں۔ اے ٹی ایس کی رپورٹ کے مطابق ایک سال قبل جب انہوں نے ڈیوس اجلاس میں شرکت کی تھی، تو ان کے خلاف شکایات بھی درج کرائی گئی تھیں، لیکن اوے جی نے تحقیقات شروع کرنے سے گریز کیا تھا۔ اے ایف پی کے مطابق غزہ میں جنگ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے کے بعد شروع ہوئی تھی، جو اسرائیل پر تاریخ کا سب سے مہلک حملہ تھا جس میں ایک ہزار 210 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق اسرائیل نے غزہ کے زیادہ تر حصے کو ملیامیٹ کر دیا اور حماس کے زیر انتظام علاقے میں وزارت صحت کے مطابق 47 ہزار 100 سے زائد افراد شہید، جب کہ ڈیڑھ لاکھ سے زائد زخمی ہوئے، جن میں اکثریت عام شہریوں کی ہے۔

انسانی اسمگلنگ: پاکستان نوجوان مسافروں کی نگرانی کرے گا

اسلام آباد: (ایجنسی)۔ جرمن خبر رساں ادارے ڈی پی اے کے مطابق کم از کم دو اہلکاروں کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ امیگریشن حکام 15 سے 40 سال کی عمر کے تمام مسافروں سے ان ممالک کے لیے پروازوں میں سوار ہونے سے پہلے پوچھ گچھ کریں گے، جنہیں مبینہ طور پر انسانی اسمگلرز انٹرنیٹ راستوں کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ایجنسی کی طرف رواں سخشی ڈوبنے کا واقعہ متعدد پاکستانیوں سمیت پچاس تارکین وطن ہلاک ان اہلکاروں کا مزید کہنا تھا کہ امیگریشن کی ذمہ داری نبھانے والے وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) نے ہوائی اڈوں پر اپنے گراؤنڈ افسران کو ایڈوائزری جاری کی ہے کہ وہ ان ممالک کو سفر کرنے والے مسافروں کے بارے میں معلومات حاصل کریں جنہیں پاکستان میں انسانی اسمگلنگ کے ہاٹ اسپاٹ کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ حیدر وم اور بحرالکاہل میں غیر قانونی تارکین وطن کو یورپ لے جانے والی کشتیوں کے حادثات میں متعدد پاکستانی نوجوانوں کے ڈوبنے کے بعد تازہ ایڈوائزری جاری کی گئی ہے۔ یہ ایڈوائزری حال ہی میں حیدر وم اور بحرالکاہل میں لیبیا اور مراکش سے غیر قانونی تارکین وطن کو یورپ لے جانے والی کشتیوں کے حادثات میں متعدد پاکستانی نوجوانوں کے ڈوبنے کے بعد جاری کی گئی ہے۔ اس بارے میں کوئی درست تخمینہ دستیاب نہیں ہے کہ ہر سال کتنے پاکستانی یورپ پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن حکام کا کہنا ہے کہ یہ تعداد لاکھوں میں ہے۔ پاکستانی نوجوان انسانی اسمگلروں کو یورپ پہنچنے کے لیے لاکھوں روپے ادا کرتے ہیں۔ اکثر اس مقصد کے لیے انہیں خطرناک زمینی اور سمندری راستوں کے ذریعے سفر کرایا جاتا ہے۔ پاکستانی نوجوان انسانی اسمگلروں کو یورپ پہنچنے کے لیے لاکھوں روپے ادا کرتے ہیں۔ اکثر اس مقصد کے لیے انہیں خطرناک زمینی اور سمندری راستوں کے ذریعے سفر کرایا جاتا ہے، جس میں سرحدی محافظوں کی گولیوں کا نشانہ یا ڈوب کر ہلاک ہونے کا خطرہ موجود ہوتا ہے۔

جرمنی: چاقو کے حملے میں 2 افراد ہلاک، 2 زخمی

جرمنی: (ایجنسی)۔ جرمنی میں چاقو وار شخص نے حملہ کر کے دو سالہ بچے اور ایک شخص کو ہلاک کر دیا، جبکہ 2 افراد شدید زخمی ہوئے جس کے بعد پولیس نے افغان شہری کو حملے کے شبے میں حراست میں لے لیا۔ ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق حالیہ مہینوں میں جرمنی میں چاقو سے کیے جانے والے حملوں کی سیریز کا یہ تازہ ترین واقعہ ہے، جس سے عوام کی سکیورٹی کے حوالے سے شدید خدشات میں اضافہ ہوا ہے۔ پولیس کا کہنا تھا کہ واقعہ باویرین شہر کے علاقے اسکافہگرگ کے وسط میں واقع ایک پبلک پارک میں مقامی وقت کے مطابق صبح 11 بجکر 45 منٹ پر پیش آیا۔ جرمن میڈیا کے مطابق جہاں حملہ آور نے پارک میں قائم ڈے کیئر سینٹر کے بچوں کے ایک گروپ کو نشانہ بنایا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس واقعے میں دو افراد شدید زخمی بھی ہوئے ہیں جو سیتال میں زیر علاج ہیں، جب کہ افغانستان سے تعلق رکھنے والے 28 سالہ مشتبہ شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ جرمن میڈیا کی رپورٹس میں مشتبہ شخص کے حوالے سے انکشاف کیا گیا ہے کہ وہ نفسیاتی مسائل کا شکار تھا اور اس حوالے سے اس کا علاج بھی ہوا تھا۔ خبر رساں ادارے رویٹرز کے مطابق مشتبہ شخص علاقے میں قائم ایک پناہ گاہ میں رہتا تھا۔ وزیر داخلہ جوشیفا فیشر کا حملے پر شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہنا تھا کہ اس واقعے نے انہیں شدید صدمے میں مبتلا کر دیا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ "حملے کے حوالے سے ہونے والی تحقیقات اس خوفناک واردات کا پس منظر واضح کریں گی۔" حملے کے بعد پولیس کا کہنا تھا کہ دیگر مشتبہ افراد کے ملوث ہونے کے کوئی اشارے نہیں ملے اور نہ ہی عوام کو مزید کوئی خطرہ ہے۔ حکام نے جرمنی کے شہر ہنگلفرٹ نے تقریباً 36 کلومیٹر جنوب مشرق میں واقع شاہفہرگ کے پارک کا محاصرہ کر لیا، جب کہ مشتبہ افغان شہری کے ساتھ حراست میں لیے گئے دوسرے شخص کو بطور گواہ ساتھ رکھا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جائے وقوع کے آس پاس ٹرینوں کی آمد و رفت معطل کر دی گئی ہے، جس کے باعث سرد مہر تاخیر کا شکار ہیں۔

اگلے 48 گھنٹوں میں بدلے گا موسم

کہرے کے ساتھ پھر لوٹے گی ٹھنڈک، ان علاقوں میں بوندا باندی کے آثار

لکھنؤ:23 جنوری (پی این ایس) جھرات کو اتر پردیش کے بیشتر علاقوں میں موسم اچانک بدل گیا۔ ترائی علاقے، مشرقی یوپی اور اودھ میں بدھ کی دیر رات سے جھرات کی صبح تک گھنا کہرا چھایا رہا۔ جمعہ کو ریاست کے ترائی اور مشرقی علاقوں سمیت 42 اضلاع میں گھنے کہرے کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ جھرات کی صبح راجدھانی لکھنؤ سمیت کئی علاقوں میں کہرا اتنا گھنا تھا کہ جن علاقوں میں دوپہر کے وقت سورج چمکتا تھا وہاں حدنگاہ 100 میٹر سے بھی کم رہ گئی تھی۔ چشمین گوئی کے مطابق بدھ کی رات دیر گئے مغربی یوپی کے نوئیڈا اور غازی آباد میں بوندا باندی ہوئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، گھنا کہرا اور سورج کی بے اثر روشنی کی وجہ سے، اتر پردیش کے بیشتر حصوں میں اگلے 48 گھنٹوں میں درجہ حرارت میں 2 سے 4 ڈگری کی کمی دیکھنے میں آئے گی۔ اس کے ساتھ ہی جھرات کو بھی مغربی اتر پردیش کے کچھ

پردیش کے زیادہ تر حصوں میں گھنے کہرے کے ساتھ درجہ حرارت میں کمی دیکھی جائے گی۔ جھرات کو مغربی اتر پردیش کے کچھ اضلاع میں ہلکی بوندا باندی کا امکان ہے۔ پریاگ راج، پرتاپ گڑھ، سون بھدرا، مرزا پور، چندولی، وارانسی، بھدوہی، جونپور، غازی پور، اعظم گڑھ، ماؤ، بلیا، دیوریا، گورکھپور سنت کبیر نگر، بستی، کشی نگر، مہاراج گنج، سدھارتھ نگر، گونڈہ، بلرام پور، شراوستی، کھیرا پور، بہرئچ پور، بیتیا پور، بارہ بنکی، امیٹھی، سلطان پور، ایودھیا، امبیڈکر نگر، سہارنپور، شاملی، مظفر نگر، بجنور، امروہہ، مرادآباد، رام پور، بریلی، پیلی بھیت، شاہجہاں پور، سنبھل، بدایوں اور آس پاس کے علاقوں میں گھنا کہرا پڑنے کا امکان ہے۔

اضلاع میں ہلکی بوندا باندی کا امکان ہے۔ علاقائی موسمیاتی مرکز لکھنؤ کے سائنسدان اجل کمار سنگھ کا کہنا ہے کہ ریاست کے ترائی علاقے میں پہلے سے ہی گھنا کہرا چھایا ہوا ہے۔ جمعہ کو بھی اتر

ملائم سنگھ پر نازیبا تبصرہ پر بہوا پرنا ہوئیں ناراض

لکھنؤ:23 جنوری (پی این ایس) پدم وبھوشن سابق وزیر دفاع آنجہانی ملائم سنگھ یادو کی بہو اور ریاستی خواتین کمیشن کے نائب صدر اپرنا یادو نے ہنومان گڑھی کے پجاری راجو داس کے سوشل میڈیا پر ملائم سنگھ پر قابل اعتراض تبصرہ پر پجاری راجو داس سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اپرنا یادو نے کہا کہ یہ غلط پوسٹ جو سوشل میڈیا پر کی گئی ہے خود کو ہائلائٹ کرنے کے لیے کی گئی ہے۔ آپ اتنے بڑے پنچ سے تعلق رکھتے ہیں اور آپ ایسی حرکتیں کرتے ہیں، آپ سے یہ توقع نہیں تھی۔ اگر آپ نے ایسا کیا ہے تو آپ کو اس فعل کے لیے معافی مانگنی چاہیے۔ ویسے بھی عوامی زندگی میں ایسے بے ہودہ تبصرے نہیں کرنے چاہئیں۔ روایت سے آنے والے شخص کو ایسے قابل اعتراض تبصرے نہیں کرنے چاہئیں۔ دراصل نیس بک پر ملائم سنگھ یادو کے ملائم سنگھ کی تصویر لگا کر پی ڈی اے کے بھگوان کے درشن کرنے کے کہہ جانے کو کہا تھا۔

کونڈوں کی نذر عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی

لکھنؤ۔ حضرت امام جعفر صادق کے نام پر مٹی کنڈز کا تہوار جھرات کو انتہائی جوش وخروش اور عقیدت واحترام سے منایا گیا۔ اس موقع پر لوگوں نے گھروں میں طرح طرح کے پکوان تیار کیے اور بازار سے مختلف قسم کی مٹھائیاں خاص طور پر میٹھی ٹکیاں خرید کر صبح کی نماز کے بعد نذر کے طور پر پیش کیں۔ اس کے بعد لوگ اپنے محلوں، رشتہ داروں اور عزیزوں کے گھر گئے اور نذر کا چکھا۔ اس خوشی کے موقع پر پرانے شہر کے حسن پوریہ، شاہی خیرات خانہ، نجف، توپ دروازہ، درگاہ روڈ، منصور نگر، گولا گنج، مفتی گنج، میدان ایل ایچ خان، کشمیری محلہ، سرفراز گنج، مصاحب گنج، مولاگنجی، شیر دروازہ، وزیر گنج، عاظم نگر کے لوگوں نے شرکت کی۔ نورباری جناب والی گلی، حسین آباد، ناپے والی گلی، شیش محل اور اکھوری باغ وغیرہ میں خصوصی تیاریاں کی گئیں۔ بچوں نے آج تہوار کے موقع پر نئے کپڑے پہنے۔ اس کے ساتھ بچوں میں نذر کے حوالے سے خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ گھروں میں جا کر نذر کا مزہ چکھتے دیکھا گیا۔ نذر کے موقع پر پرانے شہر کے علاقوں میں کافی جوش و خروش دیکھا گیا۔ اس نذر میں بنیادی طور پر میٹھی ٹکیاں رکھی جاتی ہیں جو اسلامی مہینے رجب کی 22 تاریخ کو منعقد کی جاتی ہے۔ جسے خواتین گھر میں آٹا، سوجی، دودھ، خشک میوہ جات، زعفران اور چینی وغیرہ استعمال کر کے تیار کرتی ہیں۔ تکیہ بنانے کا سلسلہ بدھ سے شروع ہوا اور جھرات کی صبح تک جاری رہا۔ اس نذر میں لوگ بازاروں سے خاص طور پر مٹی کے بنے ہوئے برتن خریدتے ہیں، ان میں ٹکیاں رکھ کر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو نذر پیش کرتے ہیں۔ مرد اور بچے صبح سے شام تک نذر کو چکھنے میں مصروف تھے اور خواتین شام سے لے کر رات گئے تک مصروف تھیں۔

کسانوں کو ہر مہینے 18 ہزار روپئے دیئے جائیں: نریش چودھری

امروہہ:23 جنوری (یواین آئی) بھارتیہ کسان یونین (بی کے یو) کے قومی صدر نریش چودھری نے کہا کہ ایم ایس پی طے کرنے کے لئے کمیشن فار فارمرس انکم اینڈ ویلنیئر کے نام سے الگ سے ایک کمیشن بنا کر اس کو ذمہ داری دینا چاہئے کہ وہ کسانوں کے لئے کم از کم 18 ہزار روپئے فی ماہ آمدنی کو یقینی کریں۔ بے کے یو یونائیٹڈ فرنٹ کی اجلاس پر جھرات کو گلکٹریٹ میں منعقد کسان مہاپنچایت سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر چودھری نے کہا کہ ایک ایسے ملک میں جہاں کی 52 فیصد آبادی براہ راست یا بالواسطہ طور پر زراعت سے جڑی ہوئی ہے، حکومتوں کو زراعت کو لائف لائن سمجھنا چاہئے۔ حکومت کی طرف سے کسانوں کے لیے آزادی کے وعدے کے باوجود، زراعت، کاشتکاری، دیہاتوں اور دیہی علاقوں کو پسماندہ کرنے کا عمل اب بھی جاری ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اقتدار کے گلیاروں میں بیٹھے بیوروکریٹس آج تک کسانوں کے مسائل کو نہیں سمجھ سکے ہیں یا پھر وہ جان بوجھ کر لاعلمی کا بہانہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2014 میں مرکز میں بی جے پی کی حکومت میں وزیر خزانہ ارون جیٹلی کی حیثیت سے پانچ ترجیحات میں زرعی آمدنی میں اضافہ کو اولین ترجیح قرار دیا گیا تھا اور اب گیارہ سال گزرنے کے بعد بھی 2025 کے بجٹ میں زرعی آمدنی اولین ترجیح کے دمرے میں ہے۔ اگر سچ ہے تو جس طرح 8 ویں پے کمیشن کو نافذ کیا گیا ہے اسی طرح حکومت زرعی آمدنی کو 40 ہزار روپے ماہانہ تک بڑھانے کے لیے فنس ٹیکنیکل نافذ کرے۔ کسان لیڈر نے موجودہ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن سے مطالبہ کیا ہے کہ آئندہ بجٹ میں 8 ویں پے کمیشن کی طرز پر کسانوں کے لیے ماہانہ 18000 روپے کی کم از کم آمدنی کا انتظام کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کھیتی باڑی کوئی پیشہ نہیں بلکہ زندگی گزارنے کا ایک طریقہ ہے، دیہی ثقافت کا حصہ ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ہندوستان میں زراعت اور دیہی علاقوں کی حالت جاننے کے لیے نیٹ ورک فار رورل اینڈ اگریکلچرل اسٹڈیز (NRAS) کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ الزام ہے کہ جب فصل تباہ ہوتی ہے تو پریشان کسان ہیلپ لائن نمبر 14447 پر کال کرتے ہیں اور وہی پرانا جواب ملتا ہے کہ ابھی حساب کتاب جاری ہے۔

مولانا جعفر مسعود ندویؒ اور تابش مہدی کے انتقال پر تعزیتی نشست

لکھنؤ:23 جنوری، معروف عالم دین مولانا جعفر مسعود ندویؒ اور مشہور و مقبول شاعر تابش مہدی، خورشید پرویز صدیقی ایڈیٹر فاروقی تنظیم رائچی وغیرہم کے انتقال پر ملال پر بزم احساس ادب لکھنؤ کی تعزیتی نشست اودھ گنگر مشیلی ٹولہ سیتاپور روڈ گھدرا لکھنؤ میں منعقد ہوئی۔ پروگرام کا آغاز معروف قاری حسنین رجولوی کی تلاوت کلام مجید سے ہوا۔ تمام لوگوں نے مرحومین کے لئے دعائے مغفرت فرمائی۔ ڈاکٹر اقبال حسین مدیر ترنگ، دھنباد جھارکھنڈ نے اپنی خصوصی معلومات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا مولانا مخلص عالم دین تھے۔ ان کا کوئی متبادل نظر نہیں آیا۔ تابش مہدی کے لئے کہا وہ جہاں ایک طرف اُمنا زاز پہچانی کتب کے مصنف تھے وہیں خالص سامی ہمدرد تھے۔ مرزا شارق لاہر پوری نے کہا تابش مہدی تمام کتب کے تصنیف کار تھے جن کی سامی دردبھی اپنے سینے میں رکھتے تھے۔ عرفان لکھنوی نے بھی اپنے تجربات بیان کئے۔ بعدہٗ مرحومین کے لئے کلام اللہ پڑھ کر ایصال ثواب کیا گیا۔ محفل میں جن کی شرکت اہمیت کی حامل رہی ان میں جناب صفوان احمد، اطہر لکھنوی، نثار، ماجد آشمی، عیاض لکھنوی، رضوان، سوباق، ظہیر قنبری، شاد لکھنوی، غفل لہرپوری، خلیق مرزا، حافظ وشیق وغیرہ موجود تھے۔

عصمت دری معاملے میں کانگریس رکن پارلیمنٹ کی ضمانت عرضی مسترد

لکھنؤ:23 جنوری (پی این ایس) سیتاپور سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راکیش راٹھور کی مبوری ضمانت کی سماعت جھرات کو دوبارہ ہوئی۔ ایم پی ایم ایل اے عدالت کے جج نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد درخواست کو مسترد کر دیا۔ اسے دی ہے پیش نا گرنے دیر شام یہ فیصلہ سنایا۔ ایم پی کے فریق کے وکیل ارونڈ مسلمان نے یہ دلیل پیش کی کہ ایف آئی آر میں واقعہ کی تاریخ کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ درج شدہ عمر بھی درست نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ عصمت دری کے مقدمات میں مبوری ضمانت دی جا سکتی ہے اس لیے ان کے فریق کو راحت ملنی چاہیے۔ انہوں نے یہ نظریہ بھی پیش کیا کہ ایسے لوگ بھی ہیں جن کو ضمانت نہیں ملتی۔ اس میں ایم پیز شامل نہیں ہیں، جبکہ متاثرہ فریق کے وکیل شیلیندر رشر اہوکا نے دلیل دی کہ ایم پی کا عہدہ، جس کی رضامندی سے آئین میں بھی مداخلت کی جا سکتی ہے۔ ایسے میں اسے ضمانت نہیں ملنی چاہیے۔ ایم پی کے بیٹے اور اس کے ساتھیوں نے گھبرانے کے لیے دباؤ ڈالتے ہوئے سوشل میڈیا پر متاثرہ اور اس کے خاندان کو بدنام کرنے کی کوشش کی۔ اس سلسلے میں مقدمہ بھی درج کر لیا گیا ہے۔ ایسے حالات میں ضمانت نہیں ہونی چاہیے۔ ایم پی کے فریق نے یہ بھی دلیل دی کہ دونوں کے درمیان جو بھی جسمانی تعلق ہوا وہ رضامندی سے تھا۔ ایسے میں عصمت دری کا الزام ہی نہیں اٹھتا۔ شام کے قریب 4:55 بجے، متاثرہ کے وکیل شیلیندر رشر اہوکا نے تصدیق کی کہ رکن پارلیمنٹ کی مبوری ضمانت کی درخواست مسترد کر دی گئی ہے۔ ان کے حامیوں کا ایک ہجوم اور باغ ضلع کے رکن پارلیمنٹ کی رہائش گاہ پر جمع تھا، جو فیصلہ جاننے کے لیے بے چین تھا۔ فیصلہ آتے ہی حامی اٹھ کر چلے گئے۔

لکھنؤ میں کار کی کھڑکی سے باہر نکل کر خطرناک اسٹنٹ کرنے اور ہنگامہ کرنے والے نوجوانوں کا ویڈیو وائرل

لکھنؤ:23 جنوری (پی این ایس) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں تیز رفتار کار ڈرائیور کی وجہ سے تباہی دیکھنے میں آئی۔ کار میں سوار دو نوجوان کار کی کھڑکی سے باہر آ کر اسٹنٹ اور ہنگامہ کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ اسی دوران پیچھے سے ایک کار سے آ رہے کسی نے نوجوانوں کی ہنگامہ آرائی کا ویڈیو بنایا۔ جسے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا گیا ہے۔ اب یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔ وائرل ویڈیو کا نوٹس لیتے ہوئے لکھنؤ پولیس نے کارکو ضبط کر لیا ہے۔ دراصل وائرل ویڈیو سنگل کی رات کا بتایا جا رہا ہے۔ ویڈیو میں کچھ نوجوان شہید پاتھ پر ایک کار میں تیز رفتاری سے جاتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ دو نوجوان گاڑی کی دونوں کھڑکیوں کے باہر جوکھم کرسٹنٹ کر رہے ہیں۔ اسی دوران گاڑی چلانے والا نوجوان انتہائی تیز رفتاری سے گاڑی چلاتے ہوئے خطرناک موڑ لے رہا ہے۔ جس کی وجہ سے سڑک پر سفر کرنے والے دیگر کار سواروں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ ایک اور نوجوان کار کی پچھلی کھڑکی سے اپنا ہاتھ نکال رہا ہے۔ اس طرح کار میں 4 کے قریب نوجوان سفر کر رہے ہیں۔ اس وقت سڑک کے بیچوں بیچ کار میں نوجوانوں کی ہنگامہ آرائی کا ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔ سوشل میڈیا پر ویڈیو وائرل ہونے کے بعد یوپی پولیس نے اس ویڈیو کا نوٹس لیا ہے۔ یوپی پولیس نے لکھنؤ پولیس کو اس معاملے میں کارروائی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ادھر لکھنؤ پولیس حکام نے سوشانت گولف سٹی پولیس اسٹیشن سے وائرل ویڈیو کے خلاف کارروائی کرنے کو کہا ہے۔ پولیس نے ویڈیو میں نظر آنے والے کار نمبر سے کار کا پتہ لگا لیا ہے۔ سوشانت گولف سٹی پولیس اسٹیشن کے ایس ایچ او نے بتایا کہ وائرل کار کو ضبط کر لیا گیا ہے۔ ہنگامہ کرنے والے نوجوانوں کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ کار چور سے کی بتائی جاتی ہے جو مال تھانہ علاقہ کے رہنے والے ہیں۔ ایس ایچ او کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کی شناخت بھی کر لی گئی ہے جنہیں جلد پکڑ لیا جائے گا۔

نہر کنارے ملے کپڑے اور سائیکل

مین پوری:23 جنوری (پی این ایس) مین پوری کے کشتی تھانہ علاقے کے جاداپور گاؤں کے بھوپیندر عرف دلو کی تلاش تیسرے دن یعنی جھرات کو خاص نہر میں کی گئی۔ لیکن دیر شام تک نتیجہ صفر رہا۔ اس کی وجہ سے دیگر خدشات بھی زور پکڑ گئے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یا تو بھوپیندر کو بہا کر کسی دور دراز مقام پر پہنچا دیا گیا ہے۔

ٹریفک قوانین کی پاسداری کا حلف لیا گیا

بہرائچ 23 جنوری۔ ماں وندیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی سے متاثر ہو کر حکومت کی ہدایات کے مطابق ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی کی قابل رہنمائی میں، نیتا جی سبھاش چندر بوس کی یوم پیدائش کے موقع پر اندرا گاندھی اسپورٹس اسٹیڈیم میں ایک انسانی زنجیر بنائی گئی۔ روڈ سیفٹی کا مہینہ۔ ڈی ایم مونیکا رانی نے انسانی زنجیر میں موجود طلباء کو "تحفظ سفر۔ محفوظ ریاست" کا حلف دلایا۔ ڈی ایم مونیکا رانی نے سبھاش چندر بوس جنتی کے موقع پر سب کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ طلبہ کی طرف سے ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کے مقصد سے بنائی گئی انسانی زنجیر لوگوں کو ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کا پیغام دے گی۔ ڈی ایم نے طلباء سے اپیل کی کہ وہ خود بھی ٹریفک قوانین پر عمل کریں اور اپنے خاندان کے افراد اور دوستوں کو بھی ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔ لوگوں کو خاص طور پر آگاہ کیا جانا چاہئے کہ وہ دو پہیے گاڑی چلاتے وقت ہیلمٹ پہنیں۔ ڈی ایم نے انسانی زنجیر میں "محفوظ سفر۔ محفوظ ریاست" کا حلف لینے والے طلباء سے اپیل کی کہ وہ اپنے پڑوسیوں کے گھروں میں جائیں اور لوگوں سے کہیں کہ وہ فور وہیلر کی سواری کے دوران سیٹ بیلٹ پہنیں اور دو پہیوں کی سواری کے دوران ہیلمٹ نہ پہننا سکھائیں۔ ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون کا استعمال کریں، تیز رفتاری سے گریز کریں اور سڑک کے اشاروں پر عمل کریں تاکہ لوگوں کی قیمتی جانیں بچائی جا سکیں۔ ڈی ایم نے کہا کہ سڑک حادثات میں دو پہیہ گاڑی چلانے والوں کی جان بچانے کے لیے 26 جنوری سے "ہیلمٹ نو پیٹرول" کے اصول کو سختی سے نافذ کیا جائے گا۔ ڈی ایم نے عام لوگوں سے اپیل کی کہ وہ بغیر ہیلمٹ کے موٹر سائیکل نہ چلائیں۔ ڈی ایم نے طلباء سے اپیل کی کہ وہ اچھے سامری بنیں اور حادثات میں زخمی ہونے والے لوگوں کو اپنے حال پر نہ چھوڑیں بلکہ انہیں علاج کے لیے قریبی اسپتال لے جائیں اور اچھے سامری کے طور پر اپنا فرض پورا کریں۔ ڈی ایم نے بتایا کہ حکومت ہند کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق، ایسے افراد جو رضاکارانہ طور پر سڑک حادثات میں زخمی ہونے والے لوگوں کو طبی/غیر طبی مدد فراہم کرنے کے لیے آگے آتے ہیں، انہیں متعلقہ اداروں میں طبی۔ قانونی وغیرہ کروانے سے نہیں روکا جائے گا۔ ہسپتال اور نہ ہی انہیں ایسا کرنے کی اجازت دی جائے گی اور اسے اپنا نام اور پتہ ظاہر کرنے پر مجبور کیا جائے گا۔ ڈی ایم نے بتایا کہ سڑک حادثات میں زخمی افراد کو اسپتال لے جانے والے شخص کو انعام دینے کا بھی انتظام ہے۔ انسانی زنجیر میں میٹھا ایم آر جے پوریہ انٹر کالج، مہاراج سنگھ انٹر کالج، آریہ کنیا انٹر کالج، تارا سہیلا انٹر کالج، پاننیہ گروپ آف اسکولس، کسان پی جی کالج، سنت پاتھک، سٹی میٹھیوری اسکول، گورنمنٹ انٹر کالج، ویدیا بھگوان دین مشرا گاندھی انٹر کالج، بال ودیا مندر۔ دیگر اسکولوں کے طلباء سمیت ایس این سی، کے ٹی ڈس اور عام لوگوں کی بڑی تعداد نے ٹریفک آگاہی کا پیغام پھیلانے کے لیے انسانی زنجیر بنائی۔ اس موقع پر ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سنی رام ناتھ کشواہا، ڈی آئی او ایس منوج کمار اہیروار، اسپورٹس آفیسر آنند سریواستو، اے آر ٹی او ایڈمنسٹریشن راجیو کمار اور انفورسمنٹ کے او پی موجود تھے۔ سنگھ، مساز فرنکس آفیسر اودھ راج گپتا سمیت دیگر افسران، این جی او نمائندہ سائی۔ فشفنر جعفری، مختلف تعلیمی اداروں کے منیجرز، پرنسپلز، اساتذہ اور طلباء کی کثیر تعداد موجود تھی۔

ریزرویشن کا مسئلہ حل کرنے کے لیے کسی بھی قربانی کے لیے تیار: ڈاکٹر سنجے نشاد

بہرائچ 23 جنوری۔ نرمل انڈین ایکسپلینڈ ہماری مشترکہ پارٹی "نشاد پارٹی" کے زیر اہتمام نکالی جا رہی آگینی حقوق یاترا کا ضلع بہرائچ پہنچنے پر نشاد/ماہی گیر برادری کی طرف سے شاندار استقبال کیا گیا۔ نشاد پارٹی۔ قومی صدر اور ریاستی حکومت میں کابینہ وزیر ڈاکٹر سنجے کمار نشاد کی قیادت میں، یاترا آج ضلع معائنہ عمارت سے شروع ہوگی اور گرونانک چوک، گلورموڑ، موجودہ بازار، فخر پور، پارلے سے ہوتی ہوئی ہوگی۔ مل اسکوائر تا بابو رام پاسپر اسکوائر، نشاد راج مندر قیصر گنج تحصیل ہیڈ کوارٹر سے چاروں، بلیا کوٹیا سے مضرور تج پور، سونا ری چوراہے سے گندارا، گوڈ نجلہ سے کنک مرقبہ سنیاسی چوراہا سے بھاگوا تک جلسہ عام کے بعد اختتام پذیر ہوگا۔ منگل پور پوہ، سرولا چوراہا سے حضور پور چوراہا اور بھنگھا موڑ سے بھنگھا۔ یاترا سے خطاب کرتے ہوئے شری نشاد جی نے کہا کہ نشاد پارٹی وہ ہمیشہ بہرائچ ضلع کا پیارا اور پیارا ملا ہے۔ آج جس طرح سے دستوری حقوق یاترا کا ضلع کے نشاد نوجوانوں نے خیر مقدم کیا ہے، اسے دیکھ کر لگا تھا کہ نشاد برادری کے نوجوان ریزرویشن کے معاملے پر ڈٹے ہوئے ہیں اور نشاد پارٹی اور ڈاکٹر کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر چلنے کو تیار ہیں۔ سنجے نشاد۔ شری نشاد جی نے کہا کہ نشاد برادری نے آج تک ریزرویشن کے لیے کسی کو نہیں چھوڑا ہے۔ اس کی بنیاد کے طور پر آج ہی کے گیر/نشاد برادری کے نوجوان اس طوفان کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں۔ ہر کوئی ریزرویشن کے موجودہ مسئلے سے متعلق تمام مسائل سے لڑنے کے لیے نشاد پارٹی کے جھنڈے تلے متحد ہے۔ انہوں نے کہا کہ نشاد برادری جانتی ہے کہ ماہی گیر ریزرویشن کا مسئلہ اگر کوئی حل کر سکتا ہے تو وہ نشاد پارٹی ہی ڈاکٹر سنجے نشاد ہیں کیونکہ آج تک برادری کے بھیشوں نے ماہی گیر برادری کے ریزرویشن کو تمام حکومتوں کو پہنچنے طرح آگے آئے گا۔ آج کا نوجوان ہر مسئلے کا حل لے کر آئے گا"۔ اس کی بنیاد کے طور پر آج ہی کے گیر/نشاد برادری کے نوجوان اس طوفان کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں۔ ہر کوئی ریزرویشن کے موجودہ مسئلے سے متعلق تمام مسائل سے لڑنے کے لیے نشاد پارٹی کے جھنڈے تلے متحد ہے۔ انہوں نے کہا کہ نشاد برادری جانتی ہے کہ ماہی گیر ریزرویشن کا مسئلہ اگر کوئی حل کر سکتا ہے تو وہ نشاد پارٹی ہی ڈاکٹر سنجے نشاد ہیں کیونکہ آج تک برادری کے بھیشوں نے ماہی گیر برادری کے ریزرویشن کو تمام حکومتوں کو پہنچنے کا کام کیا ہے۔ شری نشاد جی۔ نے کہا کہ آج ماہی گیر برادری کے نوجوانوں کو ریزرویشن کی ضرورت ہے، انہیں ریزرویشن کے ساتھ آنے والے تمام فوائد کی ضرورت ہے تاکہ وہ بھی ترقی کے دھارے میں شامل ہو سکیں۔ شری نشاد جی نے کہا کہ آج ماہی گیر برادری ان پر بھروسہ کر رہی ہے۔ اس لیے ڈاکٹر سنجے/نشاد پارٹی ریزرویشن کے مسئلے کو ہر قیمت پر حل کرائیں گے۔ اس کے لیے جو بھی ہم قدم اٹھانا پڑے گا اور جو بھی قربانی دینی پڑے گی، وہ ہوگی۔ نشاد پارٹی نے کیا اور ڈاکٹر سنجے نشاد دینے کو تیار ہیں۔ شری نشاد جی نے آج پردھان منتری متسیا سمپدا یوجنا کے مختلف استفادہ کنندگان میں 1 کروڑ 55 لاکھ روپے کی گرانٹ تقسیم کیں، نشاد راج بوٹ سبسڈی اسکیم کے تحت 20 لاکھ روپے کی سبسڈی، بکھی منتری متسیا سمپدا یوجنا کے تحت 14 لاکھ روپے کی سبسڈی، کلانی پالکیں کے تحت 144 روپے قدرتی آفات کی وجہ سے کوش سولر اسٹریٹ لائٹ 28 ہائی ماسک لائٹ، کسان کریڈٹ کارڈ (فشریز سیکٹر کے لیے) 64 فشریز ویلفیئر فنڈ کے تحت آسام اسٹاکو 16 ہزار کی مالی امداد (زیادہ بارش کی وجہ سے تالاب بھرنے سے ہونے والے حادثے کے لیے) ایک چیک روپے دیے گئے پرائم منسٹر فشر من ایکسیڈنٹ انشورنس اسکیم کے تحت انجینئر رام آسرا نشاد کی سڑک حادثے میں موت کے نقصان کے خاندان کو 5 لاکھ روپے کی امداد فراہم کی گئی۔ تالاب میں ڈوبنے سے متاثر موقع پر محکمہ ماہی پروری کے ڈپٹی ڈائریکٹر دیویش پٹن ڈویژن راجندر سنگھ چوہان، ماہی پروری کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر جتیندر شکلا، ڈاکٹر امیت نشاد، بابو رام نشاد، مضافاتی لال نشاد، مہیندر نشاد، منوج کمار نشاد، امرناتھ نشاد، راکیش نشاد اور راجیش نشاد اور دیگر موجود تھے۔

لکھنؤ کے سی سی ایس ہوائی اڈے کے وی وی آئی پی لاؤنج میں لگی آگ

لاکھوں کا سامان جل کر خاک

لکھنؤ:23 جنوری (پی این ایس) لکھنؤ کے سی سی ایس ایئرپورٹ کے وی وی آئی پی لاؤنج میں بدھ کی دیر رات آگ لگ گئی۔ کچھ ہی دیر میں آگ نے خوفناک شکل اختیار کر لی۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی چیف فائر آفیسر بھی موقع پر پہنچ گئے۔ کافی محنت کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ آگ لگنے سے لاؤنج میں رکھا سامان جل کر راکھ ہو گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ بدھ کی رات تقریباً 30:11 بجے وی وی آئی پی لاؤنج میں آگ لگ گئی۔ آگ کے شعلے اور دھواں دیکھ کر کہرام مچ گیا۔ پہلے ایئرپورٹ کیمپس میں موجود لوگوں نے آگ بجھانے کی کوشش کی۔ آگ کی اطلاع سروجنی نگر فائر اسٹیشن کو دی گئی۔ فائر بریگیڈ نے موقع پر پہنچ کر تقریباً 2 گھنٹے کی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پا لیا۔ آتشزدگی کے واقعے میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ لیکن وی وی آئی پی لاؤنج میں رکھا صوفہ، فاس سیلنگ، شیشے کے دروازے وغیرہ بری طرح جل گئے۔ چیف فائر آفیسر منگیش کمار نے بتایا کہ لکھنؤ ہوائی اڈے پر اسٹیٹ ہینگر کے قریب وی وی آئی پی لاؤنج میں آگ لگنے کی اطلاع ملی تھی۔ پہلے ٹرمینل پر موجود فائر اسٹیشن کے عملے نے آگ بجھانے کی کوشش کی۔ اس کے بعد فائر ایئرپورٹ سروس لکھنؤ کی ٹیم نے ہوائی اڈے کی ٹیم کے ساتھ مل کر آگ کو بجھایا جس لاؤنج میں آگ لگی تھی وہ اسٹیٹ ہینگر سے متصل ہے۔ لاؤنج میں تقریباً 40 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ اس میں یوپی اور دیگر ریاستوں کے وی وی آئی پی مہمانوں کو ٹھہرایا جاتا ہے۔

اودھ نامہ

کانوں پر جوں کیوں نہیں رینگتی

کسی بھی ملک کے آئینی ادارے احتساب کرنے اور توازن بنانے کا کام کرتے ہیں اور الیکشن کمیشن منصفانہ، غیر جانبدار انتخابات کراتا ہے اس لئے عوام کا اعتماد اور بھروسہ بحال رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ یہ ادارے سیاسی اقتدار سے متاثر ہوئے بغیر آزادی کے ساتھ اپنا کام کریں۔ ان کی کوتاہی حکمرانوں کو مطلق العنان اور جمہوریت کو آمریت میں بدل سکتی ہے۔ اس وقت دہلی انتخابات سر پر ہیں۔ اگلے ماہ فروری کی پانچ تاریخ کو ووٹنگ کا عمل مکمل ہونا ہے اور آٹھ فروری کو الکٹ شن کے نتائج سامنے آجائیں گے اور شام تک یہ صاف ہو جائے گا کہ دہلی کے تخت پر کون سی پارٹی اپنا حق جتائے گی۔ اور یہ بھی شام تک طے ہو جائے کہ کیجریوال جو اپنی سیاسی پیدائش سے اب تک دہلی کے تخت پر قبضہ جمائے بیٹھے ہیں ایک بار پھر عوام ان پر بھروسہ کریں گے یا پھر بھارتیہ جنتا پارٹی جو (این کیٹن پرکاش رئیڈر) دہلی کے تخت کا خواب دیکھ رہی ہے اس کا خواہشمند و تعبیر ہوگا۔ جہاں تک کانگریس کا تعلق ہے تو اس کے بارے میں یہ سوچنا بھی فضول ہے کہ وہ دہلی الیکشن میں کچھ خاص کر پائے گی۔ کیونکہ اسے اپنی تھوڑی سی بڑھتی ہوئی مقبولیت بھی ہضم نہیں ہو پائی اور نہ ہی وہ لوک سبھا کے نتائج کے بعد کوئی تھوس اور درست فیصلہ کر پائی اور اپ نے ساتھ یوں کو بھی مجتمع نہیں کر پائی اور ان ت ی جہ اس کے اتحادی بھرنے لگ گئے۔ تو اس سے کیا امید کی جا سکتی ہے۔

الیکشن کمیشن پر الیکشن کرانے کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔ انتخابات میں اس کا کام ایک ریفری کی طرح کا ہوتا ہے۔ یہ جتنا غیر متنازعہ اور آزاد ہوگا انتخابی سیاست پر عوام کا بھروسہ اتنا ہی بڑھے گا لیکن گزشتہ دس برسوں میں اس پر جتنے الزام لگے ہیں جتنی انگلیاں اٹھیں ہیں اس پر اس نے بھی کوئی صفائی دینے کی ضرورت نہیں سمجھی۔ اس لئے عوام کا اعتماد متزلزل ہوتا چلا گیا اور اعتماد مسلسل کمزور ہی ہوتا جا رہا ہے۔ عوام میں الیکشن کمیشن کے متعلق جو خلط فہمیاں پائی جاتی ہیں انہیں دور کرنے کے بجائے دہلی الیکشن آفیسر نے بی جے پی کے ٹیوٹ کو اپنے آفیشیل ٹیوٹر ہینڈل پر ری ٹیوٹ کر دیا۔ یہ پوسٹ بی جے پی لیڈران کی الیکشن آفیسروں کے ساتھ ہوئی میٹنگ کو لے کر تھی۔ عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا ممبر سنجے سنگھ نے اس کا اسکرین شارٹ شیئر کر کے ایک اہم آئینی ادارے اور بی جے پی کے رشتہ کو اجاگر کر دیا ہے۔ اور الیکشن کمشنر کی سوچ اور ان کے طریقہ کار کو واجاگر کر دیا اور عوام کی نگاہوں میں ان کے کردار کو واضح کر دیا جو کسی بھی طرح قابل قبول نہیں ہے۔

راہل گاندھی نے کانگریس کے مرکزی آفس کی افتتاحی تقریب میں تقریر کرتے ہوئے الیکشن کمیشن کے متعصبانہ رویہ پر تنقید کی تھی۔ انہوں نے ہریانہ، مہاراشٹر اسمبلی کے انتخابات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ ان میں الیکشن کمیشن نے کھلے عام جانبداری کا مظاہرہ کیا تھا۔ وہاں ماحول کانگریس کے حق میں تھا لیکن نتائج غیر متوقع طور پر بی جے پی، این ڈی اے کے حق میں آئے۔ 24 گھنٹے بھی نہیں گزرے تھے کہ ان کی بات صحیح ثابت ہوتی دکھائی دی۔ سنجے سنگھ نے اپنے ٹیوٹ میں طنز کرتے ہوئے لکھا کہ الیکشن آفیسر بری طور پر بی جے پی میں شامل ہو کر اس کی انتخابی تشہیر کریں گے۔ انہوں نے لکھا کہ نتائج میں پہلی بار نئی دہلی کے الیکشن آفیسر نے چوری چھپے بی جے پی کے ٹیوٹ کو ری ٹیوٹ کرنا شروع کر دیا ہے۔ ملک پچھلے کچھ عرصہ سے دیکھ رہا ہے کہ بھاجپا کی سرپرستی والی حکومت میں اپوزیشن کو نیست و نابود کرنے کی جو چالیں چلی جا رہی ہیں۔ ان میں الیکشن کمیشن اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اسے آئینی ادارہ رہنے دینے کے بجائے جیبی ادارہ بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اور جس کا کام اپر حکومت کی ہدایات پر عمل کرنا رہ گیا ہے۔ مشکل تو یہ بھی ہے کہ جب جب اس معاملہ کو کورٹ میں اٹھایا گیا تب تب کورٹ نے وہی کہا جو حکومت کے منشا کی تائید ثابت ہوا۔ آخر کار جب الیکشن کمیشن پر اتنے اعتراض ہو رہے ہیں اور ساتھ ہی اق وی ایم پر انگلیاں اٹھ رہی ہیں تو کیا وجہ ہے کہ کوئی شنوائی نہیں ہو رہی ہے۔ سارے انتخابی پروگرام برسر اقتدار حکمرانوں کی سہولت کے مطابق طے کئے جاتے ہیں۔

موجودہ حکومت پر یہ الزام ہے کہ اس نے اپنے اقتدار کو برقرار رکھنے کے لیے الیکشن کمیشن کو کافی حد تک کمزور کر دیا ہے۔ اس سے پہلے چیف الیکشن کمشنر کا انتخاب وزیر اعظم، ایک مرکزی وزیر، اپوزیشن لیڈر اور سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے مشترکہ طور پر کیا تھا لیکن موجودہ وقت نے بنا قاعدہ ایک قانون لا کر چیف جسٹس کو اس کمیٹی سے ہٹا دیا۔ اس طرح الیکشن کمشنر کی تقرری پر حکومت کا مکمل طور پر کنٹرول ہو گیا اور اس میں اپوزیشن کا کوئی کردار باقی نہیں رہا۔ کئی حلقوں میں، ای وی ایمز اسٹرانگ رومز کے باہر پائی گئیں یا چھیڑ چھاڑ کے نشانات دکھائے گئے۔ بہت سی مشینیں طویل استعمال کے بعد بھی فتی کے وقت 99 فیصد تک چارج پائی گئیں، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کچھ گڑبڑی ہوئی ہے۔ جس سے شک ہی نہیں بلکہ یقین ہو گیا کہ الیکشن کمیشن پوری طرح سے غیر جانبدار ہو کر کام نہیں کر رہا ہے۔ الیکشن کمیشن نے بی جے پی کارکنان کے نوٹ بانٹنے، مذہبی پلرائزیشن اور کھلے عام فرقہ وارانہ بیان دینے پر بھی کوئی کارروائی نہیں کی۔ پولس اہلکاروں کے ذریعہ ووٹ دینے سے روکے جانے اور لنتی میں کی گئی دھاندلی پر بھی الیکشن کمیشن خاموش رہا۔ یہ بات صرف اپوزیشن ہی نہیں، ملک کے بہت سے دانشور عوام اور رضا کار تنظیمیں چاہتی ہیں کہ ووٹنگ بیلٹ پیپر کے ذریعے کرائی جائے۔ لیکن اس بات کو حکومت اور الیکشن کمیشن نہیں مانتا۔ سوال یہ ہے کہ کیوں؟ کیوں وہ مشین کے ذریعہ ہی ووٹنگ کرانے پر بضد ہے۔ جب کہ عوام اور اپوزیشن کا اعتماد اس پر سے اٹھ گیا ہے۔ دنیا کے بہت سے ممالک اسی وی ایم چھوڑ کر بیلٹ پیپر سے ووٹنگ کرانے لگے ہیں۔ یہاں تک کہ ہمارے پڑوسی ممالک میں بھی الیکشن بیلٹ پیپر سے ہو رہے ہیں لیکن بھارت اسے چھوڑنے کو تیار نہیں ہے کیوں؟ ☆☆☆

متوسط طبقہ، جی ایس ٹی کی مار اور انشورنس

رویش کمار

ہندوستان کے متوسط طبقہ سے ریاضی کے دو سوال ہیں؛ پہلا ہیلتھ کا پریمیم کتنا فیصد ہونگا ہوگا اور دوسرا کبھ میں 14 جنوری کے دن کتنے لوگ اسنان (ڈبکی لگانے) کرنے آئے۔ میں میڈھس میں کمزور ہوں پھر بھی میڈیا رپورٹس میں ایک دن میں ساڑھے تین کروڑ لوگوں کے اسنان کرنے سے حیرت میں غرق ہوں اور چکرا بھی گیا ہوں کہ ایک دن میں 5.3 کروڑ لوگ کیسے آگئے۔ اگر اس کا حساب صحیح صحیح نکالا گیا ہوگا تو اس کا بھی حساب صحیح ہی ہوگا کہ 5 سال صحت بیمہ کا پریمیم دگنا ہو گیا ہے۔ میڈل کلاس کے پاس صابن سرف اور تیل خریدنے کا پیسہ نہیں وہ پریمیم کیسے اتنا بڑھ گیا۔ کہاں سے نکال رہا ہے۔ کوئی تو حساب ہوگا، کیا اق فارمولے سے جس سے ساڑھے تین کروڑ روپے کا حساب نکالا گیا ہے، کیا یہ کم کرشمہ کی بات ہے کہ انڈین اسپریس سے لیکر دینک بھاسکر، اجالا اور دیگ جاگرن تمام اخبارات نے لکھا ہے کہ 14 جنوری کو کبھ میں 5.3 کروڑ لوگوں نے اسنان کیا۔

یہ اعداد شمار سرکاری ہیں تو اخبار کیوں کہے گے جو کہا گیا وہ شائع کر دیا گیا، ایک دن میں اتنے لوگوں کا آنا اور اتنے لوگوں کا گنگن لیا جانا کیا یہ کوئی معمولی خبر ہے جسے لیکر ملک میں بحث نہیں ہو رہی۔ قاعدہ سے ڈی وی پر ریاضی کے ماہرین کو بلانا چاہیئے دوان دھوکوں کو اور پکڑ سکتے ہیں۔ 2019 کے کبھ میں کتنے لوگوں نے اسنان کیا جب ہم نے اس وقت کی 'ٹائمس آف انڈیا' کی رپورٹ دیکھی تو کھلا کہ اپریل دن یعنی مکر سنکرانتی کے دن ایک کروڑ چالیس لاکھ لوگوں نے اسنان کیا ہے سرکاری اندازہ بتایا گیا تھا۔ اس بار یہ تعداد 5.3 کروڑ بتائی جا رہی ہے فرق تب دوگنی سے بھی زیادہ، کبھ کے علاوہ سنگم پر مالک میلے کی باقی وسیع ہوتا ہے۔ دونوں کا تقابل نہیں کیا جانا چاہیئے لیکن 16 جنوری 2024 کے ہندوستان ٹائمس میں رپورٹ شائع ہوئی ہے کہ ماگ میلہ کے دوران سنگم پر قریب 21 لاکھ لوگ اشنان کرنے آئے تھے۔ ٹوئٹر مای ایک سائٹ کے جناب نے لکھا ہے کہ ممبئی کی آبادی 5.2 کروڑ ہے آخر کس طرح اتنی بڑی آبادی پر پرائے راج پہنچ گئی اور اسنان کرنے کے بعد واپس بھی ہو گئی لیکن ہندوستان کا متوسط طبقہ ان باتوں کی پرواہ نہیں کرتا کہ 5.3 کروڑ کی تعداد کس بنیاد پر نکالی گئی مگر اس بات کی پرواہ تو کرتا ہوگا کہ صحت بیمہ کا پریمیم اس بار کہاں سے ٹکا لا پڑے گا، کیا لوگ اس دھوئی کو تنقید کر رہے ہیں۔

ایک شخص کا کہنا ہے کہ مہا کبھ پر یاگ راج میں ہو رہا ہے اور اس میں مکر سنکرانتی کے دن 5.3 کروڑ لوگوں کے ڈبکی لگانے کا اسنان کرنے کا دعویٰ کیا گیا یہ بات ہماری سمجھ سے بالاتر ہے کہ یہ 2 ہزار اسکوئر کا سارا علاقہ ہے۔ 12 کلومیٹر لمبا اسنان کا علاقہ ہے اگر دونوں طرف بھی جوڑ دیں تو 24 کلومیٹر بنتا ہے اور ساڑھے تین کروڑ لوگوں کے اسنان کرنے کے دعوے کئے جا رہے ہیں۔ ایک ٹرین میں کم 2000 لوگ بھی پریاگ راج پہنچ رہے ہیں تو ایک کروڑ لوگوں کو پریاگ راج پہنچنے کیلئے کتنی ٹرینیں لگیں گی؟ 5 ہزار ٹرینیں، 50 لوگ اگر ایک بس میں آئیں گے تو ایک کروڑ لوگوں کیلئے دو لاکھ بسیں درکار ہوں گی۔ ان لوگ اگر ایک SUV میں آئیں گے تو ان لاکھ SUV گاڑیاں لگیں گی۔ ساڑھے تین کروڑ لوگوں کا ایک دن میں آنا وہاں رکنا کھانا، اسنان کرنا، پوجا کرنا اور چلے جانا یہ سبھی طرح ممکن دکھائی نہیں دیتا۔ اس علاقے میں اکھاڑے بھی ہیں، اس علاقے میں مراتبے بھی ہوں گے چل چل رہے ہیں، اگر لوگ کھڑے بھی ہوئے لگیں تو اتنی بڑی تعداد کیسے سما سکتی ہے۔ میری تو درخواست ہے کہ مہا کبھ ایک بڑا پروگرام ہے سر سے بڑا پروگرام ہے، اتنی بڑی تعداد کی جمع نہیں ہوئی ہوئی لگتی اسے اعداد و شمار کے بزنس میں مت باندھیے۔

لیکن کبھ میں ایک دن میں کتنے لوگوں نے اسنان کیا اور متوسط طبقہ نے بیمہ کا پریمیم کتنا بڑھا یا اس میں کیا تعلق ہے؟ بالکل ہے، جیسے وہاں گنتی کا حساب کبھی نہیں آ رہا ہے ویسے ہی متوسط طبقہ کو یہ سمجھ نہیں آ رہا ہے کہ بیمہ کا پریمیم اتنا کیوں بڑھتا جا رہا ہے، 5 سال میں دگنا ہو گیا اور ہر سال بڑھتا جا رہا ہے، نہ کوئے چیخ و پکار ہے نہ پکار ہے۔ دکن بہار الڈ میں پالیسی بازار ڈاٹ کام کے سی ای او سوربھ سنگھ کا بیان شائع ہوا ہے، بتا رہے ہیں کہ دوسری چیزوں کی مہنگائی سنگل ڈیجیٹ میں ہو رہی ہے جیسے کھانے کا مہنگائی، خوشک مہنگائی، دھوبی وغیرہ دیکن صحت کی مہنگائی 2024 میں دس فیصد رہی۔ کووڈ کے دوران صارفین کے حقوق کی تنظیم نے دام بڑھانے پر روک لگا دی مگر 2023-24 میں پالیسی کا پریمیم بھر رہے ہیں یعنی لوگ ساتھ پورے سال کی پالیسی نہیں لے رہے ہیں۔

ہم نے ایک صارف کونفرن کیا اور پوچھا کہ آپ کا بیمہ کتنے کا ہے اور پریمیم کتنا بڑھ گیا؟ تو انہوں نے بتایا کہ 51 سال کی عمر کے بعد دو لوگوں کا پانچ، پانچ لاکھ روپے کا بیمہ کرایا اس میں 5 لاکھ کا بیمہ بونس بھی ہے۔ اس لئے 2022 میں 37 ہزار پریمیم دیا۔ 2023 میں 49 ہزار اور 2024 میں 55 ہزار اور 2025 کا پریمیم 65 ہزار ہو گیا ہے۔ کم عمر میں اگر آپ 5 لاکھ کا انشورنس کروا لیتے ہیں تو سال کا پریمیم قریب 6 ہزار کے آس پاس ہونا چاہیئے لیکن اگر وہی بات آپ 60 سال کے ماں باپ کیلئے لے رہے ہیں اور انہیں ایک بڑا دیہاڑیاں ہیں تو 5 لاکھ کے میڈیکل انشورنس کا پریمیم 65 ہزار سے بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔ ایک سال میں 65 ہزار کا پریمیم بیمہ کے نام سے ہی آدمی بیمار پڑ جائے، پریمیم تو بڑھ ہی رہا ہے پریمیم کے ساتھ ہی جی ایس ٹی طوفانی رفتار سے بڑھتی جا رہی ہے۔ ہم نے جس فرد کے پریمیم کا حساب ابھی دیا تھا، جی ایس ٹی تو کم کر دی جائے گی۔ 2002 میں 5600 جی ایس ٹی لگی، 2024 میں جی ایس ٹی 9700 روپے ہو گئی۔ دوسال میں بیمہ کے ایک پریمیم پر جی ایس ٹی بڑھ کر 4100 روپے ہو گئی۔ تیل دیکھیں یا تیل کی دھار دیکھیں پریمیم بڑھ رہا ہے اور انہی ایس ٹی بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ کیفی نے کہہ دیں کہ بس کر دیا حکومت سے کہیں کہ اب بس بھی کر۔ اس متوسط طبقہ کی حالت خراب ہو گئی کیا اس رفتار سے مڈل کلاس کی کمائی بڑھ رہی ہے۔ کس کی تنخواہ اتنی تیزی سے بڑھ رہی ہے کہ پٹرول، ڈیزل کے ساتھ پریمیم بھی طوفانی رفتار سے بڑھتا جا رہا ہے۔ ہم نے ایک اور ایم کام کلاس کو فون کیا ان کے پاس 50 لاکھ روپے کا پرائیویٹ ہیلتھ بیمہ ہے، انہوں نے بتایا کہ 2019 میں پریمیم 30 ہزار تھا جب بڑھ کر 60 ہزار ہو گیا ہے دوگنا ہو گیا ہے ہر سال بڑھتا ہی جا رہا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ ہم نے مڈل کلاس کو M کلاس کیوں کہا۔ دن رات ہندوستان کی سیاست میں مسلمانوں کے خلاف ماحول بنا کر سیاست ہو رہی ہے اس لئے 2022 میں 37 ہزار پریمیم دیا۔ 2023 میں 49 ہزار اور 2024 میں 55 ہزار اور 2025 کا پریمیم 65 ہزار ہو گیا ہے۔ کم عمر میں اگر آپ 5 لاکھ کا انشورنس کروا لیتے ہیں تو سال کا پریمیم قریب 6 ہزار کے آس پاس ہونا چاہیئے لیکن اگر وہی بات آپ 60 سال کے ماں باپ کیلئے لے رہے ہیں اور انہیں ایک بڑا دیہاڑیاں ہیں تو 5 لاکھ کے میڈیکل انشورنس کا پریمیم 65 ہزار سے بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔ ایک سال میں 65 ہزار کا پریمیم بیمہ کے نام سے ہی آدمی بیمار پڑ جائے، پریمیم تو بڑھ ہی رہا ہے پریمیم کے ساتھ ہی جی ایس ٹی طوفانی رفتار سے بڑھتی جا رہی ہے۔ ہم نے جس فرد کے پریمیم کا حساب ابھی دیا تھا، جی ایس ٹی تو کم کر دی جائے گی۔ 2002 میں 5600 جی ایس ٹی لگی، 2024 میں جی ایس ٹی 9700 روپے ہو گئی۔ دوسال میں بیمہ کے ایک پریمیم پر جی ایس ٹی بڑھ کر 4100 روپے ہو گئی۔ تیل دیکھیں یا تیل کی دھار دیکھیں پریمیم بڑھ رہا ہے اور انہی ایس ٹی بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ کیفی نے کہہ دیں کہ بس کر دیا حکومت سے کہیں کہ اب بس بھی کر۔ اس متوسط طبقہ کی حالت خراب ہو گئی کیا اس رفتار سے مڈل کلاس کی کمائی بڑھ رہی ہے۔ کس کی تنخواہ اتنی تیزی سے بڑھ رہی ہے کہ پٹرول، ڈیزل کے ساتھ پریمیم بھی طوفانی رفتار سے بڑھتا جا رہا ہے۔ ہم نے ایک اور ایم کام کلاس کو فون کیا ان کے پاس 50 لاکھ روپے کا پرائیویٹ ہیلتھ بیمہ ہے، انہوں نے بتایا کہ 2019 میں پریمیم 30 ہزار تھا جب بڑھ کر 60 ہزار ہو گیا ہے دوگنا ہو گیا ہے ہر سال بڑھتا ہی جا رہا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ ہم نے مڈل کلاس کو M کلاس کیوں کہا۔ دن رات ہندوستان کی سیاست میں مسلمانوں کے خلاف ماحول بنا کر سیاست ہو رہی ہے۔ میڈیا انہیں M فیکٹر لکھنے لگے۔ یہ لیکن اصلی ایم فیکٹر تو مڈل کلاس ہے جو اس سیاست میں شامل ہو کر حالی، بجار یا ہے اور سب سے زیادہ اس کا نقصان ہو رہا ہے۔ اس کا جواب تو بھی مڈل کلاس دے سکتا ہے کہ آپ کی سیاست سے کیا ملا؟ آپ پوچھ کیوں نہیں رہے۔ ایم سے میٹ پر کیوں چلے گئے، آپ کے M کو منی مودی کیوں اس پر نہیں بول رہے ہیں تو فارمولہ بنا کر ایم کلاس پریشان ہیں۔ اس کے نیتا ایم میوٹ ہو گئے ہیں بول نہیں رہے ہیں۔ 2024 کے نتائج کے بعد اپوزیشن نے ہیلتھ پریمیم پر جی ایس ٹی گھٹانے کی بات کی اس بارے میں خبریں شائع ہوئیں مگر ہی ایس ٹی نہیں گھٹائی گئی۔ الگ الگ میڈیا رپورٹ سے جو اٹکاریں ملتی ہے کہ جین میں ہیلتھ بیمہ پر 6 فیصد جی ایس ٹی ہے لیکن ہندوستان میں 15 فیصد، بلجیم، فرانس، یونان، جرمنی، اٹلین، اٹلی، جاپان میں انشورنس پر ویاٹ یا جی ایس ٹی نہیں لگتی ہے۔

ڈسمبر 2024 میں مدراس میں بیمہ ایجنٹوں نے مانگ کی تھی کہ زندگی اور صحت بیمہ پر جی ایس ٹی کم ہو۔ ان لوگوں نے باقاعدہ احتجاج کیا اور کہا کہ 18 فیصد کی جی ایس ٹی تو کم کر دی جائے یا صفر کر دی جائے کیونکہ یہ بیمہ اسکیم کے اصل مقصد کے خلاف چلتی ہے۔ بیمہ ایجنٹ احتجاج کر رہے ہیں اور متوسط طبقہ کیا کر رہا ہے کیا ہندوستان کے متوسط طبقہ کے پاس بھوجپال نے پیٹھ ہے؟ اس پر بیوٹی کے ساتھ ساتھ پریمیم کا بھی بوجھ ڈال دیا گیا ہے اور وہ M سے میوٹ ہو گیا ہے۔ پریمیم کی مہنگائی ہی وہ مہنگائی ہے جو آپ کی پیٹھ کا اچھا خاصا حصہ لے اڑتی ہے لیکن M کلاس کی تعریف کرنی چاہیئے کہ یہ پٹرول مہنگا ہو گیا ہے نے پیٹھ ہوئے سامنا کیا، پریمیم مہنگا ہو گیا اس کا بھی سامنا وہ سمیٹتے ہوئے کر رہا ہے۔ یہ خبر زیادہ پرانی نہیں ہے پی ٹی آئی کے حوالے سے بزنس اسٹانڈرڈ میں گذشتہ ماہ میں شائع ہوئی ہے۔ 2023-24 کے دوران 18 بیمہ کمپنیوں کو منافع ہوا لیکن دینے کے بعد بیمہ کمپنیوں کو 47 ہزار کروڑ روپے کا فائدہ ہوا گذشتہ سال کی پنسٹ 3 ہزار کروڑ روپے کا منافع لیکن بیمہ کا کھوکھ گیا ہے۔ اس رپورٹ میں تو یہی لکھا ہے کہ 2022-23 میں ہندوستان میں بیمہ کا پنیٹریشن یا Coverage 4 فیصد تھا جو 2023-24 میں گھٹ کر 3.7 فیصد پر آ گیا ہے۔ یہ تو حد ہی ہو سکتا ہے جب لوگ پریمیم بندے پابے ہوں اور اپنی پالیسی چھوڑ دیں۔ ایک رپورٹ اور ہے جس میں Claim چکانے کی بات کی گئی ہے۔

☆☆☆

سفارت کاری کی گتھیاں: دوحہ میں تاریخی معاہدے کی اندرونی کہانی

افتخار گیلانی

ماہرین خبردار کرتے ہیں کہ جنگ بندی کا برقرار رہنا غیر یقینی ہے، کیونکہ عدم اعتماد اور غیر حل شدہ مسائل کسی بھی وقت کشیدگی کو دوبارہ ہوا دے سکتے ہیں

یہ جارجن کے تھکا دینے والے مذاکرات تھے، جہاں وقت کی قید ختم ہو چکی تھی جبی بات اور دن کا کوئی فرق باقی نہیں رہا تھا۔ قطر کے دارالحکومت دوحہ کے فراہم میں واقع دو منزلہ عمارت تناؤ اور بے یقینی کا مرکز بن چکی تھی۔ گراؤنڈ فلور پر، ایک میز کے گرد چند چہرے جھکے ہوئے تھے۔ قطر کے وزیر اعظم محمد بن عبدالرحمان الثانی، مصر کی خفیہ ایجنسی کے سربراہ عباس کمال، اور امریکی ایلچی بریٹ میکگرک کی موجودگی، ماحول کی سنجیدگی کو ظاہر کر رہی تھی۔ ان کے ساتھ صدر ٹرمپ کے نمائندے، اسٹیو ویٹکوف، کاغذات اور نقشوں کے پلندے میں الجھے ہوئے تھے۔ ہر چہرے پر تھکن کے آثار نمایاں تھے لیکن ان کے عزم میں کوئی کمی نہیں تھی۔ دوسری منزل پر اسرائیلی خفیہ ادارے موساد کے سربراہ ڈیوڈ برنیا، داخلی ایجنسی کے افسر رونین بار اور فوج کے نمائندے نرتھان الون کن ایب سے مسلسل رابطے میں تھے۔ یہ رابطے ایک محفوظ موصلاتی نظام کے ذریعے جاری تھے، گویا ہر لمحہ کسی بڑے فیصلے کی بنیاد رکھ رہا ہو۔ لیکن کہانی کی اصل گتھی تیسری منزل پر تھی، جہاں حماس کے سیاسی بیورو کے نائب سربراہ خلیل الحیہ اپنے وفد کے ساتھ موجود تھے۔ ان کو اختیار تھا امریکی صدر جو بائیڈن نے گزشتہ سال مئی میں جس سیز فائر پلان کی بنیاد رکھی تھی، اور جس پر بعد میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے مہر ثبت کی تھی، اس پر رضامندی ظاہر کریں اور اس کے آس پاس ڈیل فائنل ہو۔ لیکن اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی جانب سے بار بار کول پوسٹ بدلنے کے سبب اس پر عمل نہ ہو سکا۔

مذاکرات کی بھٹی میں ہر لمحہ تپش بڑھ رہی تھی۔ گراؤنڈ فلور پر سفارت کار ایک تجویز تیار کرتے، پھر اسے اگلی منزل پر اسرائیلی وفد کے سامنے پیش کرتا۔ اندر قطر اور مصر کے نمائندے اس تجویز کو لے کر حماس کے پاس پہنچتے، جہاں تیسری منزل کی فضا بظاہر پرسکون تھی۔ اسرائیلی وفد مسلسل ایب سے مشورے لیتے ہوئے قدم بہ قدم پرخنی شرائط سامنے رکھ رہا تھا، جس سے مذاکرات کا سلسلہ بار بار کٹ جاتا۔ مذاکرات میں شریک ایک اہلکار نے راقم کو بتایا کہ ہر قدم پر ایسا محسوس ہوتا جیسے کامیابی کی منزل قریب ہے، لیکن اگلے ہی لمحے جب اسرائیلی وفد اسرائیلی نمائندوں سے ملتا تو واپس گرا دیا جاتا۔ ظفر پر دارد ہوتا تھا تو ان کے تناؤ بھرے چہرے بتاتے تھے کہ کوئی نئی پیچیدگی نے آگھیرا ہے۔

انہوں نے اعتراف کیا کہ ان چار دنوں میں مذاکرات کاروں نے تنگنوں بار بیزھیاں چڑھی اور اتریں۔ ایک لمحے کو لگتا کہ معاہدہ طے ہونے کو ہے، اور پھر ایسا محسوس ہوتا کہ یہ کوشش ایک سراب کے سوا کچھ نہیں۔ منگل اور بدھ کی راتیں طویل اور بے چین تھیں۔ اگلہ بزی کی ڈسٹریوں کے صفحات لئے جا رہے تھے، ہر لفظ کی باریکی پر بحث ہو رہی تھی، لیکن کوئی بھی یہ یقین سے نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہ معاہدہ طے پا جائے گا۔ ویٹکوف براہ راست صدر ٹرمپ، جنہوں نے ابھی عہدہ سنبھالا نہیں تھا، سے مسلسل رابطہ میں تھے۔ ایلچی مذاکرات کے دور جاری ہی تھے کہ خبر آئی کہ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پر معاہدے کا اعلان کر دیا ہے۔ پوری دنیا کے میڈیا میں سنسنی پھیلا دی خبریں نشر ہونا شروع ہو گئیں۔ مذاکرات کاروں کے مطابق تب تک وہ ابھی بھی پیش رفت سے دور تھے۔ مگر ٹرمپ کے اس اعلان نے اسرائیلی وفد کو پیغام بھیجا کہ اب مزید لیت و لعل سے کام نہیں چلے گا۔

گویا کہ ٹرمپ کے اس الٹی وارننگ اعلان نے پیچیدہ گیاں پیدا کر دی تھیں، مگر اس نے اسرائیلی وفد پر دباؤ ڈالنے کا کام کیا۔ امریکی وفد نے اسرائیلی نمائندوں سے کہا کہ اب سمجھوتہ کو آخری شکل دینے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ ان کو یہ بھی بتایا کہ یہ وقت تیزی سے ہاتھ سے نکل رہا ہے۔ اعصاب شکن مذاکرات 96 گھنٹوں سے مسلسل جاری تھے۔ بالآخر اسرائیلی وفد کو اس ایب سے ہری جھنڈی مل گئی اور اس کے دو گھنٹہ کے بعد قطری وزیر اعظم نے دوحہ میں پریس کانفرنس میں سیز فائری ڈیل کے مندرجات کا اعلان کر دیا۔ اس کے چند گھنٹوں کے بعد واشنگٹن میں بائیڈن نے بھی اس کا اعلان کیا۔ مگر ابھی اس معاہدہ کو اسرائیلی کابینہ کی منظوری نہیں ملی تھی۔ جس کا اجلاس اب اگلے دن یعنی جمعرات کا طے تھا۔ مگر یقین یا ہو ایک بار پھر بلی کھانے کے لیے پر تول رہے تھے۔ امریکی نمائندہ کو ایک بار پھر سخت الفاظ میں ان کو انتباہ کرنا پڑا، جس کے بعد یعنی معاہدہ کے اعلان کے چھبیس گھنٹہ کے بعد اسرائیلی وفد اور حماس کے نمائندوں نے اس پر دستخط کر کے سیز فائر ڈیل کو حتمی اور قانونی شکل عطا کی۔ یہ معاہدہ یرغمالیوں اور قیدیوں کی رہائی، جنگ بندی، اور انسانی امداد کی فراہمی جیسے نکات پر مشتمل ہے۔ ہر قدم پر اختلافات کے باوجود، دوحہ میں اس رات جو طے پایا، وہ نہ صرف سفارت کاری کی کامیاب کہانی تھی بلکہ خطے میں امن کی ایک نئی امید بھی اور اسرائیل کے غرور کے ٹوٹ پاش پاش کرنے کی شروعات بھی تھی۔

ٹرمپ کے نمائندے نے اس سے قبل سنیچر کو اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کو قل ابیب میں واضح اور سخت پیغام پہنچایا تھا۔ سنیچر یا سبت کے دن اسرائیلی وزیر اعظم کسی مہمان سے ملے سے گریز کرتے ہیں۔ مگر ویٹکوف نے ان سے مل کر ٹرمپ کی طرف سے پیغام پہنچایا کہ اگر وہ سیز فائر کے مذاکرات کے بدھ کی رات ڈانسے کی کوشش کرتے ہیں، تو اس کا ان کو خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ اہم اور خیال رہے کہ اگلے چار سال وہائٹ ہاؤس میں ان کو ٹرمپ سے ڈیل کرنا ہے۔ یہ بھی باور کیا گیا کہ اسرائیل کی سپورٹی کی صورت حال تاریخی لحاظ سے سب سے زیادہ مضبوط ہے۔ ایران کے مراجعتی اتحاد دم توڑ چکا ہے۔ شام اور لبنان کی طرف سے کسی مداخلت کا خطرہ نہیں ہے۔ لہذا سرحدی عدم تحفظ کو جواز بنا کر سیز فائر میں دیری نہیں کی جا سکتی ہے۔ مذاکراتی عمل کے قریبی ذرائع کے مطابق، اس دباؤ نے مذاکرات میں نئی روح پھونک دی۔ تاہم، ایک اور رکاوٹ اس وقت سامنے آئی جب حماس نے یرغمالیوں کی فہرست مکمل طور پر فراہم کرنے سے معذوری ظاہر کی۔ حماس کا کہنا تھا کہ اسرائیل کی مسلسل بمباری کی وجہ سے وہ گراؤنڈ پر اپنے عسکریوں سے رابطہ کرنے میں دشواری محسوس کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ ان کو خدشہ تھا کہ یرغمالیوں کی شناخت و مکمل کوائف ظاہر کرنے سے اسرائیل ان کی موجودگی کا پتہ لگا کر ان کو سیز فائر سے قبل مار ڈالے۔ اسرائیلی حکومت کے اندرونی اختلافات کے باوجود، معاہدہ نافذ کرنے کے لیے مختلف اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ دایا ھیئدن ٹن نے اسرائیلی اخبار 'آرٹز' میں لکھا ہے کہ بہت سے اسرائیلی فوجیوں کے لیے یہ جنگ بندی ایک بڑی راحت کا باعث بنی ہے۔ 7 اکتوبر 2023 کے واقعات کے بعد اسرائیلی زیر نوفوی ذیل اق بنا کی جنگ سمجھ کر بڑی ہمت اور جوش کے ساتھ میدان میں اترے۔ متعدد فوجیوں نے حکم نامہ ملنے سے پہلے ہی اپنی خدمات پیش کر دیں، جس کے نتیجے میں حاضری کی شرح 100 فیصد سے بھی بڑھ گئی۔ جنگ کے آغاز سے لے کر اب تک ایک تہائی زیر نوفوی 150 دن سے زیادہ ڈیوٹی کر چکے ہیں۔ تاہم، وقت گزرنے کے ساتھ تھکاوٹ دوبارہ غالب ہو گئی، جس میں خواتین، بچے اور انسانی بنیادوں پر قیدی شامل ہوں گے۔ اکتوبر 7 کے حملوں میں ملوث قیدی اس معاہدے سے مستثنیٰ ہوں گے۔ رفح بارڈر کراسنگ دوبارہ کھول دی جائے گی تاکہ اہم امداد اور اہم افراد کی جا سکے۔ امدادی سامان میں خوراک، دوائیں، اور بنیادی ضروریات شامل ہیں، جو جنگ زدہ علاقے میں قلت کو ختم کریں گی۔ رُفی فلسطینی شہریوں کو مصر کے اسپتالوں میں منتقل کرنے کا انتظام بھی کیا جائے گا۔ بے گھر مہاجرین کی واپسی کے لیے ابتدائی طور پر پیدل راستہ فراہم کیا جائے گا، جس کے

کمر درد سے کیسے بچیں؟

اس تکلیف دہ بیماری سے بچاؤ کی تدابیر اور ورزشوں کا تذکرہ

ڈاکٹر اصغر علی

ایک اندازے کے مطابق 80 فیصد سے بھی زیادہ لوگ اپنی زندگی کے کسی نہ کسی حصے میں کمر درد کا شکار ہو جاتے ہیں، جو زیادہ تر موسم میں ہوتا ہے۔ یہ کمر درد عام طور پر معمولی نوعیت کا ہوتا ہے اور ایک سے لے کر 3 دن تک معمولی آرام اور عام دوائی، درد کش مرہم، ہلکی مالش یا گرمائش سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ یہ درد غیر معمولی کام کی تھکاوٹ، کام کرتے ہوئے کمر کی ہڈی پر جھٹکا دیتے ہوئے غیر مناسب جسمانی حالت، کمر کے پٹھے کے بیٹھے رہنے کی وجہ سے یا کمر کے مسلسل سردی میں رہنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ایسے درد کا شکار فرد اگر غور کرے، اس کو ان اسباب میں سے اگر کوئی ہو تو یاد آ جاتا ہے اور یہ معاملہ آسان ہو جاتا ہے۔ اگر درد 3 دن سے زیادہ رہے یا شرمیں میں شدید ہو جائے اور جو معلوم نہ ہو تو دیکھنا چاہیے کہ درد کے ساتھ جسم پیٹ کا کوئی حصہ تو متاثر نہیں پیٹ کو ٹھوکا لگانے سے درد تو نہیں ہو رہا۔ ☆ نبض میں کوئی بے ترتیبی، کمزوری، بلڈ پریشر میں کمی یا غیر معمولی جسمانی کمزوری تو نہیں ہے۔ ایسا خون کی نالیوں میں کسی لخشی کی وجہ سے بھی ہوسکتا ہے۔ ☆ اگر مریض کی عمر 20 سال سے کم ہے اور کمر کی ہڈی پر کوئی سوجن یا چھوتے ہوئے درد کا احساس ہوتا ہو تو یہ کسی ہڈی تکلیف کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔ ☆ اگر عمر 40 سال سے کم ہو اور درد آرام کرنے سے بڑھے اور حرکت کرتے ہوئے کم ہو جائے تو ایسا کسی اندرونی بیماری کے باعث ہوسکتا ہے۔

☆ 50 سال کی عمر کے بعد درد کا بغیر کسی وجہ سے ہونا بھی احتیاط کا معاملہ ہے کیونکہ ایسا درد جسم کے کسی عضوی بیماری کے سبب کمر کی ہڈی تک کے پھیلاؤ کے باعث ہوسکتا ہے۔ پرمٹیٹ کا کیئرس اس کی ایک وجہ ہے۔ ☆ عام نوعیت کا درد آرام کرنے سے یا جسم کو کسی خاص پوزیشن پر رکھنے سے کم ہو جاتا ہے لیکن اگر کسی بھی پوشکسون نہ ملنے تو یہ گردے یا مثانہ میں پتھری کے سبب ہوسکتا ہے۔ ☆ رات کو آرام کرتے ہوئے کمر درد کا شروع ہو جانا یا ہڈی مثانی یا کیئرس کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔ ☆ درد کا کولہوں تک ہونا یا گھٹنوں یا گھٹنوں سے پیچھے پھیلنا ہڈیوں کے درمیان Disc کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔ ☆ اگر کسی درد کو دن کے آرام اور عام دوائی سے افاقہ نہ ہو تو پیشاب ٹیسٹ، کمر کے ایکسرے اور پیٹ کا الٹراساؤنڈ کرانا چاہیے۔ خاص حالات میں دائم آرائی سے درد کی نوعیت سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔ اگر ان تمام باتوں کا جائزہ لے کر اس بات کا ذرا بھی شک ہو کہ یہ درد کسی بڑی بیماری کے باعث ہے تو فوراً کسی ماہر سے رجوع کرنا چاہیے لیکن اگر اس بات کا یقین ہو جائے کہ یہ درد پٹھوں کی کھچاوٹ اور کام کی زیادتی وغیرہ سے ہوا ہے اور اگر کوئی ماہر موجود ہو تو اس کی کیمسٹری بدل جاتی ہے جس کے نتیجے میں دل متلاتے خصوصاً صبح کے وقت ایسا احساس ہوتا ہے۔ السر ہونے پر خوراک کا ضخم کن اکثر مشکل کام ہشدت ہوتا ہے۔

تے ہونا: اگر السر بڑھنے لگے تو وقت کے ساتھ دل متلانے کا احساس بڑھ کر تے کی شکل اختیار کر لیتا ہے جو اکثر ہونے لگتی ہے، جو کوئی اچھا تجربہ تو نہیں مگر ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسی صورت میں ادویات جیسے ایمپرین اور بروفن نہ دی جائیں کیونکہ ان کے استعمال سے السر کی حالت خراب ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

تے یا قے میں خون آنا: دباؤ، اسر رم میں خون آنا مختلف طبی مسائل کا باعث ہوسکتا ہے تاہم اگر شکم کے اوپری حصے میں درد کے ساتھ اس کی علامت ہو سکتی ہے اگر آپ کو بھی اس کی شکایت ہو تو فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔

کھانے کے بعد اکثر پیٹ میں جلن: اگر آپ کو اکثر سینے میں جلن کی شکایت رہتی ہے یا خدانہ کچھ بھی ہو تو السر اس کا ذمہ دار ہوسکتا ہے۔ السر کے بیشتر مریضوں کو سینے میں شدید درد کی شکایت رہتی ہے جس کے باعث کھانے کے بعد بیچینی آ جاتی ہے۔

کھانے کی خواہش ختم ہو جانا: السر کے بیشتر مریضوں کے اندر کھانے کی خواہش کم ہو جاتی ہے جس کے نتیجے میں غذا کی مقدار کے استعمال میں کمی آتی ہے جبکہ انٹیل زیادہ آنے لگتی ہے اور دن میں غیر متوقع کمی ہو جاتی ہے۔

السر کی 6 خاموش علامات

السر جسم کے کسی عضو میں زخم پڑ جانے کو کہتے ہیں اور معدے میں زخم ہونے کی صورت میں اسے السر کا نام دیا جاتا ہے جو اکثر معدے کی اپنی دیوار پر ہوتا ہے تاہم اگلی صبح پر بھی زخم ہو جاتا ہے۔

یہ پرانا ہونے کے ساتھ بڑھتا چلا جاتا ہے مگر آپ اس کی علامات سے واقف ہیں؟ درحقیقت معدے یا پیٹ میں اس درد کو کسی صورت نظر انداز نہیں کرنا چاہئے خاص طور پر اگر درج ذیل میں دی جانے والی علامات سامنے آئیں۔

شکم کے اوپری حصے میں درد: السر کی ایک سب سے عام علامت شکم کے اوپری حصے میں درد ہوتا ہے۔ شکاگو نیورو سرجن کی ایک تحقیق کے مطابق السر اوپری قدانی بٹل میں کسی بھی جگہ ہوسکتا ہے تاہم بیشتر لوگ سوچتے ہیں کہ یہ چھوٹی آنت یا معدے میں ہوتا ہے، جہاں درد محسوس ہوتا ہے۔ یہ عادہ معدہ پر پیٹھنی ہڈی اور ناف کے درمیان ہوتا ہے۔ یہ خوراک، تناؤ، یا طبیعت سست ہونے کا احساس بھی ہوتا ہے۔ یہ کیفیت آغاز میں ہلکی اور قابل برداشت درد سے کم ہوتا ہے مگر السر بڑھنے سے سنگین ہوتی چلی جاتی ہے۔

متلی: السر کی ایک اور بڑی نشانی دل متلانا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق السر کے نتیجے میں ہاضمے میں خرابی کے باعث پیٹ میں گیس بننے لگتی ہے جس کے نتیجے میں دل متلانے کا احساس ہوتا ہے۔ السر ہونے پر خوراک کا ضخم کن اکثر مشکل کام ہشدت ہوتا ہے۔

تے ہونا: اگر السر بڑھنے لگے تو وقت کے ساتھ دل متلانے کا احساس بڑھ کر تے کی شکل اختیار کر لیتا ہے جو اکثر ہونے لگتی ہے، جو کوئی اچھا تجربہ تو نہیں مگر طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسی صورت میں ادویات جیسے ایمپرین اور بروفن نہ دی جائیں کیونکہ ان کے استعمال سے السر کی حالت خراب ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

تے یا قے میں خون آنا: دباؤ، اسر رم میں خون آنا مختلف طبی مسائل کا باعث ہوسکتا ہے تاہم اگر شکم کے اوپری حصے میں درد کے ساتھ اس کی علامت ہو سکتی ہے اگر آپ کو بھی اس کی شکایت ہو تو فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔

کھانے کے بعد اکثر پیٹ میں جلن: اگر آپ کو اکثر سینے میں جلن کی شکایت رہتی ہے یا خدانہ کچھ بھی ہو تو السر اس کا ذمہ دار ہوسکتا ہے۔ السر کے بیشتر مریضوں کو سینے میں شدید درد کی شکایت رہتی ہے جس کے باعث کھانے کے بعد بیچینی آ جاتی ہے۔

کھانے کی خواہش ختم ہو جانا: السر کے بیشتر مریضوں کے اندر کھانے کی خواہش کم ہو جاتی ہے جس کے نتیجے میں غذا کی مقدار کے استعمال میں کمی آتی ہے جبکہ انٹیل زیادہ آنے لگتی ہے اور دن میں غیر متوقع کمی ہو جاتی ہے۔

غذائیں جو دل کو صحت مند بناتی ہیں

فرحان احمد خان

متعدد تحقیقی مطالعوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ دل کی صحت کے لیے مفید غذائیں عام طور پر وہ غذائیں ہوتی ہیں جو اینٹی اکسیڈینٹس، وٹامن "B" کومپلیکس، وٹامن "B6"، وٹامن "B3"، وٹامن "C" اور "E" کے علاوہ ریشے، مونوسیچوریٹڈ چکنائی اور اسی طرح مثلی سیچوریٹڈ چکنائی سے بھرپور ہوتی ہیں۔ آسان لفظوں میں یہ کہ دل کی صحت برقرار رکھنے کے پیچھے موجود رازیہ ہے کہ قدرتی غذاؤں پر مشتمل خوراک کا نظام اپنایا جائے اور حتی الامکان پراسیسڈ کھانوں سے دور رہا جائے۔ صحت کے امور سے متعلق ویب سائٹ "ہیلتھ اسکائی" کے مطابق دل کی صحت کے لیے مفید غذائیں عام طور پر اومیگا-3 ایسڈز سے بھرپور ہوتی ہیں۔ یہ چربی دار مچھلیوں مثلاً سالمون، میکرل اور سردین میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ بادام بھی مفید چکنائی سے بھرپور ہوتا ہے جو کولیسٹرول کی سطح کو معتدل رکھتا ہے اور یہ وٹامن "E" پروٹین اور ریشے سے بھرپور ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ فلیکس سیج بھی اومیگا-3 رطوبتیات اور ریشوں سے بھرپور ہوتا ہے۔ دل کے لیے مفید سبزیوں میں پالک، بروکلی، بھنڈی اور پھلیاں شامل ہیں۔ میوسلی مفید کولیسٹرول، لوبیا، دال اور ریشوں کا اچھا ذریعہ شمار کیا جاتا ہے۔ لوبیا اور چھلی یہ دل کی صحت کے لیے مفید ریشوں اور وٹامن "B" سے مالا مال ہوتی ہیں۔ جہاں تک شارخ سوجھی اور الال مرچ کا تعلق ہے تو یہ دونوں ہی پیٹا کیرٹین، ریشوں، فولک ایسڈز اور اسی طرح وٹامن "C" اور "B" پر مشتمل ہوتی ہیں۔ جہاں تک پھلوں کی بات ہے تو دل کی صحت کے لیے بہت مفید پھل ہیں۔ ان میں مرغوب پیتھا ہے جو کیروٹین، بیٹا کیروٹین، لوٹین، اینٹی اوکسیڈینٹس، وٹامن فولک ایسڈز اور کیلشیئم سے بھرپور ہوتا ہے۔ اسی طرح کرنڈا بھی دل کی صحت کے لیے بہت مفید قرار دیا گیا ہے۔ اس میں کیروٹین، لوٹین، پولی فینل، ریشے، معدنیات اور وٹامن سی موجود ہوتا ہے۔ اسی طرح خربوزے کی ایک قسم یعنی کینٹالوپ بھی بیٹا کیروٹین، لائی کو آپین، وٹامن "C" اور "E" فولک ایسڈز اور ریشوں کا عمدہ ذریعہ ہے۔ دل کی صحت کے لیے انتہائی مفید غذا میں Brown Rice بھی شامل ہے۔ یہ ریشوں اور وٹامن "B" کومپلیکس پر مشتمل ہوتا ہے۔ آخر میں یہ بھی بتاتے چلیں کہ زیتون کا تیل دل کے لیے بہت زیادہ افادیت کا حامل ہے۔ اس لیے کہ روغن زیتون میں مونوسیچوریٹڈ چکنائی اور Oleic acid پائے جاتے ہیں جو امراض قلب میں مبتلا ہونے کے خطرات کو کم کرتے ہیں۔

ہفتے میں چند گھنٹوں کی ورزش دل کی جسامت بڑھا دیتی ہے

درمیانی ایروبک انتظیمت اور کھلاڑیوں کے دل بڑے ہوتے ہیں بلکہ اگر 3 سے 4 گھنٹے فی ہفتہ ورزش کی جائے تو اس سے بھی دل بڑا ہو جاتا ہے لیکن اس عمل پر بڑھنے کی عام پہچان یہ سمجھا جاتے کیونکہ اس کا معنی دل کا تو ہوتا ہے۔ دوڑنے والے کھلاڑیوں کی دل کی باریک رگیں کتنی کھلی ہوتی ہیں اور ان کا دل معمول سے کچھ بڑا ہوتا ہے۔ لیکن ماہرین نے کہا ہے کہ کھلاڑی اور تعلیمات کے علاوہ عام افراد بھی اگر ہفتے میں 3 سے 5 گھنٹے ورزش کریں تو ان کا دل کی افزائش میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔ اس بات کی تصدیق کے لیے لیسٹر کالج لندن کے سائنسدان دل لیے ہزار سے زائد ایسے افراد کا اسکین کیا جن کا دل صحت مند تھا۔ سروے کے بعد معلوم ہوا کہ جن افراد نے چنانچہ وقت ورزش کو بیان کا دل اسی لحاظ سے بڑھا۔ ان میں سے جنہوں نے ہفتے میں 5 گھنٹے تک ورزش کی ان کا دل قدرے بڑا تھا۔ اس سروے میں شامل ہزار سے زائد افراد میں سے 50 فیصد کا دل بڑا تھا جنہوں نے ہفتے میں 5 گھنٹے ورزش کی تھی۔ ان میں سے جن افراد نے 3 گھنٹے فی ہفتہ جاگنگ اور دوسری ورزشیں کی تھیں ان کے دل میں بالیاں، وینٹریکل 2.4 گنا بڑا تھا جب کہ ہفتے میں 5 گھنٹے تک ورزش کرنے والوں میں یہ شرح 2.4 گنا تو ہوتا ہی تھا۔ 4 گنا تو ہوتا ہی تھا۔ اس کے علاوہ ورزش کا اثر دائیں وینٹریکل پر بھی دیکھا گیا۔ ماہرین کے مطابق ورزش کرنے والوں کے دل اور ساخت میں تبدیلی کو بلا افاقہ دل بڑھنے کی ایک عام بیماری سے تعبیر کیا جاتا ہے جس کا راز اس مطالعے نے دیا ہے کیونکہ ان کامل ورزش کی وجہ سے بڑا ہے نہ کسی مرض کی وجہ سے۔

خروٹ کا روزانہ استعمال بہتر صحت کے ساتھ کئی بیماریوں سے بچاتا ہے

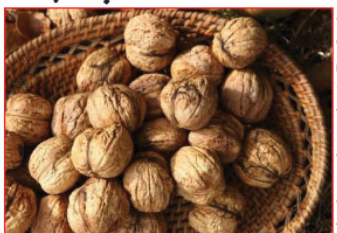

امریکی ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ روزانہ 56 گرام خروٹ کا مسلسل 6 ہفتے استعمال خون کی نالیوں کو بہتر بناتا ہے اور ساتھ ہی بہت سے امراض سے بھی بچا سکتا ہے۔ امریکی ماہرین کے مطابق دل اور خون کی شریانیں تنگ ہونے سے نائٹریٹ نو ڈیا کسائڈ کا مرض لاحق ہوسکتا ہے جس میں انسانی جسم مناسب مقدار میں ہارمون نہیں بناتا جب کہ اخروٹ میں فیٹی ایسڈز کی بڑی مقدار پائی جاتی ہے اس کے علاوہ وٹامن ای اور فولیٹ جیسے اجزا پائے جاتے ہیں اور دلچسپ بات یہ ہے کہ کیلوری و فائبر مقدار ہونے کے باوجود بھی یہ موٹاپے کی وجہ نہیں بنتا۔ امریکہ میں ییل یونیورسٹی کے ماہر پروفیسر کے مطابق اخروٹ صحت پر کئی لحاظ سے مثبت اثر ڈالتے ہیں اور خصوصاً دل کو صحت مند رکھتے ہیں۔ ماہرین نے اس کے لیے ایک مختصر مطالعہ کیا جس میں ایسے مرد و خواتین نے حصہ لیا جو بیا ٹیلس کے کنارے پہنچ چکے تھے۔ ان میں سے 25 سے 75 برس کے افراد کو 6 ماہ اخروٹ کھانے کو دیئے گئے جس کے بعد 3 ماہ کا وقفہ کیا گیا اور دوسرے گروپ کو اخروٹ کھلائے گئے۔ یہ تمام افراد کئی امراض کے باعث پر تھے جن میں ذیابیطس زائد وزن، بلند بلڈ پریشر، کولیسٹرول اور خون میں شکر کی زیادتی جیسے امراض کے قریب پہنچ چکے تھے۔ نتائج کے مطابق رضا کاروں کے دونوں گروہوں میں دل، کولیسٹرول، بلڈ شوگر اور دیگر طبی کیفیات میں بہتری دیکھی گئی۔ ماہرین کے مطابق اگر مناسب غذا، ورزش بلا کوفتی سے گریز کرتے ہوئے اخروٹ کو روزمرہ خوراک میں شامل رکھا جائے تو اس کے حیرت انگیز نتائج مرتب ہوسکتے ہیں۔

قلت تغذیہ کو راہ روزانہ بنایا جائے

حکیم نازش احتشام اعظمی

ہمارے ملک کے باشعور طبقہ کا المیہ یہ ہے کہ ہم لوگ اپنی زندگی کی بقا کیلئے جدوجہد کرنے والے معاشرے میں حاشیہ پر جا چکی قوم کی خوش حالی کی ساری ذمہ حکومت پر ڈال کر یہ باور کر لیتے ہیں کہ ہم نے ایک وفادار اور انسانیت دوست شہری ہونے کا سارا فریضہ ادا کر دیا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے حکومتوں میں حزب اختلاف کا رول ادا کرنے والی سیاسی جماعتیں بھی اس معاملے میں انسانیت کے ساتھ ہمدردی و خیر خواہی جیسا کچھ کرنے کو تیار نظر نہیں آتیں، بلکہ بے بس و بے سہارا عوام کی حالت زار پر حکومت کو کوس کر یہ سمجھ لیتی ہیں کہ انہوں نے اپوزیشن ہونے کی ساری ذمہ داری ادا کر دی ہے۔ اسے عام لفظوں یوں بھی کہا جاسکتا ہے کہ حزب اختلاف نے غربت و افلاس سے دو چار اور حکومت کی جانب سے نظر انداز کئے جا رہے ہندوستانیوں کی حالت زار پر ہمیشہ سیاست ہی کی ہے۔

بہرحال یہ بات قطعی طور پر فراموش نہیں کرنی چاہئے کہ غذائی قلت سے نجات پانے غیر صحت مند ہندوستان کا ہدف اختیار کیے بھی کسی شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ آج کے ڈونیال ہی کل نوجوان ہوں گے اور قوم کی ترقی و تحفظ کی ذمہ داری ان کے ہی کندھوں پر آنے والی ہے۔ ایسے میں ضروری ہے کہ وہ جسمانی اور ذہنی سطح پر صحت مند اور طاقتور ہوں۔ بچوں کو جسمانی اور ذہنی سطح پر صحت مند اور طاقتور رکھنے کے لئے بنیادی ضرورت ہے کہ ماں کے پیٹ میں پل رہے بچے سے لے کر تقریباً تین چار سال کی عمر تک ان کی پرورش پروٹاسٹ طبی اصول وضوابط کے مطابق کی جانی چاہئے۔ اچھا نگہداشت اور پرورش کے اس ناز ک دور میں اگر ان کے خورد و نوش کے تئیں ذرا بھی لاپرواہی ہوئی تو وہ غذائی قلت (malnutrition) کا شکار ہو جاتے ہیں۔ افسوس ناک بات یہ ہے کہ ترقی پزیر ملک کی صف میں کھڑا ہونے کا دعویٰ کرنے والا ہمارا ہندوستان قلت تغذیہ کے معاملے میں انتہائی بھیانک صورت حال کی جانب گرتا جا رہا ہے۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ہمارا ملک ترقی اور عروج کی جانب سرپٹ دوڑ رہا ہے۔ مگر جب ہم اس پہچان کے دوراہے پر ہوتے ہیں کہ اس وقت ہندوستان کے 5 برس سے کم عمر کے 40 فیصد بچے حیرتناک حد تک طبی وزن سے کافی کم ہیں اور غذائی قلت کے نتیجے میں ہر سال 10 لاکھ بچے موت کی آغوش میں چلے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں 72 فیصد شیر خوار بچے اور 52 فیصد شادی شدہ خواتین انیمیا (قلت الدم) کی شکار ہیں۔ 2015 میں شائع ہونے والی گلوبل ہنگر انڈیکس کی جنوب ایشیا میں ہندوستان کے اندر انیمیا (anemia) اور نقص تغذیہ کی رپورٹ کیمرہ یقین نہیں آتا کہ ہمارے وطن میں غربت و افلاس کے خاتمہ کیلئے کاغذوں سے ہو پر حقیقی معنی کی عمل بلند پرایمداری کے ساتھ کچھ کا جا رہا ہے۔ عالمی منظر نامہ پر غذائی قلت کا مسئلہ آج ایسی بھیانک شکل اختیار کر چکا ہے کہ عالمی بینک نے اس کا موازنہ بلیک ڈیتھ نامی اس وبا سے کیا ہے جس نے اٹھارہویں صدی میں یورپ کی ایک بڑی آبادی کو نابود کر دیا تھا۔

قابل ذکر ہے کہ اسی سال ماہ جون کے اواخر میں دہلی میں ہونے والے عالمی بینک کے صدر مجرم بینک کم نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کے بعد تمام معاملات کے درمیان یہ اہم بات بھی کہی کہ وہ وزیر اعظم مودی کی جانب سے غذائی قلت کے مسئلہ کو حل کرنے میں ہاتھ بٹانے کی درخواست قبول کر لی ہے اور عالمی بینک ہندوستان کو نقص تغذیہ سے نمٹنے میں مکمل تعاون دینے کے لیے تیار ہے۔ غاہر ہے کہ جنوب ایشیا کے اس ملک ہندوستان میں غذائی قلت کی صورت حال کو لے کر عالمی بینک کی اپنی تشویش ہے، جسے حل کرنے کو وہ اپنا اخلاقی فریضہ سمجھتا ہے۔ عالمی بنک نے ہندوستان میں بھیانک رخ اختیار کر چکے غذائی قلت (malnutrition) پر پہلی بھی کئی بار تشویش ظاہر کی ہے اور اس کی جانب سے وقتاً وقتاً سیمینار ہوتا رہا ہے۔ اس کے باوجود آج تک ہندوستان غذائی قلت کے تباہ کن حالات سے باہر نہیں نکل سکا ہے۔ عالمی بینک کے تعاون کو جانے والے لوگ یہ سوال کرنے میں حق بجانب ہیں کہ جب ہماری حکومتیں بھی سنجیدہ ہیں اور نقص تغذیہ کے مسئلے کو حل کرنے کیلئے عالمی بینک سے فنڈز بھی ملتا رہا ہے، اس کے باوجود بھی حالات بہتر کیوں نہیں ہو سکے؟ جب مسئلہ جوں کا توں سوال بن کر ہمارے سامنے منہ پھاڑے کھڑا ہی رہا اور حالات بد سے بدتر ہوتے چلے گئے تو وہ کون سی وجوہات ہیں جو اس مسئلہ کے حل کیلئے مخلص کی کمی تھی؟

انتاب کچھ بھی ہو لیکن یہ بات ہمیشہ میں کوئی بھری نہیں آئی، بلکہ غور کریں تو بچوں کی صحت و غذائیت کے معاملے میں صورت حال اور بھی زیادہ سنگین ہوتی چلی گئی۔ 2016 کے اواخر میں آنے والی اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق، ہندوستان میں ہر سال پانچ سال سے کم عمر کے تقریباً اکیس لاکھ بچے مناسب غذائیت اور صحت کی سہولیات نہ ملنے کی وجہ سے موت کے بے رحم پنجہ میں چلے جاتے ہیں۔ اس سال کے آغاز میں آئی قومی خاندانی بہبود صحت سروے کی ایک رپورٹ (جس میں ملک کی پندرہ ریاستوں کو شامل کیا گیا تھا) کے مطابق پندرہ میں سے سات ریاستوں میں پانچ سال سے کم عمر کے نصف سے زائد بچے کسی نہ کسی قسم کی غذائی قلت کے شکار ہیں۔ رپورٹ کے مطابق جن پندرہ ریاستوں میں سروے کیا گیا تھا، ان میں سے سات ریاستوں میں پانچ سال سے کم عمر کے نصف بچے قد میں چھوٹے ہیں، یعنی ان کی فطری افزائش میں نہایت کم اضافہ ہوا ہے۔ ان ریاستوں میں بہار سب سے آگے ہے (48.3 فیصد)، اس کے بعد مدھیہ پردیش اور میگھالیہ ہیں (چالیس فیصد سے زیادہ)، جبکہ کم اضافہ والے پچ جن ریاستوں میں تیس فیصد سے زیادہ ہیں ان میں ہریانہ (34 فیصد)، اتراکھنڈ (33.5 فیصد) اور مغربی بنگال (32.5 فیصد) شامل ہیں۔ سروے میں بچوں میں غذائی قلت پر تین قسم کے اعداد و شمار جمع کئے گئے ہیں۔ چھوٹا قد، کمزوری اور وزن کی کمی (عمر کے مطابق کم وزن)۔ سروے کے مطابق ہریانہ میں کمزور بچوں کی تعداد 2005 میں 19.1 فیصد تھی جو بڑھ کر 2015-16 میں 19.5 فیصد ہو گئی ہے۔ اس کے علاوہ ایک دوسری رپورٹ کے مطابق دنیا کی تیسری سب سے تیزی سے ابھرتی ہوئی معیشت ہونے کے باوجود صحت اور تغذیت کے معاملے میں ہندوستان کی حالت نیپال، سری لنکا جیسے ممالک سے بھی بدتر ہے۔ واضح رہے کہ یہ ممالک ہندوستان سے کئی طرح کی مدد حاصل کرنے والے ممالک کی فہرست میں شامل ہیں۔ ایسے میں اگر ہندوستان میں بچوں کی صحت سے متعلق حالات ان ممالک سے بھی بدتر ہے تو اسے ہمارے ملک کیلئے انتہائی شرمناک صورتحال کہا جائے گا۔ اسی سال ماہ جنوری میں یاتھ پردگرام لیڈر ڈاکٹر سائرل ایگ مان نے اس بات کی اطلاع دی تھی کہ گزشتہ 25 برسوں میں پانچ سال کی عمر کے مدنظر گروپ کے بچوں کی شرح اموات میں نصف درجہ تک کی درج کی گئی ہے۔ یعنی ایک ہزار میں سے 1112 موت کے مقابلے فی ایک ہزار 47 اموات تک کی کمی آئی ہے۔ یعنی اس اموات کی شرح میں نصف فیصد کی آئی ہے۔ اسے ہم اپنے لئے قابل اطمینان کہہ سکتے ہیں۔ مگر نقص تغذیہ کا بڑھتا ہوا گراف ہمیں مایوس کر رہا ہے۔ ڈاکٹر سائرل ایگ مان دی گلوبل پروگرام لیڈر برائے پبلک ہیلتھ نیوٹریشن نیو بورن چائلڈ ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن پروگرام یونیسف کے ایشیا پیسفک ریجن اور لاطینی امریکہ میں اسٹاف کی ڈائریکٹنگ کا کام انجام دے رہے ہیں، انھوں نے اپنے ایک انٹرویو میں کہا کہ یونین میں ایسے 139 ترقی کنندہ ممالک شامل ہیں۔ وہ ایک مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔ 993 ممالک میں جہاں نومولود بچوں کے کیئر پر توجہ دی جاتی ہے۔ اس بات پر بھی توجہ دی جاتی ہے کہ اس سلسلے میں کس حد تک پیش رفت ہوئی ہے اور اس کے بڑھ کر پانے کی خاطر کس حد تک کارگر اقدامات کئے گئے ہیں۔ یہ تمام ممالک پاتھ کے اقدامات کو نمایاں خطوط تسلیم کرتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں۔ پاتھ عالمی بیانیے پر اسٹریٹجک طور پر آئندہ متعدد برسوں تک عالمی بیانیے پر کوشاں رہے گا۔ مذکورہ بالا رپورٹ اگرچہ ہماری حوصلہ افزائی کر رہے ہیں۔ مگر آج ضرورت اس بات کی ہے کہ صحت خوراک و رسد کے نظام تقسیم میں شفافیت لائی جائے اور اس اہم شعبہ کو لوٹ کھسوٹ اور بندر بانٹ سے محفوظ کیا جائے۔ تاکہ آنے والے وقت میں ہم دنیا کے سامنے فخر سے یہ کہہ سکیں کہ ہم نے ایک صحتمند و توانا اور خوشحال ہندوستان کی تعمیر کرنے میں مکمل کامیابی حاصل کر لی ہے۔ ☆☆☆

09891651477

نیتا جی سبھاش چندر بوس کی زندگی ایک مثال ہے

وزیر اعظم اور لوک سبھا اسپیکر نے نیتا جی سبھاش چندر بوس کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 23 جنوری، (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی اور لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے آج ایوانِ دستور کے سینٹرل ہال میں نیتا جی سبھاش چندر بوس کے یوم پیدائش کے موقع پر ان کی تصویر کو گلہائے عقیدت پیش کیا وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ؛ مرکزی وزیر برائے صنعت و تجارت پیوش گوئل، راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملیکارجن کھڑگے، سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، پرتشل، عوامی شکایات اور پنشن ڈاکٹر جتیندر سنگھ، راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش، اراکین پارلیمنٹ، سابق اراکین پارلیمنٹ، لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے جنرل سکریٹریوں، اٹھیل کمار سنگھ اور پی سی مودی اور دیگر معززین نے بھی آنجہانی سبھاش چندر بوس کو خراج عقیدت پیش کیا۔

اس موقع پر پارلیمنٹری ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ فار ڈیموکریسی (پرائڈ) کے زیر اہتمام اپنے لیڈروں کو جاشیں ؎ پروگرام کے تحت کئی طلباء نے بھی نیتا جی سبھاش چندر بوس کو خراج عقیدت پیش کیا۔ بہت سے نوجوانوں نے جدوجہد آزادی میں نیتا جی کے تعاون پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور ان کی زندگی کے متاثر کن نظریات کو یاد کیا۔

اس سے قبل، لوک سبھا کے اسپیکر نے نیتا جی سبھاش چندر بوس کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ جب عام لوگ غیر ملکی راج سے نبرد آزما تھے، نیتا جی نے ملک کے لوگوں کو ہمت اور حب الوطنی سے بھر دیا تھا، نیتا جی سبھاش چندر بوس کی زندگی ایک مثال ہے۔ بہادری، محنت اور ہندوستان کے لیے تحریک ہے ۔ اپنی ہمت اور عزم سے انہوں نے ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد کو نئی طاقت دی اور غیر ملکی حکمرانی کی بنیاد کو ہلا کر رکھ دیا، آج ہم ان کی ہمت، لگن اور بہادری کو سلام کرتے ہیں۔

ہریانہ: پانی پت میں جنسی تناسب کی شرح تشویشناک حالت میں

، یہیں سے شروع ہوئی تھی 'بیٹی بچاؤ- بیٹی پڑھاؤ مہم

وزیر اعظم نریندر مودی نے سال 2015 میں ہریانہ کے پانی پت سے 'بیٹی بچاؤ-بیٹی پڑھاؤ' مہم کی شروعات کی تھی۔ اس مہم کے اب 10 سال مکمل ہو چکے ہیں۔ وزیر مودی نے حال ہی میں اس مہم کے دس سال مکمل ہونے پر اس کی اہمیت پر زور دیا تھا لیکن جہاں سے اس مہم کی شروعات ہوئی تھی وہیں جنسی تناسب کی شرح تشویشناک حالت میں پہنچ گئی ہے۔ دراصل محکمہ صحت نے پانی پت ضلع کے 190 گاؤں میں سے 67 گاؤں کو پیدائش کے وقت جنسی تناسب کے عدم توازن کی وجہ سے ریڈ زون میں رکھا ہے۔ جو ضلع جنسی تناسب سدھار کے معاملے میں سب سے آگے تھا وہ اب 900 کے جنسی تناسب پیدائش کے ساتھ 17 ویں مقام پر پہنچ گیا ہے۔ محکمہ صحت نے بتایا کہ پیدائش کے وقت جنسی تناسب کی شرح (SRB) کے معاملے میں پانی پت کے گاؤں کی حالت قابل رحم ہے، اور اس کی جانچ کی جائے گی۔ محکمہ صحت نے ایسے خاص گاؤں کی پہچان کی ہے جہاں جنسی تناسب کی شرح 850 سے بھی کم ہو گئی ہے۔ ان میں سے کچھ گاؤں کی بات کریں تو منڈی میں ایس آر بی 478 سے بھی کم ہے۔ وہیں باپولی کے آٹھ گاؤں، چلکا تاور پٹی گلیانا کے سات گاؤں بھی جانچ کے دائرے میں ہیں۔ محکمہ صحت ان گاؤں کے اعداد و شمار کا تجزیہ کر رہی ہے تاکہ اس کی وجوہات کو سمجھا جا سکے۔ اس سلسلے میں بھی صحت اہلکاروں کو حاملہ خواتین کی نگرانی کرنے اور پہلی سہ ماہی سے ہی تفصیلی ریکارڈ بنائے رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ کسی بھی الٹراساؤنڈ سے پہلے یا بعد اوو شمار صحت محکمہ کے پورٹل پر اپلوڈ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے ✖ دی ٹریبیون' نے ریاست کے سول سرجن ڈاکٹر جینت آہوجا کے حوالے سے بتایا ہے کہ غیر قانونی الٹرا ساؤنڈ مراکز پر چھاپہ ماری تیز کرتے ہوئے مجرمین کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ڈاکٹر جینت نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا " 2015 میں پانی پت کی ایس آر بی ٹی 1000 لڑکوں پر 892 لڑکیاں تھیں۔ یہ مہم شروع ہونے کے بعد یہ تعداد 2017 میں 945 پر پہنچ گئی تھی۔ حالانکہ گزشتہ کچھ سالوں میں اس میں گراوٹ ہوئی اور 2024 میں یہ 900 پر پہنچ گئی۔"

کانگریس نے شراب پالیسی پر آڈیو جاری کی،

'آپ کے موجودہ رکن اسمبلی اور امیدوار کا گھوٹالے کا اعتراف!'

نئی دہلی: دہلی اسمبلی انتخابات کے درمیان کانگریس پارٹی نے عام آدمی پارٹی (آپ) کی حکومت پر شراب پالیسی سے منسلک سنگین الزامات عائد کیے ہیں اور ایک سیمیڈ آڈیو کلپ جاری کیا ہے۔ کانگریس کے مطابق، اس آڈیو میں دریا سے آپ کے موجودہ ایم ایل اے اور امیدوار شرد چوہان اپنی ہی پارٹی کے شراب گھوٹالے کے بارے میں اعتراف کرتے سنائی دے رہے ہیں۔ دہلی میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کانگریس کمیونیکیشن شعبے کے سربراہ پون کھیڑا اور دہلی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے ایک منٹ 37 سیکنڈ کا آڈیو کلپ پیش کیا۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ یہ آڈیو شرد چوہان کی کسی کانفرنس پر مبنی ہے، جس میں وہ بتا رہے ہیں کہ پارٹی کے لیے فنڈز جمع کرنے کے لیے شراب پالیسی لائی گئی اور اسے کس طرح عملی جامہ پہنایا گیا۔ آڈیو کے حوالے سے پون کھیڑا نے کہا کہ شرد چوہان نے اعتراف کیا ہے کہ منیش سسوڈیا اور دیگر رہنماؤں نے شراب پالیسی کے ذریعے بڑی بدعنوانی کی۔ آڈیو میں چوہان کہہ رہے ہیں کہ وہ منیش کے ساتھ اس وقت موجود تھے جب نائریہ پالیسی کے لیے آیا۔ شرد چوہان نے منیش کو خبردار کیا کہ یہ اقدام نقصان دہ ہوگا لیکن منیش سسوڈیا نے کہا کہ اگر یہ نہ کیا گیا تو انتخابات لڑنے کے لیے پیسہ کہاں سے آئے گا۔ شرد چوہان نے مبینہ طور پر اعتراف کیا کہ اس پالیسی سے ہونے والے فنڈز کے ذریعے گجرات اور گوا کے انتخابات لڑے گئے، اور اب پنجاب سے پیسہ لایا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہیں منیش نے دو کمپنیوں سے سیٹلمنٹ کرنے کی پیشکش کی تھی، لیکن انہوں نے خود کو اس سے دور رکھا، اور آج وہ بھی جیل میں ہوتے۔ پون کھیڑا نے کہا کہ شراب پالیسی دہلی کے عوام، خاندانوں اور پورے سماج کو برباد کرنے کا سبب بنی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس پالیسی کی وجہ سے دہلی حکومت کو 2000 کروڑ روپے کا نقصان ہوا اور اس کے اثرات خواتین اور بچوں پر بھی تباہ کن ثابت ہوئے۔ دیویندر یادو نے کہا کہ یہ آڈیو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ آپ کی اعلیٰ قیادت اور وزراء نے بدعنوانی کی ہے۔ انہوں نے کہا، "آپ نے دہلی کے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ وہ بدعنوانی کو ختم کریں گے اور شفافیت لائیں گے، لیکن اس آڈیو میں ان کے قول اور فعل میں تضاد ثابت ہو گیا ہے۔" کانگریس نے کہا کہ شراب پالیسی کے باعث دہلی میں شراب کے نقصان میں اضافہ ہوا، جس سے خواتین اور بچوں پر منفی اثرات مرتب ہوئے۔ کانگریس کے رہنماؤں نے کہا کہ بے روزگاری اور غربت کے باعث نوجوان نسل نشے کی لت کا شکار ہو رہی ہے اور اس میں حکومت کی ناکامی نمایاں ہے۔ کانگریس نے دہلی کے عوام سے اپیل کی کہ وہ آپ کی بدعنوان حکومت کو مسترد کریں اور ایک صاف و شفاف حکومت کے لیے کانگریس کو ووٹ دیں۔ دیویندر یادو نے کہا کہ عوام اب آپ کی حقیقت جان چکے ہیں اور اس الیکشن میں ان کا احتساب کریں گے۔

'ہر ضرورت ہوگی پوری، دلّی میں کانگریس ہے ضروری'

اسمبلی انتخاب کے پیش نظر کانگریس نے ترانہ کیا جاری

دہلی اسمبلی انتخاب کے پیش نظر آج کانگریس نے اپنا ترانہ جاری کیا۔ اس ترانے میں ڈھول نگاڑوں کے ساتھ عوام کی پوری امیدیں کانگریس سے وابستہ دکھائی گئی ہیں۔ کانگریس نے اس ترانہ کا نام 'سانگ' میں اپنی گورنٹیوں کا بھی تذکرہ کیا ہے اور اپنی حریف پارٹیوں کے جھوٹے وعدوں کا بھی۔ یہ ترانہ کانگریس کے سرکردہ لیڈران پون کھیڑا، رانی نایک، دیویندر یادو، اللھلیش پرساد سنگھ وغیرہ کی موجودگی میں جاری ہوا۔ اس ترانہ پر بھی لیڈران رقص کرتے ہوئے بھی دکھائی دیے جو وہاں موجود لوگوں میں جوش بھر رہا تھا۔ کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کے اپنے آفیشیل ہینڈل پر نظیم سانگ جاری کیے جانے کی ویڈیو شیئر کی ہے۔ اس ویڈیو کے ساتھ پارٹی نے لکھا ہے کہ "آج دہلی اسمبلی انتخاب کے لیے کانگریس کا نظیم سانگ لانچ کیا گیا۔ ہم ساتھ کر دہلی کو خوشحال بنائیں گے۔ ہم نے پہلے کیا تھا، پھر کر دکھائیں گے۔ ہر ضرورت ہوگی پوری، دلی میں کانگریس ہے ضروری۔" کانگریس کے ذریعہ جاری ترانہ پر کانگریس کی سینئر لیڈر رانی نایک نے اپنا ردعمل پیش کرتے ہوئے کہا کہ "چاہے 'بھارت جوڑو یاترا' کا نظیم سانگ ہو، 'دہلی نیائے یاترا' کا نظیم سانگ ہو یا 'دہلی اسمبلی انتخاب' کا نظیم سانگ ہو... یہ بھی دل جیتنے والے ہیں۔" انھوں نے مزید کہا کہ "دہلی میں ہم انتخابی تشہیر کے لیے جاتے ہیں تو لوگ ہمارے نظیم سانگ کی لائن گنگناتے ہیں، کیونکہ یہ صرف الفاظ نہیں ہیں بلکہ یہ کانگریس کے طریقہ کار کو ظاہر کرتے ہیں۔ آج کانگریس کی گارنٹیاں دہلی میں ہر شخص تک پہنچ رہی ہیں۔"

ٹرین میں آگ لگنے کی افواہ پھیلانے والوں کو سخت سزا ملنی چاہئے: راہل

نئی دہلی، 23 جنوری (یو این آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے کہا ہے کہ مہاراشٹر میں ٹرین میں آگ لگنے کی افواہ کی وجہ سے کئی لوگوں کی جانیں جانے اور کئی دیگر کے زخمی ہونے کی خبر انتہائی افسوسناک ہے اور ایسے حالات پیدا ہونے کے پیچھے کی وجوہات کی تحقیقات کر کے قصورواروں کو سخت سزا دی جانی چاہیے۔ مسٹر گاندھی نے جمعرات کو کہا، "مہاراشٹر کے جلگاؤں میں ہوئے ہولناک ٹرین حادثے میں کئی لوگوں کے ہلاک اور کئی کے زخمی ہونے کی خبر انتہائی افسوسناک اور پریشان کن ہے۔ میں سوگوار خاندانوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی امید کرتا ہوں۔ حکومت اور انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ زخمیوں کا بہترین علاج ممکن ہو۔ انہوں نے کانگریس کارکنوں سے راحت اور بچاؤ کے کاموں میں انتظامیہ کی مدد کرنے کی درخواست کی۔ کانگریس لیڈر نے کہا، "آگ کی افواہ کیسے پھیلی اور اتنا خوفناک حادثہ کیسے ہوا اس بات کی فوری تحقیقات ہونی چاہیے اور قصورواروں کو سخت ترین سزا ملنی چاہیے۔" کانگریس نے جمعے اپنے آفیشیل پیج پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا، مہاراشٹر میں پنچ ایکسپریس میں آگ لگنے کی افواہ سے کئی مسافروں کی موت کی خبر تکلیف دہ ہے۔ خدا سے دعا ہے کہ وہ لواحقین کو صبر عطا کرے۔ اس مشکل وقت میں کانگریس خاندان کی تعزیت سوگوار خاندان کے ساتھ ہے۔

بی جے پی کی انتخابی حکمت عملی خوف اور نفرت کی سیاست کرنا ہے: امرت پال

جالندھر 23 جنوری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) پنجاب کے جالندھر ضلع کے صدر امرت پال نے جمعرات کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر نفرت اور پولرائزیشن کی سیاست کو فروغ دینے پر سخت تنقید کی۔ سسٹر امرت پال نے کہا کہ یہ سوچنا بہت غلط ہے کہ دہلی میں، پنجاب رجسٹریشن والی گاڑیاں یوم جمہوریہ سے پہلے کسی سازش کا حصہ ہو سکتی ہیں۔ دراصل، بی جے پی لیڈر پردیش ورما نے کھل کر اپنی پارٹی کی پنجاب مخالف ذہنیت کو ظاہر کیا ہے۔ پنجابیوں کے خلاف ان کے بے بنیاد الزامات پنجاب کے لوگوں کے خلاف بی جے پی کے گہرے تعصب کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے مسٹر ورما کے تبصروں کے وقت پر سوال اٹھایا اور بی جے پی پر دہلی کے انتخابات سے قبل پولرائزیشن کے حربے اپنانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ جب انتخابات قریب آتے ہیں تو بی جے پی خوف اور تقسیم کی سیاست کرتی ہے۔ پنجاب میں رجسٹرڈ گاڑیوں کو نہ نام کیا جا رہا ہے جبکہ دہلی ملک کی راجدھانی ہے جہاں ہر شہری کو آنے اور رہنے کا حق حاصل ہے۔ ایسے تبصرے نہ صرف تفرقہ انگیز ہیں بلکہ غیر آئینی بھی ہیں۔ ضلعی سربراہ نے مسٹر پردیش ورما کے بیان کو قومی اتحاد کے ساتھ غداری قرار دیتے ہوئے ان سے فوری معافی مانگنے اور ان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ "میں بی جے پی سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ورما کے خلاف ان کے شرمناک ریمارکس کے لیے کارروائی کرے۔" اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو بی جے پی کو پنجابیوں سے کھلے عام معافی مانگنی چاہیے۔

ہندوستانی عناصر کی نمائندگی، سائنسی تغیرات اور ترجمہ اردو زبان کا منشور ہونا چاہیے: ڈاکٹر شمس اقبال

'وکست بھارت کا وژن اردو زبان کا مشن' کے بنیادی تھیم کے تحت قومی اردو کونسل کی عالمی اردو کانفرنس 21 تا 23 فروری 2025

نئی دہلی: آج قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں ساتویں عالمی اردو کانفرنس کے سلسلے میں ایک مشاورتی میٹنگ کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقعے پر کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے میٹنگ کے شرکا کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ فروغ اردو کے منصوبے میں اردو کے ادبی پہلوؤں کے ساتھ عصری تقاضوں اور تغیرات کو ذہن میں رکھتے ہوئے نئے موضوعات کو بھی شامل کیا جانا ضروری ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہندوستانی عناصر کی نمائندگی، سائنسی تغیرات اور ہندوستانی و عالمی زبانوں سے ترجمہ اکیسویں صدی میں اردو کا منشور ہونا چاہیے۔ ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ وکست بھارت مہم میں اردو زبان کا بھی اہم رول ہوگا، اسی وجہ سے کونسل کی ساتویں عالمی اردو کانفرنس کا مجوزہ موضوع 'وکست بھارت کا وژن اردو زبان کا مشن' ہے۔ اس موضوع میں نہ صرف اردو کے ادبی پہلوؤں پر پیش نظر رکھا گیا ہے، بلکہ موجودہ ہندوستان کی ضروریات اور ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں اردو کے کردار کو خاص طور پر پیش نظر رکھا گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس کانفرنس میں غیر روایتی طور پر مقالہ نگاری کے ساتھ اشرا ایکٹیو سیشنز بھی رکھے جائیں گے اور یہ کانفرنس نہ صرف اردو زبان کے فروغ بلکہ حکومت ہند کے وکست بھارت کے خواب کی تعمیر کے حوالے سے ایک بامقصد روڈ میپ پیش کرے گی۔ اس موقعے پر اظہار خیال کرتے ہوئے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف نے مجوزہ موضوع سے اتفاق کرتے ہوئے کانفرنس کی مقصدیت پر زور دیا اور کہا کہ ہماری نگاہ اس کے نتائج پر ہونی چاہیے اور اس کانفرنس میں اساتذہ و ریسرچ کے ساتھ نئی نسل کے اسکالرز کو بھی ضرور مدعو کیا جانا چاہیے تاکہ موضوع کے تعلق سے نئے آئیڈیاز سامنے آسکیں۔ کونسل کے سابق ڈائرکٹر اور آئی ٹی ایس ایس آر کے سکریٹری پروفیسر وشیشٹھ سنگھ نے بھی موضوع کی افادیت کو سراہا اور کہا کہ ہم اگر زبان کی ترقی کے لیے کام کریں گے تو اس سے یقیناً ادب کا بھی فروغ ہوگا۔ انھوں نے کہا کہ وکست بھارت کا بنیادی ہدف اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف کو حاصل کرنا ہے اور اس سلسلے میں اردو زبان بھی اپنا رول ادا کرسکتی ہے۔ انھوں نے اس کانفرنس میں اردو کے ساتھ دیگر زبانوں کے اسکالرز کی شمولیت پر بھی زور دیا۔ پروفیسر اعجاز علی ارشد نے بھی عصری ترقیات و تغیرات سے اردو کی ہم آہنگی پر زور دیا اور اس حوالے سے عربی فارسی کے ساتھ ہندوستان کی علاقائی زبانوں سے استفادہ اور نئی نسل کو اس کے لیے تیار کرنے پر زور دیا۔ پروفیسر حسنین اختر (صدر شعبۂ عربی دہلی یونیورسٹی) نے کہا کہ آج کے بدلتے حالات میں کسی بھی زبان کی ترقی کے لیے سائنٹفک اپروچ اختیار کرنا ضروری ہے اور ہمیں توقع ہے کہ 'وکست بھارت کا وژن اردو زبان کا مشن' ایک ایسا موضوع ہے جس میں تمام ممکنہ پہلوؤں پر بحث آسکتے ہیں۔ پروفیسر احمد محفوظ (صدر شعبۂ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے کہا کہ یہ عنوان بہت مناسب ہے اور خوش آہنگ بھی ہے، انھوں نے کہا کہ آج کے دور میں اردو کو بحیثیت زبان فروغ دینے کی ضرورت ہے اور اس کے لیے نئے وسائل اختیار کرنے کے ساتھ ہندوستان کی علاقائی ثقافتوں کو بھی جوڑنے کی ضرورت ہے۔

پی ایم وشو کرما اسکیم کے استفادہ کنندگان کو یوم جمہوریہ پریڈ دیکھنے کے لیے مدعو کیا گیا

نئی دہلی،23 جنوری (یو این آئی) پی ایم وشو کرما یوجنا کے استفادہ کنندگان کو کرتویہ پتھ پر یوم جمہوریہ کی پریڈ - 2025 کا مشاہدہ کرنے کے لیے "خصوصی مہمان" کے طور پر مدعو کیا گیا ہے۔ لائیکرہ، چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کی مرکزی وزارت نے آج یہاں کہا کہ وزارت دفاع نے پردھان منتری وشوکرما یوجنا کے 100 استفادہ کنندگان کو یوم جمہوریہ کی پریڈ دیکھنے کے لیے مدعو کیا ہے۔ یہ استفادہ کرنے والے اپنی شریک حیات کے ساتھ یوم جمہوریہ کی تقریبات میں شرکت کر رہے ہیں۔ ان میں سے 37 مستفیدین خواتین بھی ہیں۔ یہ تمام استفادہ کنندگان شمال مشرقی ریاستوں اور چار مرکز کے زیر انتظام علاقوں سمیت مختلف ریاستوں کے دیہی اور شہری علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

سٹی سروے افرادی قوت کو متحرک کرنے کی بڑی مشق: منوج جوشی

نئی دہلی،23 جنوری (یو این آئی) مناسرتی میں بادشاہوں کی طرف سے زمین کے تصوالات کی وصولی کے ذکر سے لے کر شرشاہ اور مغل دور میں راجہ ٹوڈرمل کے تیار کردہ زمینی ریکارڈ کے نظام تک، برطانوی دور میں تیار کردہ نظام، جو ملک کی آزادی کے بعد فروغ پایا، ہندوستان کے دیہی علاقوں میں مکمل طور پر ڈیجیٹل ریکارڈ اور نقشے کے موجودہ ورسنگ پیچیدگی کے لیے ایک طویل سفر طے کیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار دیہی ترقی کی وزارت کے زمینی وسائل کے محکمے کے سکریٹری منوج جوشی نے یہاں جاری ایک مضمون میں کیا۔ انھوں نے کہا کہ گجرات، مہاراشٹر اور مغل ناڈو اور چند دیگر شہروں کے علاوہ ہندوستان میں شہری اراضی کا ریکارڈ برقرار نہیں رکھا جاتا ہے۔ سب رجسٹرار آفس میں رجسٹرڈ پراپرٹی کی خریداری کا معاہدہ زیادہ تر صرف ٹائٹل ہوتا ہے۔ رجسٹریشن ایکٹ، 1908 کے تحت کام کرنے والے سب رجسٹرار بیچنے والے کی ملکیت پر کچھ مناسب احتیاط برتتے ہیں، لیکن ان کے سامنے پیش کیے گئے تمام دستاویزات کو رجسٹر کرنا ہوتا ہے۔ سرکاری اراضی کے ریکارڈ کی عدم موجودگی میں، شہری اراضی کے ریکارڈ میں دھوکہ دہی اور تنازعات کا امکان موجود ہے۔ تیزی سے شہری کاری اور شہری مضافات میں، نجی پراپرٹی ڈیلرز زرعی زمینوں کو اکٹھا کر رہے ہیں اور کالونیاں تیار کر رہے ہیں۔ یہ کالونیاں مقامی حکام کی منظوری کے ساتھ یا اس کے بغیر تیار کی جا رہی ہیں۔ غیر مجاز کالونیوں میں ایک ہی پلاٹ کی متعدد فروخت کے واقعات کافی زیادہ ہیں۔ مبینہ شہری اراضی کے لیے سرکاری اراضی کے ریکارڈ کی عدم موجودگی، غیر تکنیکی صورتحال، خطرہ، خریداروں کی جانب سے مستعدی کی لاگت اور قانونی چارہ جوئی کا باعث بنتی ہے۔ مسٹر منوج جوشی نے کہا کہ اب جی آئی ایس پر مبنی نقشے 2 لاکھ روپے فی کلومیٹر کی مناسب قیمت پر 2-4 ماہ کے عرصے میں ڈرون، ہوائی جہاز کے ذریعے سینٹی میٹر کی درستگی کے ساتھ تیار کیے جا سکتے ہیں۔ سرکاری حکام کو ایسے نقشوں کی زمینی تصدیق اور ملکیت کے دستاویزات کی تصدیق کرنے کی ضرورت ہے۔ میونسپل پراپرٹی ٹیکس ڈیٹا ملکیت پر ابتدائی معلومات فراہم کرتا ہے۔ انڈراوی پلاٹ اور مالک کی تفصیلات کے ساتھ تفصیلی نقشے شائع کرنے کے بعد عوامی اعتراضات طلب کیے جاتے ہیں۔ سٹی سروے کا مشکل حصہ زمینی پیمائی اور ملکیتی دستاویزات کی تصدیق کرنا ہے۔ زمینی تصدیق کے لیے بڑی تعداد میں ٹیموں کو متحرک کرنے کی ضرورت ہے جن میں سروے کرنے والے اور سرکاری افسران شامل ہیں۔ شہروں کے پاس اس مقصد کے لیے مناسب عملہ نہیں ہے یا تو محکمہ ریونیو میونسپلٹی کے ساتھ مل کر اس آئی ایس پر مبنی نئی سروے میں بھی اصل ملکیت میں موجود زمین اور نامکمل دستاویز میں فرق پایا جاتا ہے۔ 5 فیصد تک فرق جی آئی ایس پر مبنی پیمائش کی اعلیٰ سطح کی درستگی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اگر نئے ریکارڈ میں ان کے قبضے میں کم زمین دکھائی گئی ہے تو مالکان اعتراضات درج کرائیں گے۔

سیف علی خان کو اسپتال پہنچانے والے ڈرائیور کو میکا سنگھ نے بھی انعام دینے کا کیا اعلان

بالی ووڈ اداکار سیف علی خان اسپتال سے گھر پہنچنے کے بعد اب ڈاکٹروں کے مشورے پر آرام کر رہے ہیں۔ فی الحال انھیں ورزش کرنے اور شوٹنگ پر جانے سے منع کیا گیا ہے۔ اس درمیان سیف علی خان کو زخمی حالت میں لیلاوتی اسپتال پہنچانے والے آٹو ڈرائیور بھجن سنگھ رانا کی قسمت بہت مہربان نظر آ رہی ہے۔ انھیں پہلے ہی اپنے اچھے اخلاق کے لیے 2 ہزار نقدی انعام مل چکے ہیں، اب مشہور گلوکار میکا سنگھ نے بھی انھیں انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔ میکا سنگھ نے 22 جنوری کو اپنے انسٹاگرام ہینڈل پر ایک پوسٹ کیا ہے۔ اس میں انھوں نے کہا ہے کہ آٹو ڈرائیور 11 ہزار روپے کی جگہ 11 لاکھ روپے انعام کا حقدار ہے۔ دراصل بالی ووڈ سے جڑے ایک یوٹیوبر نے گزشتہ دنوں آٹو ڈرائیور بھجن سنگھ کو 11 ہزار روپے کا انعام دیا تھا۔ اسی انعامی رقم کو لے کر سوشل میڈیا پر کچھ لوگ بحث کر رہے ہیں کہ کیا یہ رقم کافی ہے۔ اسی تعلق سے میکا سنگھ نے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ "مجھے لگتا ہے اس آٹو ڈرائیور کو 11 ہزار نہیں بلکہ 11 لاکھ روپے کا انعام دینا چاہیے۔ انھوں نے ہیرو کی طرح نہایا ہے۔" میکا کے مطابق سیف علی خان کو بچانے میں اپنا اہم کردار نبھایا ہے۔" ساتھ ہی وہ لکھتے ہیں کہ "میری بھی لوگوں سے گزارش ہے کہ برائے کرم ان (آٹو ڈرائیور سے) رابطہ کرنے کی تفصیل مجھے دیں، تاکہ میں انھیں انعام کے طور پر ایک لاکھ روپے دے سکوں۔" یعنی انھوں نے 11 لاکھ روپے تو نہیں، لیکن ایک لاکھ روپے دینے کا اعلان ضرور کر دیا۔ میکا سنگھ کے اس قدم کی سوشل میڈیا پر خوب تعریف ہو رہی ہے۔

سنبھل تشدد: ملا افروز کے موبائل سے ملے اہم شواہد

فساد سیٔ پہلے اور فساد کے بعد کے کئی ویڈیوز ڈیلیٹ

سنبھل : 23 جنوری (پی این ایس) پولیس نے دہ پراسرار کے رہائشی ملا افروز کے موبائل فون سے اہم شواہد برآمد کیے ہیں، جو کہ شارق سانا کا گرگا ہے، سنبھل جامع مسجد سروے کے دوران تشدد کے ماسٹر مائنڈ تھا۔ جن کا تعلق تشدد سے ہے۔ ایس پی نے بتایا کہ ملا افروز نے تفتیش کے دوران بتایا تھا کہ جو ویڈیوز ڈیلیٹ کی گئی ہیں وہ فساد سے پہلے اور بعد کی ہیں۔ اس لیے ان ویڈیوز کو بازیافت کیا جا رہا ہے۔ ایس پی گرشا کمار وشنوئی نے بتایا کہ ملا افروز شارق سانا گینگ کا سب سے سرگرم رکن ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے گینگ کے بارے میں کئی اہم معلومات پولیس کو دی ہیں۔ پولیس بھی اسی اطلاع کی بنیاد پر آگے بڑھ رہی ہے۔ بتایا گیا کہ ملا افروز نے 32 بور ہتول سے گولی چلائی۔ جو سرائے ترین رہائشی بلال اور کنگر بی کے رہائشی عیان کنگر مارا دی۔ ان دونوں نوجوانوں کو قتل، فساد اور دیگر کئی سنگین الزامات کے تحت جیل بھیجا گیا ہے۔ اب دیگر ملزمان کی تلاش کے لیے پانچ ٹیمیں تعینات کر دی گئی ہیں۔ ایس پی نے بتایا کہ شارق سانا نے فسادات سے قبل گینگ کے ارکان کو ہتھیار فراہم کیے تھے۔ تاکہ پولس والوں اور عام لوگوں کو مارا جا سکے اور شہر میں کرفیو لگایا جا سکے۔ بتایا گیا کہ شارق سانا گینگ کی جانب سے گاڑیوں کی چوری اور غیر قانونی اسلحے کی سمگلنگ کے حوالے سے کافی معلومات ملی ہیں۔ اس پر بھی کام کیا جائے گا۔ ایس پی کا کہنا ہے کہ ہنگامہ آرائی کے دوران شارق سانا گینگ نے واردات کو انجام دیا۔ فساد میں ملوث اس گینگ کے تمام ارکان کی تلاش کی جا رہی ہے۔ تیس ریاست کے کئی اضلاع میں شرپسندوں تلاش کر رہی ہیں۔ غیر ملکی کارتوس فائر کرنے والے اسلحہ بھی برآمد کیا جانا ہے۔ نگرانی کی بھی مدد لی جا رہی ہے۔ تاکہ ان شرپسندوں کو پکڑا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ تشدد میں ملوث ہر ملزم کو گرفتار کر کے جیل بھیجا جائے گا۔ جس کے لیے پولیس مسلسل چھاپے مار رہی ہے۔ موبائل میں بہت سے ثبوت ملے ہیں۔ ایس پی گرشا کمار وشنوئی کا کہنا ہے کہ ایس آئی ٹی کی بنیاد پر کام کر رہی ہے۔ ڈیٹا جوضط کر دیا گیا ہے۔ اس کی بازیابی کے لیے باہر ریاں کی مدد لی جا رہی ہے۔ شارق سانا گینگ کے دیگر ارکان کی گرفتاری کے لیے ٹیمیں بھی تعینات کر دی گئی ہیں۔

جب تک زندہ رہی، روٹی تک نصیب نہیں ہوئی

خودکشی کرنے کے بعد، بچوں کو چھ بیگھہ زمین اور ہر ماہ ملے گی امدادی رقم

بدھ:23 جنوری (پی این ایس) ضلع کے شیتل پور بلاک کے گنگا پاول گاؤں میں پیر کی رات غریبی سے تنگ آ کر ایک بیوہ نے خودکشی کر لی۔ رشتہ داروں کی مدد سے منگل کو آخری رسومات ادا کی گئیں۔ غربت سے موت کی خبریں پچھلیں تو ذمہ دار غریبوں کی دہلیز پر پہنچ گئے۔ چھ بیگھہ اراضی کے ساتھ ساتھ بیوہ کے بچوں کو ماہانہ مالی مدد بھی فراہم کی جائے گی تاکہ ان کی کفالت کی جا سکے۔ گاؤں کی رہنے والی سمن (35) نے پیر کی رات کیڑے مار دوا کھا کر خودکشی کر لی۔ اس کے شوہر اوم کا رعرف بہلو مزدوری کرتا تھا، 2023 میں بیماری سے انتقال ہو گیا، اس کے بعد اپنا، پنی چار بیٹیوں، دو بیٹوں اور بوڑھی ساس رمتی کا پیٹ بھرنے کی ساری ذمہ داری سمن کے کندھوں پر آ گئی۔ سمن کو جہاں بھی کسی قسم کا کام ملتا وہ کام پر جا پاتی کرتی تھی۔ یہاں تک کہ یومیہ اجرت بھی نہیں ملتی تھی۔ اکثر بچے بھوکے رہنے پر مجبور ہوتے تھے۔ اتوار کی رات بھی ایسا ہی ہوا۔ اس سے پریشان ہو کر سمن نے خودکشی کرنے کا فیصلہ کیا۔ پیر کو وہ کیڑے مار دوا لے کر آئی اور رات کو پی لیا۔ اپنے شوہر کی موت سے لے کر اپنی موت تک سمن مدد کی ایک ایک پائی کو ترستی رہی۔ مدد کو بھول گئے، اسے مختلف سرکاری اسکیموں کے ذریعے بھی اس کا حق نہیں ملا۔ ان کی موت کے بعد منگل کی رات میں ایس ڈی ایم صدر جگھو بن گنجا پہنچ گئے۔ پانچ ہزار روپے اور دس کلو دیے۔ لواحقین کے مطابق انہوں نے سرکاری اسکیموں کے ذریعے تمام بچوں کو ماہانہ 4000 روپے دینے کا بھی یقین دلایا۔ شیتل پور کے انچارج پی ڈی ایا پر بھو دیال بھی وہاں پہنچ گئے۔ انہوں نے رہائش کارڈ، فیملی بینیفٹ اسکیم وغیرہ فراہم کرنے کا بھی یقین دلایا۔ جنگ ڈیٹرنے 30 کلو چاول اور گیہوں دیا۔ سی ڈی او ڈاکٹر گاینور نارائن مشرا نے بتایا کہ معاملہ سامنے آنے کے بعد بڑے بچانے پر جانچ کی گئی۔ خاندان کی حالت واقعی قابل رحم ہے۔ ان کا بہت تک مختلف اسکیموں کا فائدہ نہ ملنا بھی اسٹوشیٹ ہے۔ اب انوکات تیار ہو چکے ہیں۔ اس کے تحت خاندان کے لیے پی ایم آواس، انتیودیا کارڈ، اسکل ڈیولپمنٹ مشن کے تحت ٹریننگ، منریگا جاب کارڈ، بچوں کی مفت تعلیم وغیرہ پر کام کیا جائے گا۔ دیگر آپشنز بھی تلاش کیے جا رہے ہیں، جن سے خاندان کی پوزیشن مضبوط ہو سکتی ہے۔

سناتن بورڈ کی حمایت میں آئے مولانا شہاب الدین رضوی

بریلی:23 جنوری (پی این ایس) آل انڈیا مسلم جماعت کے قومی صدر مولانا شہاب الدین رضوی بریلوی نے سادھو سنتوں کا سناتن بورڈ بنانے کے مطالبے کی حمایت کی ہے۔ مولانا شہاب الدین نے کہا کہ سناتن بورڈ تشکیل دیا جائے۔ دراصل یہ آواز سب سے پہلے متھرا کے دیوکی نندن ٹھاکر نے بنائی تھی۔ مولانا شہاب الدین رضوی نے کہا کہ وہ سناتن بورڈ کے قیام کی حمایت کرتے ہیں اور حکومت ہند سے مطالبہ کرتے ہیں کہ سناتن بورڈ کو وقف بورڈ کی طرز پر تشکیل دیا جائے۔ مولانا نے سناتن بورڈ کی تشکیل کے لیے حکومت ہند کو ایک عمل تجویز کیا اور کہا کہ حکومت ہند نے پورے ہندوستان کے وقف بورڈوں پر ایک اعلیٰ سطحی قومی وقف کونسل تشکیل دی ہے اور پھر ریاستی سطح کے وقف بورڈ کی تشکیل کی ہے۔ ریاستی سطح کا بورڈ قومی وقف کونسل کے تحت ہے۔ اسی خطوط پر سناتن بورڈ تشکیل دیا جائے تاکہ غریب، کمزور اور لاچار ہندوؤں کی معاشی، سماجی اور تعلیمی حیثیت مضبوط ہو۔ متفق شہاب الدین رضوی نے بھی کہا کہ سناتن بورڈ کی تشکیل ملک کے لیے بہت بڑی بات ہوگی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب وقف بورڈ کا قیام عمل میں آیا تھا تو اس خیال سے کیا گیا تھا کہ غریبوں، کمزوروں، لاچاروں اور بیواؤں کی مدد کی جائے لیکن بورڈ نے کئی مدد لوگوں کی نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ اسی لیے ہم سناتن بورڈ کی تشکیل کی حمایت کرتے ہوئے مولانا نے کہا کہ سناتن وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے اپنے سیاسی ایجنڈے پی ڈی اے کو پچھاؤں کا درجہ دے دیا ہے۔ انہیں سمجھ لینا چاہیے کہ خدا کا موازنہ کسی شخص یا کسی سیاسی جماعت کے ایجنڈے سے نہیں کیا جا سکتا۔ وہ بہجہ میلے کے نام پر سناتن اور ہندو کی توہین کر رہے ہیں۔

نومولود بچے کی نال کاٹ کر پانی بھرے کھیت میں پھینکا موت

کانپور:23 جنوری (پی این ایس) کانپور دیہات کے راج پور قصبے کے لوہیا گھر میں ایک سنگدل ماں نے اپنے نوزائیدہ بچے کو اس کی پیدائش کے چند منٹ بعد ہی گھر کے پیچھے پانی سے بھرے کھیت میں پھینک دیا۔ یہ اس اس کی موت دیکھی۔ جمعرات کی صبح جب نومولود کی لاش ملی تو پولیس نے جانچ کی تو حقیقت سامنے آ گئی۔ پولیس کی حراست میں ماں نے نومولود بچے کو پھینکنے کا اعتراف کیا۔ پولیس نے خاتون کو حراست میں لے کر اس کے ٹرک ڈرائیور شوہر کو اطلاع کر دی ہے۔ لوہیا نگر میں جمعرات کی صبح سیر کے لیے گئے لوگوں نے پانی سے بھرے کھیت میں گھاس میں پھنسی ہوئی نوزائیدہ بچے کی لاش دیکھی۔ اس کے پاس اسکارف اور جیکٹ پڑی ہوئی ملی۔ لوہیا نگر کے رہنے والے آلوک سے اطلاع ملنے پر ہی اونچے ورما اور ایس ایچ او دنیش گوتم کو اہل محلہ کی خواتین نے اطلاع دی کہ استاد محمد صادق کے مکان میں کرائے پر رہنے والی خاتون حاملہ ہے۔ پولیس نے گھر کی تلاشی لی تو جیچ پر خون کے دھبے ملے۔ پولیس پوچھ گچھ کے دوران خاتون نے بتایا کہ تین سال قبل اس کی دوسری شادی جالون ضلع کے کوٹھا تھانہ علاقے کے حسن پور کے رہنے والے ٹرک ڈرائیور سے ہوئی تھی۔ دو لڑکیاں 7 سال سے راج پور میں کرائے کے مکان میں رہ رہی ہے۔ ان کے ایک سال کی بیٹی بھی ہے۔ شوہر ہر روز جھگڑا کرتا تھا۔ شوہر کا ایک ہفتہ قبل گھر آنے پر جھگڑا ہوا تھا۔ اس کی وجہ سے وہ پریشان تھی۔ اس نے جمعرات کی صبح 3 بجے چھت پر جنم دیا۔ اس کے بعد اس نے خود ہی نال کاٹ کر بچے کو کھیت میں پھینک دیا۔ اسی دوران اسے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ خاتون کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ معاملے کی جانچ کے بعد کارروائی کی جائے گی۔

حضرت سید شمس الدین میاں کا تین روزہ عرس مکمل

شاہجہاں پور (پریس ریلیز) ڈی ایم کمپاؤنڈ میں واقع درگاہ پر حضرت سید شمس الدین میاں المعروف سید بابا رحمت اللہ علیہ کا تین روزہ عرس آج شکر شریف ہونے کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ خادم محمود رضا کی قیادت میں بعد نماز فجر قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ صبح دس بجے قل شریف ہوا۔ محفل کو شہر پیش امام مولانا حضور احمد منظری نے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کے ولیوں نے اپنی حیات کا ہر لمحہ یاد الٰہی میں عبادت اور ریاضت کرتے ہوئے گزارا ہے۔ اسی لئے آج اولیا کے آستانہ مرجع خلائق بنے ہوئے ہیں۔ مولانا ارشد القادری، محمد توصیف، حافظ فراز عبدالقادر، ارسلان نے نعت ومنقبت پیش کی۔ صلاۃ وسلام کے بعد مولانا انیس رضا، حافظ یونس خان، حافظ ریاست اللہ، حافظ محمد صدام حسین، حافظ محمد احمد بڑکاتی، مولانا ریاض قادری نے قرآن مقدس کی آیات مبارکہ پڑھ کر صاحب عرس کو ایصال ثواب کیا۔ مولانا حضور احمد منظری نے قوم وملت کی خوشحالی وسلامتی کے لیے دعا کی۔ حاضرین میں تبرک تقسیم کیا گیا۔ محفل سماع میں قوال شان احمد نیازی نے صوفیانہ کلام پیش کیا۔ اس موقع پر حافظ مجید سید اطہر، کامران خان، حافظ سرور، وسیم انصاری، عتیف خان، مستشق علی، ممتاز، ڈاکٹر ابراہیم، انس اقبال وغیرہ سمیت تمام لوگ موجود رہے۔

نواب انتقام علی خان نے معاشرہ میں ادب اتحاد اور تعلیم کو فروغ دیا

اتحاد اور بھائی چارگی کی معاشرہ کو اشد ضرورت: حافظ احمد حُسین

امروہہ۔ روزہ عباس علی شاہ کے سجادہ نشین حافظ احمد حُسین نے گزشتہ شب نواب منزل میں اراکین کاروان خلوص سے ملاقات کی اور اس مرکز کی علمی ادبی سماجی اور ثقافتی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے اس مرکز کے زمہ دوران کو مبارکباد پیش کی جو امروہہ کی فضاء میں اتحاد اور رواداری کی روایت کو قائم کیے ہوئے ہے اور مسلسل ادب اور ثقافت کو فروغ دینے میں سرگرم عمل ہے۔ معروف صوفی شخصیت حضرت احمد حُسین صاحب نے کہا کہ معاشرہ کی ترقی اور خوشحالی میں آپسی اتحاد اور رواداری کا اہم کردار ہوتا ہے۔ اتحاد اور بھائی چارگی کی سماج کو اشد ضرورت ہے اسکو برقرار رکھنا ہر انسان کی زمہ داری ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ کاروان خلوص نہ صرف اتحاد اور بھائی چارگی کو فروغ دیتا ہے بلکہ نئی نسل کے مسلسل علمی ادبی تقریبات کا اہتمام کر کے امروہہ کی ادبی فضاء کو بھی سازگار بنائے رکھتا ہے۔ اسکے لیے صدر محبوب حُسین زیدی اور جنرل سکریٹری ایم اسلام عالمی ایڈوکیٹ اور دیگر تمام ہی ممبران مبارکباد کے مستحق ہیں۔ انہوں نے نواب سید انتقام علی خان کی روح کے ایصال ثواب اور مرحوم کی مغفرت کی دعا کرتے ہوئے مزید کہا کہ اس اتحادی عمل نے مرحوم و مغفور کی روح بیٹ شاد ہوتی ہوگی۔ وہ بھی اسی فکر کے انسان تھے جس کی ترجمانی اکلیہ کلب کرتا ہے۔ اس دوران پروفیسر ناشر نقوی نے کلام پیش کیا جبکہ صدر کاروان خلوص سید محبوب حُسین زیدی نے کہا کہ 70 سالہ قدیمی اس مرکز کا اولین مقصد معاشرہ میں پیار اور محبت کی روایت کو قائم رکھنا ہے۔ شہر امروہہ کی ایک پہچان جہاں دنیا میں شہر امن کے طور پر ہے تو دوسری شناخت گہوارہ علم وادب کے طور پر بھی ہے ہماری کوشش یہ ہے کہ اس شہر کی یہ پہچان ہمیشہ قائم رہے، اس لیے ہم مسلسل کچھ نہ کچھ ادبی تقریبات کا اہتمام کرتے رہتے ہے۔ ہمارے کلب میں معتدد ادبی موضوعات پر تبادلہ خیال ہوتا تو بھی کسی شاعر کی فنی صلاحیتوں کا ذکر ہوتا ہے۔ اس دوران حضرت قاری قاری احمد حسین شاہ سجادہ نشین مزدوہ درگاہ عباس علی شاہ نے دعاء کراتے ہوئے کہا کہ مجھے اُمید ہے کہ ادارہ مذکورہ مستقبل میں بھی اسی طرح اپنی خدمات انجام دیتا رہیگا اور اسکے ممبران اور عہدیداران تدریج کے دائروں کو نہاد آپس میں ایک دوسروں سے وابستہ رہے گے۔ شرکاء میں خاص طور سے استھاپت حُسین زیدی، حکیم صادق، رضا حُسین نقوی، خلیل مجتبیٰ، ناز اختر خلیل احمد، ماسٹر حُسین محمد جان، ذیشان حیدر محمد علی، افضال، اختر الایمان گلزار، مہتاب حسین، ارمان زیدی، مہتاب زیدی، اکرام حُسین زیدی، ارمان نواب، حسنین نواز علی عباس خان، حکیم فرحوں اسلام علی عابدی امروہوی، عالمگیر خسرو وغیرہ و دیگر افراد موجود تھے۔ نواب مراد علی خان نے اظہار تشکر پیش کیا۔

وارانسی وقف بورڈ 406 سرکاری املاک پر قابض

ندیسر کی جامع مسجد، مقبرہ، اور قبرستان بھی سرکاری اراضی پر: سروے رپورٹ

واراسی:23 جنوری (پی این ایس) واراسی میں وقف بورڈ کے حوالے سے کچھ نئی جانکاریاں ملنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ خبر کے مطابق ریاستی حکومت کے سروے میں انکشاف ہوا ہے کہ وقف بورڈ نے واراسی میں اپنے نام پر 1637 جائیدادوں کا اندراج کرایا ہے۔ ان میں سے 406 ایسی جائیدادیں ہیں اور وقف بورڈ نے سمن مانے طور پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان سرکاری جائیدادوں میں ناڈیسر کی جامع مسجد بھی شامل ہے۔ پالکھنیہ کے مطابق ریاست بھر میں وقف بورڈ کی جائیدادوں کا سروے کیا جا رہا ہے۔ اس کے تحت واراسی میں ضلع انتظامیہ نے وقف املاک کا گروپ وار سروے کیا، جس میں یہ واضح ہو گیا ہے کہ 78 ہیکٹر پر پھیلی وقف بورڈ کی جائیدادیں دراصل حکومت کی ملکیت ہیں۔ وقف بورڈ نے اسے دفعہ 37 کے تحت درج کیا ہے۔ اس 78 ہیکٹر میں مسجد، امام باڑہ، مقبرہ اور قبرستان پھیلے ہوئے ہیں۔ اپنی سروے رپورٹ میں ضلع انتظامیہ نے کہا ہے کہ جن 406 جائیدادوں پر وقف بورڈ کا دعویٰ ہے وہ دراصل مختلف سرکاری محکموں کی جائیدادیں ہیں۔ فی الحال انتظامیہ نے اپنی سروے رپورٹ ریاستی حکومت اور ہائی کورٹ کے حکم پر بنائی گئی کمیٹی کو بھیج دی ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ انتظامیہ جلد ہی لکھنؤ میں وقف دفتر کو خط بھیجے گی اور اسے مسترد کروانے کے لیے کام کرے گی۔ یہ معاملہ ندیسر پولیس اسٹیشن کے قصبہ اور کھونی کی بنیاد پر سروے کیا تھا۔ اب جائے وقوعہ کے معائنے کے بعد ہی کوئی رائے قائم کی جائے گی۔ یہ معاملہ ندیسر پولیس اسٹیشن کے قصبہ اور کھونی کی بنیاد پر سروے کیا تھا۔ اب جائے وقوعہ کے معائنے کے بعد ہی کوئی رائے قائم کی جائے گی۔ یہ معاملہ ندیسر پولیس اسٹیشن کے قصبہ اور کھونی کی بنیاد پر سروے کیا تھا۔ اب جائے وقوعہ کے معائنے کے بعد ہی کوئی رائے قائم کی جائے گی۔

بابا شاہ ہارون چشتی رح کا 634 واں عرس مبارک

چشتی رح میں منقبت کا نذرانہ پیش کر کے عقیدت مندوں میں دھوم کی کیفیت طاری کر دی کافی وقت تک خانقاہ شریف میں نعرہ رسالت اور نعرہ حیدری سے سبحان اللہ سبحان اللہ سے فضا گونجتی رہی قل شریف پڑھ کر روح سلام کے ساتھ نوجوان صوفی جناب سید محمد حسین راجشاہی نے قوم وملت ملک میں امن و امان کے لیے دعا کرائی جبکہ اس روحانی پروگرام کی سرپرستی جناب حکیم سید اصف قادری اور جناب سید محمد معراج خوجہ قادری راج شاہی نے فرمائی اس روحانی ونورانی محفل میں کثیر تعداد میں صوفیائے عظام اور جناب شعیب ربانی جناب صوفی ایمن عزیزی جناب دلدار صابری جناب حکیم سید منیر احمد صابری جناب محمد عظیم سرمے والے۔ ماجاوی پارٹی کے جناب انور خان وارثی جناب محمد ہارون جناب لتفی احمد جناب سید بلال احمد جناب شاہنواز وارثی ارشادن والے جناب نوشاد صابری جناب نزاکت علی جناب خمکیدار خورشید صابری وغیرہ کے علاوہ سیکڑوں لوگ موجود رہے!

سہارن پور (احمد رضا) ملک پاکستان، شری لنکا، بنگلہ دیش اور ہندوستان کی سرزمین اللہ رب العزت کے نیک بندوں (ولیوں) سے بھری ہوئی ہے جہاں ہزار سالوں سے لگاتار فیض کی روشنی چاروں طرف اپنے جلوہات دکھا رہی ہے مسلم آکثریتی اور ہندو اکثریتی علاقوں میں موجود اللہ تعالیٰ کے ولیوں کے مزارات پر ہر دن صبح سے شام تک عقیدت مند افراد کا آنا جانا لگا رہتا ہے جو اس بات کو ثابت کرنے کے لئے بہت کافی ہے کہ ان مزاروں سے راحت اور سکون کے ساتھ ساتھ دیگر معاملات میں بھی ہر مزہب اور مسلک کے انسانوں کو فیض حاصل ہو رہا واضح ہو کہ سہارنپور کی قدیم ترین نیک شخصیت کہ جن کے نام مبارک سے سہارنپور شہر کا نام اور شہرت حاصل ہوئی ان بزرگ کو ہم سبھی بابا شاہ ہارون چشتی رحمۃ کے نام سے خوب جانتے اور پہچانتے ہیں گزشتہ روز یہاں ہر سال کی مانند امسال بھی شیخ المشائخ حضرت شاہ ہارون چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا 634 واں عرس مبارک بہت ہی عقیدت و احترام کے ساتھ "محلہ دینا ناتھ واقع آم کے مبارک استانہ" پر منعقد ہوا مقدس تقریب کا آغاز تلاوت کلام الٰہی سے حافظ محمد فرقان صابری نے کیا اس خاص موقع پر موجود شعرا نے حمد و نعت پیش کی جبکہ جامعہ غوثیہ رضویہ کے مدرس جناب حافظ محمد احمد صابری نے بارگاہ شاہ ہارون

وقت رہتے ماحولیات پر غور وفکر نہ کیا گیا تو اس کے نتائج خطرناک ہو سکتے ہیں: پروفیسر صغیر افراہیم

شعبۂ اردو، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی میں "نئے افسانوں میں ماحولیات" موضوع پر آن لائن پروگرام کا انعقاد

میرٹھ۔ یہ پروگرام بھی اپنے سابقہ پروگراموں کی طرح نہایت عمدہ رہا۔ ماحولیات کے حوالے سے شروع سے اب تک بہت سے افسانے لکھے گئے۔ میں نے بھی فضائی آلودگی کے تعلق سے کہانی لکھی تھی جو بار بار ریڈیو پر نشر بھی ہوئی اور اس کہانی کو خوب سراہا گیا۔ ہمارے یہاں نہ صرف طویل افسانوں مختصر افسانوں بلکہ افسانچوں میں بھی ماحولیات کے حوالے سے کافی لکھا جا رہا ہے۔ ہم سب مزید اس پر غور کریں اور اس موضوع کو اور وسیع میں تلاش کریں تو ہم "سیما" میگزین کا بھرپور موضوع نکال سکتے ہیں۔ حالات بہت نازک ہیں۔ وقت رہتے ماحولیات پر غور وفکر نہ کیا گیا تو اس کے نتائج خطرناک ہو سکتے ہیں۔ یہ الفاظ تھے معروف ادیب وناقد پروفیسر صغیر افراہیم کے جو شعبۂ اردو، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی اور بین الاقوامی نوجوان اردو اسکالرز انجمن (آیسا) کے زیر اہتمام منعقد "نئے افسانوں میں ماحولیات" موضوع پر اپنی صدارتی تقریر میں آن لائن ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں ماحولیات کے تحفظ کے لیے سنجیدگی سے مثبت قدم اٹھانے ہوں گے۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز سعید احمد سہارنپوری نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ پروگرام کی سرپرستی محترمہ شعبہ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری نے فرمائی اور صدارت کی ڈاکٹر اُنس معروف ادیب وناقد پروفیسر صغیر افراہیم نے ادا کیے۔ مہمان اعزازی کے بطور معروف افسانہ نگار ڈاکٹر اختر آزاد پروگرام میں شریک رہے جب کہ مقالہ نگار کے بطور ڈاکٹر توصیف بریلوی، نیاز اختر جمشید پور اور ایس فیضی لکھنؤ نے شرکت کی۔ مقرر کے بطور لکھنؤ سے آیسا کی صدر پروفیسر ریشما پروین موجود رہیں۔ استقبالیہ کلمات فرحانہ اور نظامت کے فرائض دہلی یونیورسٹی کے ذیشان اللہ نے انجام دیے۔ اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری نے کہا کہ ہم ایسے افسانوں کا پہرا لگائیں جن میں ماحولیات کے تحفظ کی بات کی گئی ہو۔ ماحولیات کا تحفظ کس طرح سے ہو اس طرح کی چیزیں ہم اپنے گلشن میں پیش کریں۔ ماحولیات ہمارے لیے بہت ضروری ہے۔ پانی ہم بے دریغ استعمال کرتے ہیں پانی کی ضرورت نہ صرف انسان کو بلکہ جانوروں، کیڑے مکوڑوں اور پیڑ پودوں کو بھی اس کی بہت ضرورت ہے۔ اس کا بھی ہمیشہ دھیان رکھیں تاکہ آنے والی نسلیں بھی ماحولیات کا فائدہ اٹھا سکیں۔ ڈاکٹر اختر آزاد نے کہا کہ آج پوری دنیا میں ماحولیاتی آلودگی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ انسان اپنے مفاد کے لیے ماحولیات سے کھلواڑ کر رہا ہے جو آنے والی نسل کے لیے تباہ کن ثابت ہوگا۔ تنویر اختر روانی، جاوید اقبال، بیک احساس، نیاز اختر، مہتاب عالم پرویز اور فرقان سنبھلی وغیرہ کے افسانوں میں ماحولیات کی شدت خاصا اثر نظر آتا ہے۔ ہم سب افسانہ نگاروں کی ذمہ داری ہے کہ اپنے گلشن میں ماحولیات کا استعمال زیادہ سے زیادہ کریں تاکہ آنے والی نسلیں بھی ماحولیات سے فائدہ اٹھائیں۔ پروفیسر ریشما پروین نے کہا کہ آج کا موضوع بہت ہی اہم ہے۔ ہم سب کو آبھی ماحولیات کی سخت ضرورت ہے۔ ہم دوسروں کو تو الزام دیتے ہیں لیکن ہم خود سے بھی یہ سوال ضرور کریں کہ ہم خصوصوت ماحولیات کے لیے کیا کر رہے ہیں اور ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ اس طرح کے پروگرام وقتاً فوقتاً ہوتے رہنا چاہئیں۔ یہ ایک اہم موضوع ہے جس پر گفتگو کرنے سے نئی راہ ہموار ہوں گی۔ مجھے خوشی ہے کہ اس موضوع پر جو مقالے پڑھے گئے وہ بہت عمدہ تھے۔ ہمیں اس حوالے سے مزید کام کرنا ہوگا۔ یہ موضوع احساس دلاتا ہے کہ اگر اب بھی ہم نے سنجیدگی سے نہیں سوچا تو ایسا وقت آئے گا کہ سانس لینا بھی دشوار ہو جائے گا۔ اب ہمیں بیدار ہونا ہی ہوگا۔ ماحولیات کے تعلق سے سماج میں بیداری پیدا کریں تاکہ آئندہ نسلیں محفوظ رہیں۔ پروفیسر وائی وملانے کہا کہ شعر ذمن کو صرف روز خیزی عطا کرتے ہیں بلکہ ماحولیات میں اعتدال بھی پیدا کرتے ہیں اور نہ صرف پیڑ پلک پودے بھی نہایت ضروری ہیں۔ جہاں جیسی ہوا ہی کے اعتبار سے پیڑ پودے لگائیں۔ آج ہم تکنیک کے پیچھے بھاگ رہے ہیں لیکن اس سے انسانیت کو کتنے خطرے لاحق ہیں اس کی پرواہ کون کرے گے۔ بیشک ہم جدید تکنیک ضرور اپنائیں لیکن یہ بھی دھیان رہے کہ پیڑ پودوں کو اس سے نقصان نہ ہو۔ کیونکہ پیڑ پودے ہی پانی کو بھی صاف رکھتے ہیں۔ اس لیے ہمیں انسانی زندگی اور آنے والی نسل کو بچانے اور ماحول کو خوبصورت اور پاک رکھنے کے لیے زیادہ سے زیادہ شجرکاری کرنی ہوگی۔

پردھان افضال احمد کو یوم جمہوریہ کے موقع پر شرکت کی دعوت صدر

سنت کبیر نگر:23 جنوری (پی این ایس) ترقیاتی بلاک سمریاواں کے گرام پنچایت سیونوٹا کے گرام پردھان اور سبھری معافی کی ڈاکٹر کریم جمہوریہ کے موقع پر صدر جمہوریہ کے عشائیے میں شرکت کریں گی۔ اس کے علاوہ وہ یوم جمہوریہ کی پریڈ میں بھی شامل ہوں گے۔ ترقیاتی بلاک کے سمریاواں کے دونوں مہمان دہلی کے لیے روانہ ہو گئے ہیں۔ اتر پردیش پنچایت راج کے ڈائریکٹر اتل کمار رائے کی طرف سے بھیجے گئے خط میں لکھا گیا ہے کہ گرام پنچایت سیونوٹا کے پردھان افضال احمد کو یوم جمہوریہ کی پریڈ میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تھری معافی کی آشاور کرشیا دیوی کو بھی دعوت نامہ ملا ہے۔ ان دونوں کو دہلی میں منعقد ہونے والے یوم جمہوریہ کی تقریبات میں شامل ہونے کا اعزاز حاصل ہوگا۔ اس کے علاوہ یہ دونوں صدر جمہوریہ کی طرف سے منعقدہ عشائیے میں بھی شرکت کریں گے۔ افضال احمد 2010 میں گاؤں کا سربراہ بننے کے بعد وہ گاؤں میں مسلسل بہترین کام کر رہے ہیں۔ اگی گرام پنچایت سیونوٹا کو بلاک وضلع کی شکل میں شہرت ملی ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے اب تک انہیں وزیر اعلیٰ، وزیر اعظم سے ایوارڈ مل چکے ہیں۔ آشا شیلا دیوی نے ویلنٹیئرز کے علاوہ گاؤں والوں کو صحت کی اچھی سہولیات فراہم کرنے کا تحفہ ملا ہے۔ دونوں شرکا 23 جنوری کو اپنے اپنے وسائل سے دہلی روانہ ہوں گے۔ سفری اخراجات حکومت برداشت کرے گی۔ ترقیاتی بلاک سمریاواں کا ضلع اور کشمری میں روشن کرنے والے مثالی پردھان افضال احمد کو یہ اعزاز ملنے پر پورے علاقہ میں خوشی چھائی ہوئی ہے۔

سہ روزہ اجلاس معراج النبیؐ کے موقع پر مسابقہ حفظ کا آغاز آج سے، تیاریاں مکمل

کانپور:23 جنوری (پی این ایس) جمعیت علماء شہر کانپور کی جانب سے ہونے والے سوسالہ قدیمی تاریخی مرکزی سہ روزہ اجلاس معراج النبیؐ کے موقع پر مسابقہ حفظ قرآن کریم کا آغاز آج بعد مغرب ہو رہا ہے۔ اجلاس کی تمام تر تیاریاں مکمل کی جا چکی ہیں۔ حکم (حج) صاحبان بھی آج دن میں تشریف لے آئیں گے۔ مسابقین کو مسابقہ کے اصول وضوابط سے آگاہ کیا جا چکا ہے۔ جمعیت علماء کے ریاستی نائب صدر اور شہری جنرل سکریٹری مولانا حسن اتفق عبداللہ قاسمی نے اس کی اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ قرآن کریم خالق کائنات، اکرم الخالقین کا کلام ہے۔ اس کو درست لب ولہجہ اور عمدہ مخارج کے ساتھ پڑھنا لازمی ہے۔ نیز قرآن کریم دنیا کی واحد کتاب ہے جسے مکمل حفظ کیا جاتا ہے، یہ حفاظت قرآن کا خدائی انتظام ہے۔ قرآن پاک کو عمدہ پڑھنے اور اسکے حفظ کو فروغ دینے کے مقصد سے سہ روزہ اجلاس معراج النبیؐ کے موقع پر مسابقہ حفظ کیا جا رہا ہے۔ مولانا نے بتایا کہ پہلے راؤنڈ میں ۳۴ طلبا منتخب کیے گئے ہیں۔ آج ۲۴ جنوری بروز جمعہ بعد مغرب ۱۰ طلبا کے درمیان اس وقت میں ان کا مسابقہ ہوگا جس میں ۱۰ طلبا کو فائنل راؤنڈ کیلئے منتخب کیا جائے۔ جبکہ ۲۶ جنوری بروز اتوار بعد مغرب ان کا فائنل راؤنڈ کھیلا جائے گا جس میں اول پوزیشن کو عمرہ کے مبارک سفر پر بھیجا جائے گا جبکہ دیگر پوزیشن والوں کو بھی قیمتی انعامات سے نوازا جائے گا۔ تینوں دنوں کے پروگرام میں خواتین کے لیے پردہ کا مستقل انتظام رہے گا۔

ہر ہندوستانی نیتاجی کے تئیں نہایت عزت واحترام کا جذبہ رکھتا ہے

وزیر اعلیٰ نے نیتاجی سبھاش چندر بوس کی یوم پیدائش 'پراکرم دیوس' کے موقع پر منعقدہ تقریب کو خطاب کیا

لکھنؤ:۲۳؍جنوری۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا ہے کہ آج ہندوستان کی آزادی کے عظیم لیڈر نیتاجی سبھاش چندر بوس کا یوم پیدائش ہے۔ نیتاجی نے اپنی شخصیت اور کام سے تحریک آزادی کو ایک نئی سمت دی تھی۔ ان کی شخصیت قوم سے وفاداری، بے پناہ ہمت، بہادری اور بے لوث خدمت کے جذبے کی تحریک دیتی ہے۔ وزیر اعلیٰ آج یہاں نیتاجی سبھاش چندر بوس کی یوم پیدائش 'پراکرم دیوس' کے موقع پر منعقدہ پروگرام سے خطاب کررہے تھے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے ریاستی حکومت اور ریاست کے عوام کی جانب سے نیتاجی سبھاش چندر بوس کے مجسمہ کے سامنے ان کی تصویر پر گل پوشی کر انہیں جذباتی خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی آزادی کی تحریک میں ان کے کردار کے باعث ہر ہندوستانی نیتاجی کے تئیں بہت عقیدت اور احترام رکھتا ہے۔ سال 2021 میں نیتاجی کے تعاون کے تئیں اظہار تشکر کرتے ہوئے، وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے 23 جنوری کو 'پراکرم دیوس' کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا۔ نوجوانوں کو تحریک فراہم کرنے کے لیے ملک میں یونیفورٹ نائٹ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس کے تحت سوامی وویکانند کی یوم پیدائش سے لے کر نیتاجی سبھاش چندر بوس کی یوم پیدائش تک مختلف پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قول وفعل میں مماثلت رکھنے والے شخص کی طرف سے کی گئی گذارش ایک تحریک بن جاتی ہے۔ ملک کی جدوجہد آزادی کے دوران ان کی طرف سے کی گئی اپیل 'کہ تم مجھے خون دو، میں تمہیں آزادی دونگا' ہندوستان کے شہریوں کے لیے ایک نعرہ بن گیا۔ اس نعرے نے نوجوانوں کو ملک کی آزادی کی جدوجہد میں حصہ لینے کے لیے بہت حوصلہ دیا۔ برطانوی حکومت نیتاجی کو گھر میں نظر بند کرنے اور قید کرنے پر مجبور ہوگی۔ برطانوی نظر بندی سے نکل کر جرمنی اور جاپان سمیت دنیا کے کئی ممالک کی حمایت حاصل کرتے ہوئے انہوں نے ہندوستان کی آزادی کی مہم کو آگے بڑھایا اور نوجوان قوت کو بیدار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج جب ہم بھی نیتاجی سبھاش چندر بوس کی یوم پیدائش کے پروگرام میں شرکت کر رہے ہیں، فطری طور پر نوجوان نسل کے ذہنوں میں کئی سوالات اٹھ رہے ہوں گے۔ ہم اکثر دیکھتے ہیں کہ ہر شخص اپنے مستقبل کی فکر میں ہے لیکن ملک اور سماج کو درپیش چیلنجز کو نظر انداز کر دیتا ہے۔ اُس وقت کی سب سے باوقار سول سروس میں منتخب ہونے کے باوجود، نیتاجی نے برطانوی حکومت میں کام کرنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے مادر ہند کی آزادی کے لیے اپنی ملازمت کی قربانی دی۔ یہ وہ دور تھا جب وسائل کی کمی تھی۔ ملک پر دوسروں کا قبضہ تھا۔ طاعون اور خشک سالی جیسی بیماریاں بہت سی قدرتی آفات تھیں۔ نیتاجی سبھاش چندر بوس نے اپنے عمل سے مشکل حالات میں خدمت کی مثال قائم کی۔ نوجوانوں کی ٹیم کے ساتھ وہ بنگال سمیت ملک کے کئی علاقوں میں گئے اور خدمت کی مہم میں شامل ہوئے اور اپنی ہمدردی سے نوجوانوں کو متاثر کیا۔ اس بات کی فکر کے بغیر کہ کون سا شخص ان کے ساتھ ہے اور کون نہیں، انہوں نے تحریک آزادی کی بھی کی۔ ان کی شخصیت ذات پات، مسلک، مذہب، علاقہ اور زبان کے چیلنجوں سے اور اٹھ کر قومی مذہب کے لیے لگن کے ساتھ کام کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ اس موقع پر لکھنؤ کی میئر محترمہ سشما کھرکوال، ایم ایل اے جناب نیرج بورا اور جناب امریش کمار، قانون ساز کونسل کے ممبران جناب اوینش سنگھ، جناب رام چندر پردھان، جناب لال جی پرساد نرمل سمیت دیگر معزز افراد موجود تھے۔

جھوٹ اور لوٹ کی پالیسی پر چل رہی ہے بی جے پی حکومت: اکھلیش یادو

لکھنؤ:23 جنوری (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے جمعرات کو کہا کہ بی جے پی کی حکومت جھوٹ اور لوٹ کی پالیسی پر چل رہی ہے۔ جھوٹے وعدے اور ہر محکمہ بدعنوانی میں لوٹ کرنا ہی ان کا کام ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی مرکزی۔ ریاستی حکومت نے جھوٹ بول کر ہر طبقہ اور عوام کو ٹھگنے کا کام کیا۔ کسانوں، نوجوانوں، طلبہ، کاروباریوں سے جھوٹے وعدے کیے۔ کوئی بھی وعدہ پورا نہیں کیا۔ اب پھر ریاست کی عوام کو نئے نئے جھوٹے سپنے دکھانا شروع کر دیئے گئے ہیں۔ بی جے پی حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے دس سالوں میں کسانوں کی آمدنی دوگنی نہیں ہوئی بلکہ آمدنی کم ہوتی ہی جا رہی ہے۔ یادو نے کہا کہ کسانوں کو ان کی فصلوں کے اخراجات کی بھی قیمت نہیں مل رہی ہے۔ کسانوں کا تقریباً ملوں پر بقایہ بڑھتا جا رہا ہے۔ بی جے پی حکومت لگاتار کسان مخالف کام کر رہی ہے۔ اس سال ابھی تک گنا قیمتوں کا اعلان نہیں ہوا۔ بی جے پی حکومت نے ریاست کی عوام کو لاکھوں کروڑ سرمایہ کاری اور لاکھوں نوکریوں کے سپنے دکھائے۔ بڑے بڑے انوسٹرمینٹ ہوئے۔ ان میں ملک کے بڑے صنعت کار اور وزیر اعظم مودی، مرکز وزراء اور صدر جمہوریت تک آئے لیکن کوئی سرمایہ کاری زمین پر نہیں اتری۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی ضلع میں فیکٹری اور کمپنی لگتی نہیں دکھائی دے رہی ہے۔ نتیجہ بی جے پی حکومت سرمایہ کاری لا پانی اور نوجوانوں کو نوکری روزگار دے پائی بلکہ ان کی غلط پالیسیوں، ہراسانی اور لاقانونیت سے کانپور، لکھنؤ سمیت ریاست کے بڑے کاروباری اپنا کاروبار بند کر باہر چلے جا رہے ہیں۔ کاروبار باہر جانے سے اتر پردیش میں بے روزگاری میں مزید اضافہ ہوگا۔ اس حکومت میں ریاست میں ایک بھی ترقی کا ایسا کام نہیں ہوا جس سے عوام کے درمیان بتا سکے۔ یادو نے کہا کہ اب اس حکومت کے دن گنے چنے رہ گئے ہیں تو پھر سے عوام کو گمراہ کرنے کے لئے ایسی تمام جھوٹی اعلانات شروع ہو گئے ہیں جن کے لئے کوئی بجٹ نہیں ہے۔ عوام سمجھ گیا ہے۔ بی جے پی کی بڑھتی مہنگائی، بے روزگاری اور بدعنوانی، نظم ونسق سے دھیان ہٹانے کے لئے طرح طرح کے پروپیگنڈہ کرنے کو اپنی حصولیابی مانتی ہے اور عوام کو گمراہ کر رہی ہے۔ سال 2027 کے الیکشن میں بی جے پی کے جھوٹے اور لوٹ کے اقتدار کو ختم کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔

دیوریا: ماں کے قتل کے الزام میں بیٹا گرفتار

دیوریا23 جنوری (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع دیوریا کے صدر کوتوالی علاقے میں بدھ کو ماں کے قتل کے الزام میں فرار بیٹے کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ ایس پی نوکرانت ورما نے یہاں بتایا کہ صدر کوتوالی علاقے کے محلہ دیوریا خاص باشندہ اجنا جیسوال (45) کی لاش بدھ کو ان کے گھر میں ملی تھی۔ پولیس نے اس معاملے میں متوفیہ کے بیٹے دیپک عرف ہانشو کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کر معاملے کی جانچ کر رہی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ آج پولیس نے ایک اطلاع کی بنیاد پر ملزم دیپک عرف ہانشو کو دیوریا ریلوے اسٹیشن کے مال گودام کے نزدیک سے گرفتار کر لیا ہے۔ ایس پی نے بتایا کہ گرفتار ملزم دیپک عرف ہانشو نے پولیس پوچھ گچھ میں بتایا کہ وہ نشے کا عادی ہے جس کے لئے اپنی ماں سے روپے کے لئے کہا سنی کے دوران گھر میں پڑے لوہے کے راڈ اور سل بٹہ سے اپنی ماں کے سر پر حملہ کر دیا اور وہاں سے فرار ہو گیا۔ پولیس نے گرفتار ملزم کے خلاف قانونی کاروائی کر رہی ہے۔

یوپی کا یوم تاسیس شاندار انداز سے منایا جائے گا

06 عظیم شخصیات کو یوم تاسیس پر اتر پردیش گوروسمان سے نوازا جائے گا: جیوبر سنگھ

لکھنؤ: 23 جنوری۔اتر پردیش کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیوبر سنگھ نے کہا ہے کہ اتر پردیش کا یوم تاسیس کل 24 جنوری کو شاندار طریقے سے منایا جائے گا۔ اتر پردیش کا قیام 24 جنوری 1950 کو عمل میں آیا۔ اس دن ریاست کا نام متحدہ صوبہ (یونائیٹڈ پرونس) سے بدل کر اتر پردیش کر دیا گیا۔ ریاست کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایات کے مطابق سال 2018 سے ریاست کے یوم تاسیس کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ یہ تقریب ریاست کے شاندار ثقافتی ورثے اور کامیابیوں کو خراج تحسین پیش کرنے کا دن ہے۔ یہ اتحاد، سالمیت، ترقی اور خوشحالی کے ہمارے سفر کی عکاسی کرتا ہے۔ اسے باوقار بنانے کے لیے راجدھانی کے علاوہ ریاست کے تمام ضلع ہیڈکوارٹر پر بھی پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ آج یوم تاسیس کے موقع پر وزیر سیاحت لوک بھون میں پریس نمائندوں کو اس تقریب کی اہمیت اور مختلف پروگراموں سے متعلق سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلات بتا رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس موقع پر کل نائب صدر جناب جگدیپ دھنکر، گورنر محترمہ آنندی بین پٹیل اور وزیر اعلیٰ ادوھ شلمگرام شہید پاتھ، لکھنؤ میں منعقدہ ایک پروگرام میں ریاست کے لوگوں کو آشیرواد دیں گے۔

بلند شہر: روپیوں سے بھرا بیگ مالک تک پہنچایا

بلند شہر23 جنوری (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بلند شہر کے ڈاکل 112 پر تعینات پولیس اہلکار نے راستے میں ملے روپیوں سے بھرے لاوارث بیگ کو اس کے مالک تک پہنچایا۔ سینئر ایس پی شلوک کمار نے جمعرات کو بتایا کہ 22 جنوری کو پی آر وی 5550 پر تعینات کانسٹیبل چندر پال وہم گارڈ آفاق حسین کا تھانہ سیم پور علاقے کے گاؤں ستیم پور میں بدھوار پیٹھ کے نزدیک ایک بیگ پڑا ہوا ملا تھا جس میں ایک لاکھ 95 ہزار روپے و کچھ دیگر سامان تھے۔ یو

جمہوریت کو زندہ رکھنے کے لیے ووٹر اہم کردار ادا کرتے ہیں

چیف الیکٹورل آفیسر نے واکتھان کے ذریعے ووٹنگ کی اہمیت کا پیغام دیا

لکھنؤ: 23 جنوری۔الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق 15ویں قومی ووٹر دے کا ریاستی سطح کا پروگرام 25 جنوری کو اندرا گاندھی پرتشٹھان، لکھنؤ میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں، اتر پردیش کے چیف الیکٹورل افسر نودیپ رنوا نے ڈی سنگھ بابو اسٹیڈیم میں منعقد ریاستی سطح کی واکاتھان کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس واک تھان کا مقصد شہریوں کو ووٹ کی اہمیت سے آگاہ کرنا اور آئندہ انتخابات میں صد فیصد ووٹنگ کو یقینی بنانا ہے۔ چیف الیکٹورل افسر نوانے واکتھان کے افتتاح کے موقع پر تمام شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت کی مضبوطی کے لیے ہر شہری کا تعاون ضروری ہے۔ ووٹ نہ صرف ہمارا حق ہے بلکہ یہ ہمارے مستقبل کو سنوارنے کا ذریعہ بھی ہے۔ اس آگاہی مہم کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہر شہری اپنا حق رائے دہی استعمال کرے اور جمہوریت کو بااختیار بنائے۔ چیف الیکٹورل افسر نے کہا کہ قومی ووٹر دے ہر سال 25 جنوری کو منایا جاتا ہے تاکہ شہریوں میں ان کے حقوق اور فرائض کے بارے میں بیداری پیدا کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے طور پر مشہور ہے۔ جمہوریت کو زندہ اور متحرک رکھنے میں ووٹر اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ووٹر اپنے ضمیر کے مطابق بغیر کسی لالچ، خوف، ذات پات، مذہب اور دیگر تفریق کے اپنا ووٹ ڈالیں۔ 18 سال مکمل کرنے والے نوجوان اور چھونے ہوئے شہری ووٹر لسٹ میں اپنا نام درج کرائیں۔ اب شہریوں کو سال میں چار مرتبہ ووٹر بننے کا موقع ملتا ہے یعنی یکم جنوری، یکم اپریل، یکم جولائی اور یکم اکتوبر۔ ان تاریخوں کے لیے کوئی شخص پہلے سے فارم 6 بھر کر ووٹر بن سکتا ہے۔ انہوں نے ووٹر بننے کے عمل، ووٹر لسٹ اور ووٹنگ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ چیف الیکٹورل افسر نے تمام شرکاء سے کہا کہ اس طرح کے پروگرام معاشرے میں مثبت تبدیلیاں لانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ انتخابات میں ووٹروں کی آگاہی بڑھانے کے لیے اور بھی بہت سے پروگرام منعقد کیے جائیں گے، جن میں ڈیجیٹل مہم، اسکولوں اور کالجوں میں ورکشاپ اور خاص طور پر خواتین اور معذور ووٹروں کو ذہن میں رکھتے ہوئے آگاہی کی سرگرمیاں شامل ہوں گی۔ انہوں نے اپیل کی کہ ووٹر نہ صرف خود ووٹ ڈالیں بلکہ اپنے خاندان، دوستوں اور ارگرد کے لوگوں کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دیں۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر محترمہ روشن جیکب نے کہا کہ پوری دنیا ہندوستان کے جمہوری عمل اور نظام کا احترام کرتی ہے۔ 70 سال سے زیادہ عرصے سے، ہندوستان میں ووٹر جمہوری طریقے سے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کا انتخاب بغیر کسی امتیاز اور خوف کے کرتے رہے ہیں۔ اس نظام کو برقرار رکھنے کے لیے ہم سب کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ اس موقع پر چیف الیکٹورل افسر نے تمام شرکاء کو حلف دلایا کہ "ہم ہندوستان کے شہریوں کو جمہوریت پر مکمل اعتماد ہے۔ یہ حلف لیتے ہیں کہ ہم اپنے ملک کی جمہوری روایات کے وقار کو برقرار رکھیں گے اور آزادانہ طور پر مل کر کام کریں گے۔ منصفانہ اور پرامن انتخابات عوام کے وقار کو برقرار رکھتے ہوئے، وہ بلا خوف وخطر تمام انتخابات میں مذہب، طبقے، ذات، برادری، زبان یا کسی اور لالچ سے متاثر ہوئے بغیر اپنی رائے دہی استعمال کریں گے۔ اس موقع پر ضلع الیکشن افسر/ضلع مجسٹریٹ جناب وشاک جی، ایڈیشنل چیف الیکٹورل افسر جناب چندر شیکھر، چیف ڈپٹی لوٹ افسر جناب ایم جین اور چیف الیکٹورل افسر کے دفتر کے سینئر افسران، این ایس ایس، این وائی کے، بھارت اسکاؤٹ گائیڈ کے نوجوان، سماجی تنظیموں اور سرکاری اہلکاروں، طلباء سمیت تقریباً 1500 شرکاء نے شرکت کی۔

بی بی فاطمہ فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام کمبل تقسیم

لکھنؤ۔ بی بی فاطمہ فاؤنڈیشن کی ٹیم محمد امان خان، رفعت خان اور نجیبہ خان نے "ودھا آشرم" لکھنؤ کینٹ میں ایک اولڈ ایج ہوم ہے، وہاں 65 سال سے زیادہ عمر کے لوگ رہتے ہیں مکمل تقسیم کیے۔ قرآن وحدیث میں بزرگوں کے ساتھ حسن سلوک کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ یہاں کچھ قرآنی آیات اور احادیث ہیں جو بڑھاپے سے متعلق ہیں: سورۃ الاسراء 23 یہ آیت لوگوں کو ہدایت کرتی ہے کہ وہ اپنے بڑھاپے کے ضعف کا احترام کریں اور ان کے ساتھ احترام سے پیش آئیں، خاص کر اگر وہ بوڑھے ہوں۔ یہ بھی کہتا ہے کہ ان پر چیخنا نہیں یا "اوہ" نہیں کہنا۔

رام پیارے سمن کی 10ویں برسی پر خواتین کے کرکٹ نمائشی میچ کا انعقاد

لکھنؤ۔ ارمیلا سمن دی فاؤنڈیشن اور آر۔ پی ایس چیریٹیبل ٹرسٹ کے مشترکہ زیر اہتمام سابق رکن اسمبلی آنجہانی شری رام پیارے سمن کی 10ویں برسی کے موقع پر عالم باغ کے اسپورٹس کمپلیکس گراؤنڈ میں خواتین کے کرکٹ نمائشی میچ کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب نے سپورٹس مین شپ اور خواتین کو بااختیار بنانے کا اٹوٹ پیغام دیا۔ 20-20 اوورز کے اس دلچسپ میچ میں ٹاس جیت کر ارمیلا سمن کی ٹیم نے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ آر پی ایس چیریٹیبل ٹرسٹ نے 82 رنز بنائے جس کے جواب میں ارمیلا سمن کی ٹیم نے بھی 82 رنز بنا کر میچ برابر کر دیا۔ سپر اوور کے دوران آر۔ پی ایس ٹرسٹ نے 6 رنز بنا کر میچ جیت لیا۔ میچ میں چاہا یا یونے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 3 اوورز میں 18 رنز دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں اور انہیں پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ جیتنے والی ٹیم کو ٹرفی اور کرکٹ کٹ سے نوازا گیا جبکہ رنر اپ ٹیم کو بھی کٹ پیش کی گئی۔ پروگرام کا افتتاح مہم کو بھی کٹ پیش کی گئی۔ پروگرام کا افتتاح سمن جی کی مورتی پر پھول چڑھانے اور چراغاں کرنے سے ہوا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر سنیل کمار یادو (ڈپٹی ڈائریکٹر، رورل مینجمنٹ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، اتر پردیش) اور گولف ٹیم کے کپتان پریم پرکاش نے خواتین کے تعاون کی تعریف کی۔ ڈاکٹر سنیل کمار یادو نے کہا، "خواتین کی حالت کو بہتر بنائے بغیر سماج کی مجموعی ترقی ممکن نہیں ہے۔ ارمیلا سمن۔ دی فاؤنڈیشن اس سمت میں قابل ستائش کام کر رہی ہے۔" تنظیم کی سربراہ رتیا پرکاش مانی کاریکا نے کہا، "خواتین کرکٹ نے معاشرے میں خواتین کے تئیں رویہ بدلنے میں مدد کی ہے۔ اس طرح کے ایونٹس سے خواتین کے اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے اور وہ ہر شعبے میں سبقت حاصل کر سکتی ہیں۔" تقریب میں مہمانوں کو گلدستوں کے بجائے پودے پیش کیے گئے جو کہ ماحولیاتی تحفظ کا ایک قابل تعریف پیغام تھا۔ تنظیم کے سکریٹری راجن سمن نے تمام ساتھیوں، مہمانوں اور شرکاء سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا، "یہ تقریب آنجہانی رام پیارے سمن جی کے نظریات اور سماجی شراکت کو عزت دینے کی ایک کوشش ہے۔"

بین الاقوامی اساتذہ اولمپیاڈ میں CMS اساتذہ کی شاندار کارکردگی

لکھنؤ، 23 جنوری۔ سٹی مونٹیسوری اسکول، اشیش روڈ کیمپس کی ٹیچر محترمہ پراچی اگروال نے انٹرنیشنل میتھس ٹیچرز اولمپیاڈ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر کے اسکول کا سر فخر سے بلند کیا۔ یہ اور بین الاقوامی سطح پر اپنی تدریسی صلاحیتوں اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا پرچم لہرایا ہے۔ یو پی ایجوکیٹرز کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے اس باوقار اولمپیاڈ میں محترمہ پراچی نے اپنی تدریسی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا اور بین الاقوامی سطح پر ٹاپ 500 اساتذہ میں اپنا مقام حاصل کیا۔ سی ایم ایس اساتذہ کا یہ کارنامہ نہ صرف تدریس کے شعبے میں اس کی عزم، استعداد اور مہارت کو ثابت کرتا ہے بلکہ اسکول کے منفرد وسیع اور جرات مندانہ ☒ طریقہ تدریس کی خصوصیت کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ اولمپیاڈ کا مقصد اساتذہ کی تدریسی صلاحیتوں اور ہنرمندی کی ترقی کے ساتھ ساتھ ان کی کارکردگی میں معیاری تبدیلی لانے کی حوصلہ افزائی اور حوصلہ افزائی کرنا تھا۔ سی ایم ایس منیجر پروفیسر گیتا گاندھی کنگڈن نے اس کامیابی کے لیے دونوں اساتذہ کو مبارکباد دی ہے۔ اساتذہ کی لگن اور عزم کی وجہ سے سکول دن بدن نئے ریکارڈ بنا رہا ہے، تاہم CMS۔ اساتذہ نے اسکول کے 66 سالہ تعلیمی سفر میں کئی جہتیں قائم کی ہیں، جن پر نہ صرف لکھنؤ بلکہ پوری ریاست اور ملک کو فخر ہے۔ ان پڑھے لکھے اساتذہ کی وجہ سے ہی ایم ایس۔ طلباء کو جسمانی، سماجی اور روحانی تینوں قسم کی تعلیم دے کر، ہم انہیں ایک ذہین اور متوازن شخصیت کا حامل، انسانوں کے لیے خدا کا تحفہ اور ایک بہترین انسان بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

محکمہ سماجی بہبود کے پنڈال میں سماجی ہم آہنگی کی جھلک

لکھنؤ23 جنوری۔ سنگم کے کنارے محکمہ سماجی بہبود کی جانب سے قائم کیے گئے پنڈال میں ایمان اور روحانیت کے ساتھ ساتھ سماجی ہم آہنگی کی جھلک بھی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ یکجا بارنگھ سماجی بہبود کی جانب سے سنگم کے کنارے پنڈال بنایا گیا ہے۔ جس میں بے سہارا بزرگ شہریوں کے لیے 100 بستروں کی گنجائش والا آشرم قائم کیا گیا ہے۔ اب تک مختلف اضلاع کے اولڈ ایج ہوم سے تقریباً 150 بزرگ لوگ آشرم پہنچ کر سنگم میں غسل کر چکے ہیں۔ سماجی بہبود محکمہ کے ذریعہ ریاست بھر میں بے سہارا بزرگ شہریوں کے لئے اولڈ ایج ہوم چلائے جاتے ہیں۔ سماجی بہبود کے وزیر مملکت (آزاد چارج) جناب اسیم اروِن کی ہدایت پر کمبھ کے علاقے میں اولڈ ایج ہوم میں رہنے والے بزرگ شہریوں کے لیے 100 بستروں کی گنجائش والا آشرم قائم کیا گیا ہے۔ اب تک، سدھارتھ نگر، بھدوہی، کوشامبی، ہردوئی، پیلی بھیت پور اور لکھنؤ سے تقریباً 150 بزرگ آشرم کے کمبھ میلے میں پہنچ چکے ہیں اور سنگم میں اسنان کر کے فائدہ اٹھایا ہے۔ وزیر جناب اسیم اروِن نے کہا کہ میلے والے علاقے میں بنائے گئے آشرم میں بزرگ شہریوں کو مفت کھانا، رہائش اور فزا ہم کی جا رہی ہے۔ محکمہ سماجی بہبود کی طرف سے قائم کیے گئے پنڈال میں بزرگ شہریوں کو صبح یوگا بھی کرایا جاتا ہے۔ محکمہ سماجی بہبود کے پنڈال میں بھی قبائلی برادری کی جھلک دیکھی جا سکتی ہے۔ ملک بھر سے قبائلی برادریوں کی تیار کردہ مختلف پرکشش مصنوعات پنڈال میں آنے والے مہمانوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہی ہیں۔

مہاکمبھ قدیم وراثت اور عقیدہ کی علامت: ڈاکٹر دیا شنکر مشرا دیالو

آیوش وزیر نے مہاکمبھ 2025 میں محکمہ آیوش کے کیمپوں کی سائٹ پر معائنہ کیا

لکھنؤ:23 جنوری۔ ریاستی وزیر برائے آیوش (آزاد چارج) ڈوڈیسٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایم او ایس)، ڈاکٹر دیا شنکر مشرا دیالو نے بدھ کی شام پریاگ راج میں مہاکمبھ-2025 میں آیوش محکمہ کی طرف سے قائم کیے گئے پنڈال کی سائٹ پر معائنہ کیا۔ عہدیداروں کو ہدایت دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مہاکمبھ میں آنے والے عقیدت مندوں کی صحت کی سہولیات کا خاص خیال رکھا جائے۔ سرکاری آیورویدک اور ہومیوپیتھک کیمپ کا سائٹ پر معائنہ کرتے ہوئے انہوں نے ڈاکٹروں اور ادویات کی دستیابی کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ ڈاکٹر دیالو نے یوگا کیمپ کا معائنہ کیا اور انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ یوگا ہمارے جسم کا ایک لازمی حصہ ہے۔ یوگا کو روزمرہ کے معمولات کا حصہ بنانا چاہیے۔ ایک صحت مند انسان ہی قوم کی تعمیر میں اپنا بہترین کردار ادا کر سکتا ہے۔ مہاکمبھ میں آنے والے عقیدت مندوں کو یوگا اور آیورویدک اپنانے کے لیے آگاہ کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یوگا صرف جسم کو موڑنے اور کھینچنے کی مشق نہیں ہے، یہ سکون حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے جسے ہم روزمرہ کی پلیل میں کھو دیتے ہیں۔ آیوش وزیر نے کہا کہ مہاکمبھ کو قدیم وراثت اور ایمان کی علامت بنانے کی کوشش کی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ مہاکمبھ میں عقیدت مندوں کو آیورویدا اور ہومیوپیتھک اسپتالوں سے صحت کے فوائد حاصل ہوں گے۔